بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ

مملکت خداداد پاکستان کیلئے

قرآنی منشور

اسلامی دستور مملکت کی قرآنی بنیادیں

اور

اسلامی قوانین کے قرآنی ماخذ

متعلقہ

اصولِ قانون۔ دستوری قانون۔ ازدواجی معاشرتی معاشی۔ سیاسی قوانین۔ دیوانی قوانین

عدلیہ شہادت۔ وراثت۔ حدود، جرائم و سزا کے شرعی قوانین۔ فوجداری قانون

جنگی قانون اور قانونی دفعات

مجوزہ و مرتبہ

مجلس آئین اسلامی لاہور

شائع کردہ، شفاء الناس لنک روڈ چوک شالیمار۔ لاہور

۱۹۷۱ء

ہدیہ تین روپے محصول ڈاک ۵۰ پیسے

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

39404

Marfat.com

زمین، دولت، جائداد، عیش و آرام کی تمام اشیا وغیرہ کے وہ وارث ہیں کہ دنیا سے کوچ کرنے کے بعد جنہیں آپ دنیا میں چھوڑ جائیں گے آپ کے ساتھ صرف وہ کچھ جائے گا جو فی سبیل اللہ خرچ یا وقف کر جائیں گے۔

قرآن پاک کی نشر و اشاعت کے لئے ہم اپنا دماغ اور وقت صرف کرتے ہیں۔

آپ اپنی دولت فی سبیل اللہ وقف فرمائیں۔

بلاقیمت کوئی ایک کتاب دس پیسے کا ٹکٹ ڈاک بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔

○ احساس ○ تحریک انسانیت ○ چھین لوں گا ○ پنجسورہ اردو ○ صحابہ کرامؓ کی افسانوی جنگیں ○ سیاہ رنگ کے قطعے ○ معاشرہ بگڑا ہوا ○ شمع ہدایت ○ قرآن پاک اردو ترجمہ چار جلدوں میں بلاقیمت بنگلہ نمبر ۱۲۵ شارع وفضل لاہور ○ دستور پاکستان انگلش پانچ روپے ○ جلد اول تعلیم القرآن کا قرآن کی تفسیری حیثیت [illegible] زیر طبع ہے ○ جلد اول [illegible]

رابطہ مصنف [illegible] چوہدری [illegible] ڈاکٹر [illegible] الدین

شفاء الناس [illegible] بلاک شالامار باغ لاہور

Marfat.com

قارئین حضرات

اس سے پیشتر دستورِ پاکستان کا انگریزی ایڈیشن چھپوا کر آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا ہے امید ہے آپ نے اس کا بغور مطالعہ کر لیا ہوگا۔ اور جن حضرات نے اب تک اس کا مطالعہ نہیں کیا ان کی خدمت میں التماس ہے کہ مجلس آئینِ اسلامی لاہور کے شائع کردہ دستورِ پاکستان کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔ اس کے بعد قرآن پاک سے اخذ کر کے نظم و نسق کے آئین و قوانین کی تدوین کر کے اردو میں چھپوا کر دستاویزی صورت میں پیشِ خدمت کیا جا رہا ہے۔ اس قرآنی نظامِ حیات سے کسی مسلمان کو انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ تمام جماعتوں کو چاہیے کہ قرآن پاک کے احکامات پر متفق اور متحد ہو جائیں اتفاق اور یکجہتی کے ساتھ قرآن کے اس منشور دستور آئین و قوانین کو پاکستان میں نافذ جاری و ساری کرنے کے لئے متفقہ طور پر قومی اسمبلی میں پیش کر کے خداوند قدوس کے سامنے سرخرو ہوں۔

اس کا کیا کیا جائے کہ ہمارے لیڈر اپنی بالادستی کو قائم رکھنے کے لئے ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد بنانے کے عادی ہیں۔ اینٹ خواہ پڑوس سے چوری کی گئی ہو۔ خداوند ہمارے رہنمایانِ قوم کو ہدایت دے کہ وہ آنکھوں پر سے تعصب کی پٹی اتار کر مقدس کتاب کے احکام پر عمل پیرا ہو جائیں اور لیڈری کے شوق میں کہیں دوزخ کا ایندھن نہ بن جائیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے عذاب سے محفوظ رکھے۔

کنوینر: چوھدری محمد داود ایڈووکیٹ

نمبر ۲۹ عقب مزار قطب الدین ایبک لاہور

Marfat.com

اسلامی قانون کے متعلق اوّلین تجویز

پھل کے حصول کے لئے کچھ محنت کرنا پڑتی ہے جس کے بغیر کامیابی و کامرانی ممکنات سے نہیں ہوتی۔ گویا زمین کی آبیاری اور اسے پھل کے قابل کرنا لازمی و لابدی امر ہے ایسے ہی کسی نئے ملکی دستور پر عمل درآمد کے لئے ذہنوں کی تربیت لازمی ہے۔ ورنہ دستور خواہ کتنا ہی اچھا اور اہم کیوں نہ ہو کامیابی سے ہمکنار ہونا مشکل ہے۔ بلکہ اس میں ناکامی کا زیادہ امکان ہوتا ہے جیسا کہ پاکستان میں سابقہ انتظامیہ کی نااہلی سے پارلیمانی نظام فیل ہوا کیوں کہ ان خطوط پر معاشرہ کے تعلیمی اور کاروباری حلقوں اور انتظامی اداروں میں وہ تربیت مفقود تھی جو اس نظام کو کامیابی سے چلا سکتی ہے۔

اسلامی دستور العمل اور اس زمانے میں اس کے نفاذ کا مسئلہ کامل طور پر غور طلب ہے کیوں کہ ٹھوس اور قابل عمل بنیادوں کے بغیر لغزش کا احتمال ہے جبکہ پورا معاشرہ بگڑا ہوا ہے بلکہ قوت نافذہ خود قرآن و سنت کی روح سے اصلاح طلب ہو تو اوپر سطح پر اسلامی دستور کی بنیادوں کو اٹھایا جانا بے سود ہے جب تک کہ معاشرہ کے انتظامی حلقوں کی بنیاد مطلوبہ گہرائی تک نہ کھودی جائے۔ اور اسے پائیدار نہ کر لیا جائے۔ جس افسر کو دیکھو جس لیڈر کو دیکھو اسلامی [illegible] سے بے بہرہ ہے۔ اور اسلامی دستور کے نفاذ کے بارے میں متذبذب ہے۔ مولوی صاحبان کو دیکھو تو اسلامی اطوار اور دستوری تقاضوں سے خالی الذہن ہیں۔ علماء حضرات خود قرآن و سنت پر عمل پیرا نہیں۔ اپنے مخصوص مسلک کے تعصب میں ایک دوسرے کو مورد طعن ٹھہراتے ہیں۔ عوام متحیر ہیں کس کا ساتھ دیں گویا پیدائشی مسلمانوں کو اسلامی دستور کے حق میں ایک مسلمان کی طرح سوچنے سمجھنے کی تربیت دینا ازحد لازمی ہے تاکہ اسلامی ضابطہ حیات کو پاکستان میں ہماری وسعادی اپنے ہیں [illegible] حائل نہ ہوں بلکہ جیتے جاگتے کی طرح علم ہو کہ کیا نافذ کر رہے ہیں اور معاشرہ کو بھی پوری وضاحت سے ساتھ معلوم ہو کہ اس نفاذ کے عملی

Marfat.com

تقاضے کیا ہیں؟ ہر فرد کی ذمہ داریاں کیا ہیں، ان کے حقوق و فرائض کیا ہیں اور دستور کے آداب شرائط اور ارکان کیا ہیں یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب عوام و خواص کی ذہنی اور عملی تربیت دستور فہمی کے قابل بنا دی جائے چنانچہ ذہنوں کو جلد از جلد اسلامی اقدار میں ڈھالنے کے لئے ہماری اولین تجویز یہ ہے۔

۱۔ تمام کارخانوں، فیکٹریوں اور دفتروں، اداروں، پولیس چوکیوں، تھانوں، پولیس لائنوں، سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں، جیلوں، تحصیلوں، سٹوروں، کارپوریشنوں، کمیٹی گھروں، اخباری دفتروں، کونسل ہالوں وغیرہ میں روزانہ بیس منٹ قرآن و حدیث کا درس جید باعمل عالم دیا کریں اور عوام خواص کو ان کی عملی تقاضوں پر عمل پیرا ہونے کے لئے اس دین کا جو اسلامی معاشرہ کے تقاضوں اور عملی صورتوں کو ابھاریں اور واضح ہدایات دیں جن میں چپڑاسی سے لے کر بڑے سے بڑا افسر کارخانوں فیکٹریوں کے مالک شرکت کریں۔ بلا وجہ عدم شرکت پر محکمانہ کارروائی کی جائے اور اگر درس دینے والا بھی قرآن و سنت کے خلاف عمل کرے تو محکمانہ طور پر وہ بھی جوابدہ قرار دیا جائے۔

۲۔ اس تجویز پر عمل درآمد کی نگہداشت اور پڑتال سرکاری طور پر کی جائے۔

۳۔ ایک فنڈ قائم کیا جائے جس میں سے سرکاری ملازمین کی طرح دینی خدمت گذاروں اور کارکن افراد کو خواہ وہ مسجدوں، دارالعلوموں، دینی درسگاہوں یا سرکاری دینی اداروں میں کام کرتے رہے ہوں، بڑھاپے میں وظیفہ دیا جا سکے۔

۴۔ نشر و اشاعت کے ذرائع مثلاً اخبارات، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن کی مدد سے روزانہ اور ہفتہ وار اسلامی دستور اور قانون اسلامی کے متعلق مضامین اور تقریر پیش کئے جائیں۔

۵۔ محکمہ نشر و اشاعت عام مختصر کتابچوں کی صورت میں اسلامی دستور و قانونی دفعات کی تعلیم کا جزوی بندوبست کرے۔

ایم۔ سے۔ آغا ناظم نشر و اشاعت

مجلس تنظیم اسلامی لاہور

Marfat.com

...د رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سنت رسول اللہ

تعلیم نبوی

تعامل صحابہ رض

دین

ارکان

عبادات فریضہ و نافلہ
(کسب حلال، منع اسراف و تبذیر)

صدقات و خیرات
(نذر، منت، نیاز، یمین لغو)

حفظ لسان
(تہمت، غیبت، چغلی، بدزبانی، مغلظات)

جہاد
(بالقلم، بالسیف) بالمال

(تعلیمات نبوی کے تحت یہ دین اسلام کے ارکان یا بنیادی اصولی شعبے ہیں)

تعلیمات شریعت اسلام کی وضاحت کا یہ ابتدائی نقشہ ہے جس کے ذریعہ شرعی ماخذ تعلیم، ان کا باہمی ربط و تعلق اور طریق عمل ذہن نشین کرنے کی ابتدائی کوشش کی گئی ہے ان ابواب میں مزید ضروری اور پیش آمدہ تفصیلات کی ایسی گنجائش موجود ہے جس سے اسلامی معاشرہ اور نظام حکومت کتاب و سنت کے اصول پر قائم ہو سکتا ہے مزید اصولی توضیحات انشاء اللہ آئندہ پیش کی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں تعلیمات قرآن مجید کو قابل عمل مکمل طور پر پیش کرنے کا سلسلہ بڑی جانفشانی سے شروع کر دیا گیا ہے سردست یہ نقشہ پہلے پارہ کے ساتھ منسلک ہے۔

Marfat.com

تعارف

محمد ﷺ

نقشہ دستور العمل قرآن مجید

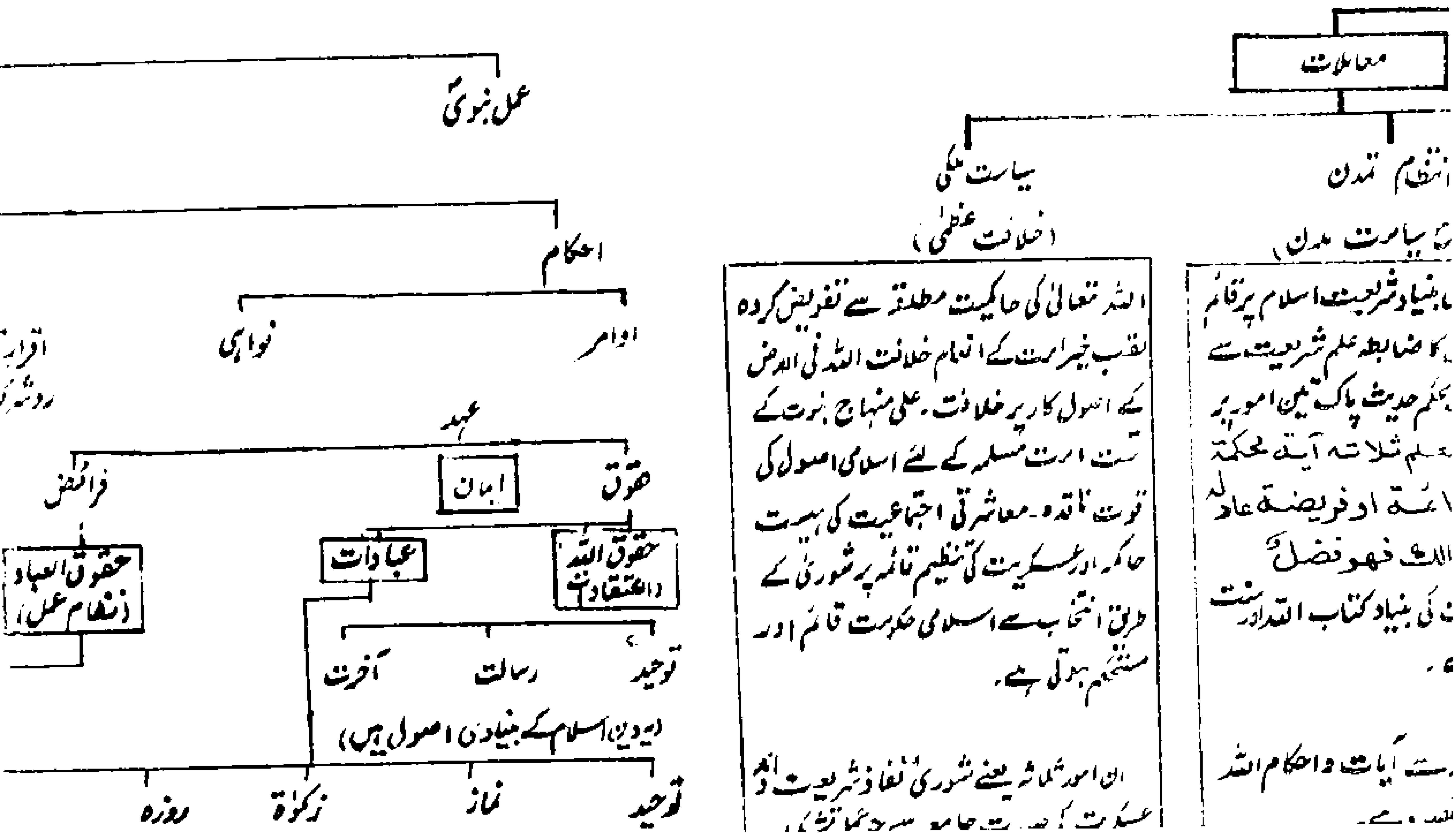

Marfat.com

علمائے کرام کے ۲۲ نکات کو پیشِ نظر رکھ کر تدوین کیا گیا ہے۔

تعارف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امّا بعد کہ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًاۢ بَیْنَهُمْ ط وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔ (آل عمران آیت ۱۹)

دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (المائدہ ۹ آیت ۳)

(اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔

فَاَقِمْ وَجْهَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ط فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (الروم آیت ۳۰)

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ (التوبہ آیت ۳۳)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک لوگ ناخوش ہی ہوں۔

کلام اللہ شریف قرآن پاک کی مذکورہ بالا متعدد تعلیمی آیات کے بامقصد مطالعہ سے مندرجہ ذیل امور منکشف ہو جاتے ہیں جن کی رو سے دین اسلام کا مفہوم متعین ہوتا ہے اور امت مسلمہ کا واحد نصب العین متعین ہو کر کسی شک یا اشتباہ کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

امر اوّل یہ اصل حقیقت ہے کہ بنی نوع انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دستور حیات دین اسلام ہے۔

امر دوم یہ اصل حقیقت مسلمہ ہے کہ حیات انسانی کا بہمہ وجوہ دستور یعنی دین اسلام کا ضابطہ اور قانون منصوص ذی ارم منعم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ذریعہ سے زندگی کے تمام انواع و اقسام پر متکفل ہونے کی حیثیت سے مکمل ہو چکا ہے اور یہ نعمت عظمیٰ ہے کہ اب زندگی کی کوئی روش ایسی باقی نہیں رہ جاتی جس کا احاطہ دین اسلام نے نہ کیا ہو خواہ دنیوی زندگی ہو یا اخروی۔ اخلاقی و روحانی اقدار پر مشتمل زندگی ہو یا تمدنی و سیاسی مسائل حیات ہوں غرض دین کی تعلیماتی ہدایات ذمہ دار متمدن انسانی زندگی کے تمام گوشوں کے احکام پر مشتمل ہیں فی الجملہ حیات انسانی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جو دین اسلام کی ہدایات اور اصولی احکام کی گرفت سے باہر ہو۔ انہی اصولی احکام کو اسلامی شریعت کا موضوع قرار دیا جاتا ہے۔

امر سوئم: احکام دین کی یہ شرعی ہدایات انسانی معاشرے کے لیے کوئی تکلیف مالایطاق نہیں ہے بلکہ یہ ہدایات انسانی فطرت اس کی جبلت اور فطری خصلت کے عین مطابق ہیں۔ یہی دین قیم ہے جس پر شریعت کے ذریعہ سے معاشرے کو ڈھالا جانا مقصود و مطلوب ہے۔

امر چہارم: مندرجہ بالا مقصد کے پیش نظر اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی کامل رحمت اور حکمت سے انبیاء و مرسلین کے سلسلے میں اپنے آخری پیغامبر نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آخری کتاب ہدایت یعنی قرآن عظیم دے کر مبعوث فرمایا۔ قرآن عظیم جو دست برد سے محفوظ ثابتہ و قواعد امتناع کا دستور العمل دے کر مبعوث فرمایا تاکہ دین اسلام کو زندگی کے تمام دوسری قسم کے قوانین و ضوابط پر غالب کر کے رکھا جائے۔

ظاہر ہے کہ یہ امر دین اسلام کے مخالفین کو کب اچھا لگے گا دوسرے عام معنوں میں اس کا صاف مقصد یہ ہے کہ توحید کے دعویداروں کا مسلک صرف دین اسلام ہی کو بطور نظام حیات رائج و غالب کرنا ہے اس کے خلاف روش شرک کا عمل سے کم نہیں لہذا دین اسلام قائم کرنے کے سلسلے میں کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ سودے بازی یا منافقانہ رویہ شرک فی الاسلام، شرک فی التوحید اور شرک فی الدین یا لامذہبی سے کم نہیں۔ اس معاملے میں کسی قسم کی اشتراکیت مثلاً اسلامی سوشلزم یا اسلامی مساوات یا اور اسی طرح کی کوئی اختراعی تحریک اور اصطلاح دین اسلام کے مقابلہ میں ہرگز قابل قبول نہ ہونی چاہیئے کیوں کہ وہ انسانیت کے حق میں نفع فائدہ مند نہیں بلکہ موجب خسران ہے ارشاد خداوندی ہے۔

سورہ آل عمران وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ
(آل عمران آیت ۸۵)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور طرز حیات کا کوئی دوسرا دین پسند کرے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص انجام کار آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

ان امور کی وضاحت سے صرف یہ مقصد ہے کہ ایمان اور عمل کی صحیح بنیادوں پر وہ صالح معاشرہ اٹھایا جائے جو نیکی (معروف) کی بنیاد

Marfat.com

بڑھانے اور بدی (منکر) کا قلع قمع کرے۔ یہی اُمتِ مسلمہ کا حقیقی نصب العین ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ. (آل عمران آیت ۱۱۰)

(مومنو!) جتنی اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کا حکم کرتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

ظاہر ہے کہ ایمان باللہ کو اُمتِ مسلمہ کی اجتماعی حیثیت سے دو امور پر مشتمل کیا گیا۔ ایک امر بالمعروف اور دوسرا نہی عن المنکر۔ یہ دونوں حیثیتیں حکم یا حکومت کے بغیر عمل میں نہیں لائی جا سکتیں۔ دوسرے لفظوں میں اس ربانی دستور العمل کو نافذ کرنے کے لیے دینِ اسلام کے زیر حکومت قائم کرنا اُمتِ مسلمہ کا فرضِ عین ہے جس کی خلاف ورزی پر اللہ تعالیٰ کی زبردست وعید ہے۔

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ (مائدہ آیت ۴۴)

(۱) اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

سورۃ مائدہ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (مائدہ آیت ۴۷)

(۲) اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (مائدہ آیت ۴۹)

اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں) جو (حکم) خدا نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو خدا نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں۔

مطلب یہ ہوا کہ مسلم معاشرے کی جو حکومت اپنے حاکمانہ اختیارات کو ما انزل اللہ یعنی کتاب و سنت کے مطابق قائم و نافذ نہ کرے تو وہ لوگ عند اللہ فاسق اور کافر ٹھہرتے ہیں۔ وہ سب باغی اور سرکش ہیں اور اسلام کے اندر بار پانے کے مستحق نہیں رہتے۔

ان شواہد کے پیشِ نظر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ قرآن و سنت پر مشتمل اسلامی حکومت کو دنیا میں پھر قائم کیا جائے۔ اس کے بغیر کسی اور اصول کے زیر اثر کوئی حکومت یا مسلم معاشرہ اسلامی حکومت کہلانے کا مستحق نہیں ہوتا۔

Marfat.com

قرآنی نقطہ نظر سے اجتماعی نیکی (معروف) کی تعریف حسب ذیل ہے:

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۔ (سورہ البقرۃ آیت ۱۷۷)

۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور خدا کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ ہیں جو (ایمان کے دعوے میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

نیز اسلامی معاشرے کے اجتماعی مزاج اور عملی کردار کے اصول کو حسب ذیل ارشاد ربانی میں ہدایت کے طور پر تلقین کیا گیا ہے سورہ بنی اسرائیل۔ "اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔" (ترجمہ آیت) اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا، اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا"۔ (ترجمہ آیت ۲۳)

"اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما"۔ (ترجمہ آیت ۲۴)

"جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا ہے"۔ (ترجمہ آیت ۲۵)

"اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ"۔ (ترجمہ آیت ۲۶)

"اور فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے"۔

"اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو"۔ (ترجمہ آیت ۲۷ و ۲۸)

"اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ"۔ (ترجمہ آیت ۲۹)

Marfat.com

"بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔" (۳۰) "اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیوں کہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے" (۳۱) "اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے" (۳۲) "اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام قرار دیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ (۳۳) اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی" (۳۴) اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے" (۳۵) اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی۔ (۳۶) اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا (۳۷) ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے (۳۸) (اے پیغمبر) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے۔ (۳۹) (سورہ بنی اسرائیل)

فی الجملہ محولہ بالا ارشادات ربانی میں مسلم معاشرے کی اجتماعی، تمدنی، معاشرتی، اخلاقی اقدار کی وضاحت اور کے مطلوبہ معیار پر صاحب نظر کے سامنے رکھ دیا گیا ہے۔ یہ اصولی ہدایات ہیں جو کسی اسلامی معاشرے کی بنیادی صفات پر مشتمل ہیں ان سے دین اسلام کا مزاج معلوم ہو سکتا ہے۔ اس مطلوبہ دینی معیار پر مسلم معاشرے کو پورا اترنے کے لئے ایسے دینی معنوں میں اسلامی حکومت قائم رہنے کی ضرورت ہے جس کے اخلاقی تمدنی اور سیاسی اصول کی تعلیم حسب ذیل ہے۔

اسلامی تمدن و تہذیب

۱۔ انسانی تمدن کی بنیاد حسن اخلاق پر ہے جس میں نیکی بھلائی، صدق و تحمل، بردباری، ضبط نفس، خودداری، [illegible] الفت، عہد، رحم، فیاضی، شجاعت اور اولوالعزمی، ایثار و قربانی کے محاسن اخلاق کی صفات [illegible] ان کو اخلاق کو معروف کہا گیا ہے جنہیں [illegible] ہونے کی تاکید [illegible] منکرات مثلاً جھوٹ، ظلم، بخل، بدعہدی، بزدلی، بے مہری، بہتان طرازی، خیانت، چوری، غیبت، ذلت وغیرہ کو منکرات [illegible] ان سے منع کیا گیا ہے [illegible] اعمال کے [illegible] نوع انسان کو [illegible] تعالیٰ کی نوازشات سے سرفراز ہوں گے جبھی اسلامیت کی حقیقی فلاح ہے جس [illegible] ہے اور بد اعمالی کی پاداش میں مسلسل عذاب خداوندی کے مستوجب قرار دیے جائیں گے [illegible] انفرادی یا اجتماعی طور پر نوع انسان کو بچنا چاہیئے

Marfat.com

عدل و انصاف

۲۔ نیکی کو اختیار کرنے اور بدی سے بچنے کے لیے انسان اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہدایت کے محتاج ہیں صرف اپنی عقل کے بل بوتے پر اس آزمائش سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے کیونکہ انسانی عقل و علم کا دائرہ کسی نہ کسی حد تک محدود ہوتا ہے اس سلسلہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے کلام پاک کے ذریعے ایک زبردست اصول عطا فرمایا ہے۔ سورہ النحل آیت ۹۰ ترجمہ "اللہ تمہیں اجتماعی عدل و انصاف اور نیکی میں ہر وقت لے جانے کا حکم دیتا ہے" ہر روش میں اجتماعی عدل قسط اور میانہ روی اور معاملات میں افراط و تفریط سے بچ کر چلنے ایثار قربانی اور نیک اعمال میں آگے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اسلامی نظام کا اخلاقی مزاج ہے۔

اصولی ہدایات

۳۔ جہاں تک معاشرے میں نیک اعمال کا تعلق ہے ان کے لیے حسب ذیل اخلاقی ہدایات ارشاد ہوئی ہیں:

(۱) سورۃ الحج آیت ۳۰ "اور جھوٹی بات سے بچتے رہو"۔ سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (۲) آل عمران آیت ۳ "اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لو۔" (۳) الحجرات آیت ۱۲ "اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو۔ اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے تو غیبت نہ کرو اور خدا کا ڈر رکھو بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اسلامی معاشرت و معیشت

۴۔ اسلامی اجتماعیت میں معاشرت اور معیشت کی تعلیمات پر قرآنی ہدایات حسب ذیل ہیں:

۱۔ الحجرات آیت ۱۰ "بے شک مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں" (۲) آل عمران آیت ۲۸ "مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں" (۳) الحجرات آیت ۱۳ "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔"

عورتوں کی حیثیت کے متعلق فرمایا

سورۃ البقرہ آیت ۱۸۷ "وہ تمہاری پردہ دار ہیں اور تم ان کے پردہ پوش ہو" سورۃ الروم آیت ۲۱ "اور اس کے نشانات میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام حاصل کرو اور تم میں باہمی محبت اور مہربانی پیدا کی۔"

حقوق نسواں کے سلسلے میں نیز ازدواجی زندگی کے بارے میں مسلمان زوجین کے لیے عائلی زندگی کے متعلق بہت سی ہدایات ہیں۔ ماں باپ عزیز و اقرباء، ہمسایوں اور دیگر افراد معاشرہ کے بارے میں حسن سلوک کی متعدد ہدایات دی گئی ہیں۔ سورۃ النساء آیت ۲۶ ۔ ۳۶ "اور ماں باپ اور عزیز و اقارب اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ نیز یتیموں، ناداروں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید فرمائی اور

مساکین کے حقوق کا بھی لحاظ رکھنے کی تاکید کی ہے۔ فی الجملہ اسلامی شریعت میں نظامِ معاشرت اور خاندانی روابط اور تمدنی تعلقات کی جملہ انواع کو مستقل بنیادی اقدار پر استوار کیا ہے۔ جن کی تفصیلات کتاب و سنت میں موجود ہیں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ دینِ اسلام میں شریعت کے ذریعے نہایت بلند اخلاقی معاشرہ قائم کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ جو معاشرت کے علاوہ معاشی حدود میں بھی انصاف اور احسان یعنی سبقت لے جانے پر ابھارتا ہے۔

الحاصل۔ اسلامی معاشرہ ایسے خصوصی مزاج کا حامل ہے جس میں حسنِ اخلاق اعمال کے علاوہ مالی ایثار۔ انفاق اور قربانی کے بلند پایہ جذبات کارفرما ہیں۔ مگر ان سب معاملات کو تعلق باللہ کی پابندی کے ساتھ منضبط رکھنے کی تاکید ہے مثلاً اہلِ ایمان کے متعلق فرمایا:

سورہ نور آیت ۳۷ "وہ لوگ جنہیں خرید و فروخت اور تجارت خدا کی یاد سے غافل نہیں کرتی"۔ معاشرے کے متعلق ارشاد سورہ الاعراف آیت ۱۰ "بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معاش پیدا کیا" لیکن اس معیشت کی پالیسی کو جائز ذرائع کی شرائط کے ساتھ پابند کر دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸ "اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ"۔ نیز فرمایا:

سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۶ "فضول خرچی میں مال ضائع نہ کرو"۔ نیز معاشی انصاف کے سلسلے میں یہ عادلانہ عملی ارشاد فرمایا:

سورۃ الحشر آیت ۷ "ایسا نہ ہو کہ مال و دولت صرف تمہارے دولتمندوں ہی میں گردش کرتا رہے"۔ چنانچہ دولت کی صحیح تقسیم کے لیے قانونِ وراثت اور زکوٰۃ کے ضابطے مقرر فرمائے۔ فی الجملہ اسلام مسلمانوں میں انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ پیدا کر کے اور مال و دولت سے محبت کے جذبہ کو کم کر کے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جذبہ بھی پیدا کرتا ہے کہ جو مال و دولت اپنی ضروریات سے زائد ہو اسے دوسروں کی بہتری کے لیے اور خدا کی رضا کے لیے فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔ جیسا کہ فرمایا:

سورہ البقرہ آیت ۲۱۹ "اور اگر لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں کہہ دیجئے وہ جو ضرورت سے زائد ہو"۔ زکوٰۃ کے ذریعے سے معاشرتی فلاح اور روحانی نظام میں انصاف کو اسلامی حکومت کی ذمہ داری قرار دیتا ہے تاکہ تمام رعایا کو ان کی بنیادی ضروریات فراہم کی جا سکیں۔

۵۔ اسلام مسلم معاشرے کو جس معیار کا اخلاقی تمدنی معاشرتی اور معاشی نظام دیتا ہے اس کے مطابق اسلامی ریاست کی بہترین تشکیل کے لیے ایسے اصول فراہم کیے ہیں جن کے ذریعہ سے دینِ اسلام پیشہ ور سے تجمل اور رسالہ مطلوبہ کی جانب ہی پوری انسانیت کی رہنمائی

کرے اور معاشرے کے جملہ گوشہ ہائے حیات آپس میں ہم آہنگ اور مربوط ہوں کیوں کہ اصولی طور پر یہ غیر ممکن ہے کہ ایمانیات، اخلاقیات اور معاشرت کے سلسلے میں قسم کی ہدایت سے اُمّتِ مسلمہ کی ہیئت اجتماعی وجود میں لانے جانے کی تاکید ہو لیکن ان کی ہیئت حاکمہ ان اصولی بنیادوں کے برخلاف کسی غیر اسلامی اصول پر استوار کرلی جائے یہ عملی تضاد اصول نفاق کی طرف لے جاکر اُمّتِ مسلمہ کی شیرازہ بندی کو منتشر کر دیتا ہے لہٰذا ان اصولوں کو بروئے کار لانے کے لئے اسلامی اصول کی سیاسی تعلیمات جو کتاب اللہ سے اخذ کی جاسکتی ہیں، وہ ایک خاص قرینے سے حسب ذیل ہیں :

سورہ زخرف ۔ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (۸۴)

۔ وہی (یعنی اللہ) آسمانوں میں معبود ہے اور وہی زمین میں معبود ہے حاکم مطلق ہے ۔

سورۂ یوسف ۔ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۔ (۴۰)

۔ حکم اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں اور اس کا فرمان ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

ان آیات میں حاکمیت مطلقہ (الحکم) اور عبادت (تعبدوا) یعنی فرمانبرداری اور اطاعت کو ہم معنی اور لازم و ملزوم قرار دیا ہے ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عبادت کے مفہوم میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت مطلقہ کا اعتراف لازمی امر ہے ۔

سورۃ الاعراف إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۵۴)

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدا رب العالمین بڑی برکت والا ہے ۔

یہ آیات فیصلہ کن ہیں کہ جہاں صرف اللہ کی عبادت کا حکم ہے لازم ہے کہ پیروی بھی اسی کے قانون کی ہونی چاہیئے ۔

سورۃ الزمر ۔ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (۱۱)

۔ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص کرکے اس کی بندگی کروں ۔

سورۃ الزمر ۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۞

۔ کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کرکے اس کی عبادت کرتا ہوں ۔

اس اقتباس سے اور متعدد دیگر آیات سے یہ معلوم ہوا کہ دین اللہ تعالیٰ کی حاکمیت مطلقہ کو ماننا اور عبادت اس کے احکام کی پیروی کرنا ہے جو کتاب و سنت کے ذریعہ سے عطا کیے گئے ہیں اس کے علاوہ جو دوسرا طریقہ حکومت اختیار کیا جائے وہ دین اسلام کا مطلوب ہرگز نہیں

Marfat.com

سورۃ المائدہ آیت ۴۴ بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے) اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

سورہ المائدہ آیت ۴۵ ترجمہ۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃ المائدہ آیت ۴۷ ترجمہ اور اہل انجیل کو چاہیئے کہ جو احکام خدا نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

سورہ المائدہ آیت ۱ ترجمہ۔ اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا خدا جیسا چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے۔

سورہ المائدہ آیت ۵۰ ترجمہ: کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں حالانکہ یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے۔

سورہ الانبیاء آیت ۲۳۔ وہ جو کچھ کرتا ہے کسی کے سامنے وہ جوابدہ نہیں اور دوسرے سب اس کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

ان آیات سے یہ وہ لوگ کافر، ظالم اور فاسق قرار دیے گئے ہیں جو حکومت کی دستور و اساس کو اللہ تعالیٰ کے قانون پر استوار نہیں کرتے وہ جاہلیت میں مبتلا ہیں اور دین جاہلیت دین اسلام کا مد مقابل ہوا ہے۔

کلام اللہ کی آئینی حیثیت

قرآن کریم کی رو سے اللہ اور رسول علیہ السلام کے قانونی فیصلے اس حیثیت کے ہیں کہ ان میں رد و بدل کرنے کا کوئی شخص انفرادی طور پر یا کوئی معاشرہ اجتماعی حیثیت سے دائرہ اسلام کے اندر رہتے ہوئے مجاز نہیں۔ چنانچہ سورہ احزاب آیت ۳۶ ترجمہ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ کر دیں تو اپنے اس معاملہ میں اس کے لیے کوئی اختیار باقی رہ جائے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

پس اس سے ثابت ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام کے فیصلے کے مقابلہ پر مسلم معاشرہ کے لیے کوئی اور طرز حیات ...

Marfat.com

طرز حیات نہیں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات کو اسلامی معاشرہ کے لیے آئینی اور قانونی حیثیت حاصل ہے جس کی خلاف ورزی
سے انحراف جائز ہے کتاب و سنت کا یہ حصہ اسلامی معاشرے کے لیے آئین مملکت اور جملہ معاشرتی قوانین کا منبع ہے حیات مسلم کے جملہ
گوشوں میں اس قانون کو بالاتر حیثیت حاصل ہے یہی اسلامی آئین کا قانونی طور پر (اقتدار اعلیٰ سپریم اتھارٹی) ہے۔ قرآن کریم
کی اس آئینی حیثیت سے مسلم ریاست آزاد مملکت کی وہ حیثیت حاکمہ ہے جو اس بالاتر قانون کے تحت خلافت یعنی نیابت کے فرائض
دیتی ہے اور اصالتاً وہ اپنی مرضی کے مطابق اسلامی آئین میں رد و بدل کرنے کی مجاز نہیں ہوتی البتہ اسی بالاتر قانون کی بنیادوں پر
وہ اپنی مملکت کا دستور بناتی ہے جو شریعت سے ماخوذ ہوتے ہیں بالسیاست دستور عدالتی ضوابط اور شرعی احکام فی الجملہ سیاسی اور قانونی امور پر
حاوی ہوتا ہے۔ ریاست کے سربراہوں کو ان امور میں اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق عمل درآمد کرنے کا حق نہیں پہنچتا۔

سورۃ المائدہ آیت ۴۸۔ ترجمہ: "اے نبی ہم نے یہ کتاب (قرآن مجید احکامات الٰہیہ کا مجموعہ) تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے
(یعنی ان احکامات کا نافذ ہونا امر حق ہے) جو تصدیق کرتی ہے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی اور ان پر نگہبان ہے (یعنی ان کی شرعی تعلیمات پر مکمل
طور پر حاوی ہے) پس جو کچھ اللہ نے ان احکامات کی رو سے نازل کیا ہے آپ ان کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور لوگوں کی خواہشات
کی پیروی میں کتاب اللہ یعنی قرآن مجید کے) اس حق سے روگردانی نہ کرو کہ جو آپ کے پاس آیا ہے

مملکت کے سربراہ اور جملہ کارپرداز لوگ اور رعیت

خلافت کے اس حق میں دراصل پیروانِ حق مملکت کے سربراہ اور جملہ کارپرداز لوگ اور رعیت کا اس امر میں امتحان مضمر ہے کہ وہ اطاعت
کے مسلک کیا عمل اختیار کرتے ہیں۔ الاعراف آیت ۱۲۹۔ اسلامی ریاست کے تمام باشندوں کو مجموعی حیثیت سے اسی خلافت الٰہیہ کا حق حاصل
ہے کہ کسی بالاتر قانونی حاکمیت الٰہیہ کے تحت اپنی مملکت کا دستور بنائیں جس کے تحت اپنے معاشرتی معاشی۔ شرعی اور سیاسی قوانین وضع کریں
جو کتاب اللہ کے مطابق ہوں یہی اسلامی اصول کی پیروی کا حق ہے اس کے خلاف کوئی بھی اسلامی دستور کی خلاف ورزی سے کم تر نہیں
مندرجہ بالا اصول کو بروئے کار لانے کے لیے حکومت اسلامی کا مزاج جمہوری ہے جو اصولی طور پر اللہ تعالیٰ کی

اسلامی جمہوریت حاکمیت اعلیٰ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے تمام اختیارات کو اللہ تعالیٰ کے قانون کے حدود میں محدود کر دینے کا نام
ہے۔ سورۃ النور آیت ۵۵ ملاحظہ ہو:

شورائیت اسلامی ریاست کا پورا نظام شورائیت کے اصولوں پر چلانے کی تاکید ہے (سورۃ الشوریٰ ۳۸)

اس اصول سے باہمی مشاورت کا مقصد اور اس کی عملی صورت یہ ہے کہ اسلامی ریاست کے باشندے اپنے اولی الامر کی اطاعت
کریں (سورۃ النساء آیت ۵۹)۔

Marfat.com

اس سلسلہ میں اولی الامر یعنی حکام کی اطاعت چند امور سے مشروط ہے مثلاً (الف) سورہ الدھر آیت ۲۴۔ ان میں سے کسی گنہگار اور ناشکرے کی اطاعت نہ کرو (ب) سورۃ الشعراء آیت ۱۵۱-۱۵۲۔ ترجمہ ایسے لوگوں کی اطاعت نہ کرو جو حد سے گزر جانے والے ہوں اور زمین میں فساد کرتے ہوں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (ج) سورۃ النساء آیت ۵ ترجمہ نااہل (حاکموں) کی تحویل میں وہ مال نہ دو جسے خدا نے تمہارے لیے سبب معیشت بنایا ہے البتہ اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔

اقتصادی حالات سنوارنے اور معاشی نظام کے لیے اس سے اعلیٰ ضابطہ کہیں سے نہیں ملے گا اس آیت میں اسلام کا اقتصادی پروگرام پوشیدہ ہے جسے صاحب بصیرت ہی اخذ کر سکتے ہیں۔ دولت کی غلط تقسیم امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہو جانے کی بدترین روش کی اصلاح جاگیرداروں سرمایہ داروں کا ملک کے معاشی ذرائع پر ناجائز قبضہ کا تدارک وغیرہ مسائل کا حل اس میں مضمر ہے طوالت کے خدشہ کے باعث تفصیلات کے بیان کرنے کا موقع نہیں۔ ان ارشادات سے تعلیمی روح کو اخذ کیا جا سکتا ہے۔

اسلامی ریاست کی خصوصیات

اسلامی اصول پر جو ریاست وجود میں آتی ہے وہ امتیازی طور پر چند خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ اسلامی ریاست ایسی اصولی مملکت ہے جو کلمہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی اعتقادی اخلاقی [illegible] روحانی دینی بنیادوں پر وجود میں لائی جاتی ہے۔ اپنی اصل کے اعتبار سے وہ نسلی لسانی جغرافیائی تعصبات سے پاک ایک عالمگیر [illegible] برپا کرنے کے لیے وجود میں آتی ہے اور اس کی دعوت ہر فرد کے لیے عام ہے جو اس کے اصول کو مان کر اس کے [illegible] اقتدار میں زندگی بسر کرنا چاہے۔

۲۔ اپنے اغراض و مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے حسن اخلاق اور پرہیزگاری اس کے اصول کی روح رواں ہے اور اس کے [illegible] کارکے سب شعبے امانت دیانت نیکی عدل و احسان کے اصولوں پر کارفرما ہوتے ہیں اس لحاظ سے اقوام عالم [illegible] اور امن کی ضامن ہے۔

۳۔ ریاست کے سب افراد اپنے جملہ اختیارات کو اللہ رب العالمین کی طرف [illegible] اس کے حکم پر [illegible] خلافت کی حیثیت سے کام کرتے ہیں جس کے احکامات کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ [illegible] ہیں۔

۴۔ حکومت کا سارا کاروبار اسلامی جمہوریت کے اصول پر چلایا جاتا ہے جس میں عوام [illegible] کا ہر دم لحاظ رکھا جاتا ہے لیکن ان خواہشات کا دائرہ کار اللہ تعالیٰ کے احکامات اعلیٰ اور بالا قانون کی حدود سے متجاوز نہیں ہوتا۔

Marfat.com

اسلامی حکومت

۵۔ اللہ اور رسول سے مقرر کیے ہوئے اور تفویض کردہ اختیارات کو بدلنے کا حق نہ تو منتظمہ کو حاصل ہوتا ہے نہ عدلیہ اور نہ مقننہ کو اور نہ ہی عوام کو کسی قسم کے انحراف کا حق حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ ریاست کا کاروبار چلانے کے لیے وہی لوگ بکار آمد ہیں جو نظریاتی طور پر اسلامی ریاست کے بنیادی نظریے کے قائل ہوں یعنی مسلم ہوں اور غیر مسلم باشندے ریاست کے قانون کے تحت ہو کر رہتے ہیں جس کے لیے انہیں پورے پورے شہری حقوق کی ضمانت حاصل رہتی ہے۔

اسلامی دستورِ مملکت کی قرآنی بنیادیں

۱۔ اللہ اور رسول علیہ السلام کی اطاعت ہر دم مقدم ہے۔ ۲۔ اپنے میں سے اولی الامر یعنی حکام کی اطاعت اللہ و رسول کی اطاعت کے تحت ہو (۳) اولی الامر یعنی حکام صرف اہل ایمان ہی میں سے ہوں (۴) حکومت اور رعایا کے باہمی نزاع کی صورت آخری فیصلہ اللہ و رسول کا قانون ہے۔

قانون سازی کے متعلق وہ امور جن کے بارے میں کتاب اللہ کے ذریعے واضح احکام دیئے جا چکے ہیں مجلس شوریٰ اور مقننہ ان پر عمل درآمد کرانے کے لیے ضابطہ بناتی ہے۔ اور انتظامیہ کارکردگی کی ذمہ دار ٹھیرتی ہے اور جن امور کے متعلق کوئی احکام قطعی طور پر نہیں دیئے گئے ان میں بطریق معروف اپنے پیش آمدہ ضروری مسائل کے لیے انہی بنیادوں پر قانون سازی کی جا سکتی ہے۔

عدلیہ۔ کتاب اللہ کے مطابق بلا رو رعایت فیصلہ دینے کے لیے عدلیہ کو لازماً آزاد ہونا چاہیئے جس میں کسی کی نفسانی خواہشات یا دباؤ کا دخل نہ ہو۔

سورہ المائدہ آیت ۴۸ ترجمہ: اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی ریاست میں عدل و انصاف قائم کر کے ظلم و ناانصافی کو ختم کر دیا جائے تاکہ صحیح اسلامی معاشرہ پروان چڑھے اس کی عملی صورت کے دو نظام قائم کر دیئے گئے ہیں (اول) نظام صلوٰۃ جس میں صحیح اعتقاد کی تعلیم عبادت کا ضابطہ عمل تعلیم اور صحت عامہ حسن اخلاق کا بڑا اور سب شعبے شامل ہیں۔ (دوم) نظام زکوٰۃ جس میں بیت المال محاصل۔ انفاق فی سبیل اللہ۔ صدقات و خیرات وغیرہ امور احسن و خوبی سے شامل ہیں کہ افرادِ مملکت کے معاشی مسائل پوری طرح حل کرنے کا یہی نظام عمل ذمہ دار ہے۔

Marfat.com

دوم۔ نظام (زکوٰۃ) جس میں بیت المال کا حصول۔ انفاق فی سبیل اللہ۔ صدقات و خیرات وغیرہ امور اس میں خوبی سے شامل ہیں اور امداد مملکت کے معاشی مسائل پوری طرح حل کرنے کا یہی نظام ذمہ دار ہے۔

سورہ الحج آیت ۴۱ ترجمہ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

اسلامی ریاست میں رعیت کے حقوق

یہ اسلامی شریعت کا جامع لائحہ عمل (پروگرام) ہے جس کی دفعات کو حسب ذیل آیات سے چند عنوانات کے تحت اخذ کیا جاسکتا ہے :۔

۱۔ احترام نفس۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۳۔ ۲۔ تحفظ ملکیت۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸۔ النساء آیت ۲۹
۳۔ احترام ناموس۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۱-۱۲ ۴۔ مظالم کا تدارک۔ سورۃ النساء آیت ۱۴۰ ۵۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سورۃ آل عمران آیت ۱۱۰-۱۰۴-۱۰۵ ۶۔ حکومت کے حقوق و فرائض۔ صاحب امر یعنی حاکموں کی اطاعت کی جائے۔ النساء آیت ۵۹
۷۔ مملکت میں قانونی اصلاحات کو فروغ دیا جائے یہ قوانین کا تعمیری پہلو ہے۔ سورہ الاعراف آیت ۸۵ ۸۔ باشندوں کو چاہیئے کہ وہ نیکی و پرہیزگاری میں حکومت سے تعاون کریں۔ سورہ المائدہ آیت ۲۔ ۹۔ مملکت کے باشندوں کو چاہیئے کہ وہ جان و مال کے ذریعے مملکت کی دفاع میں پوری مدد کریں۔ سورہ التوبہ آیت ۳۸۔ ۴۱۔

بین الاقوامی حکمت عملی

۱۔ اپنی خارجہ سیاست کے اصول میں بین الاقوامی عدل کو اسلامی حکومت پیش نظر رکھے۔ سورہ المائدہ آیت ۸۔ ۲۔ جنگی معاملات میں صلح پسندی کا رویہ اختیار کیا جائے۔ سورہ الانفال آیت ۶۱
۳۔ معاہدے کی پابندی کا اصول۔ سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۴۔ ۴۔ انصاف پسندی کا اصول۔ سورہ انفال

اسلامی مملکت کی معروف نظریاتی اور اصولی ریاست میں ایک ایسا اجتماعی عدل کارفرما ہوتا ہے جس کی رُو سے نہ تو ریاست مختار مطلق بن کر افراد کو اپنا مملوک بنا سکتی ہے اور نہ ہی افراد شتر بے مہار ہو کر اسلامی عدل اجتماعی کے خلاف سر اٹھا سکتے ہیں کیونکہ ریاست اور افراد دونوں ایک بالاتر قانون خداوندی اور اللہ تعالیٰ کے اقتدار کے سامنے اپنی حیثیت اس سے زیادہ نہیں رکھتے۔ اس لیے ان کے امور باہم مشورت (شوریٰ) کے ذریعہ سے طے ہوتے ہیں۔ اور قانون خداوندی کی پیروی میں حاکم اور رعیت جان و مال کی قربانی اور ہر طرح کے تعاون سے اسلامی ریاست کے خیرخواہ قرار پاتے ہیں بلکہ ہر شخص اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار کا ذمہ دار ٹھہرتا ہے جس کا معیار تقویٰ یعنی خدا خوفی پرہیزگاری ہے یہی حیات مسلمہ کی وہ محتاط روش ہے جو دین اسلام کی مطلوب اور مقصود ہے۔

Marfat.com

آیات	عنوانات					تعلیمات
۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۱۔ انتساب	۲۔ تسمیہ	۳۔ اللّٰہ	۴۔ رحمٰن	۵۔ رحیم	اِنتصار۔ (طلبِ نصرت)
۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	۱۔ حمد	۲۔ الوہیت ذات	توحید ذاتی صفاتی اور افعالی	نظامِ ربوبیت	نظامِ عالم کائنات	تصویب کا علمی مضمون
۲۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	رحمت واسعہ	رحیمیت (رحمت خاص)	سلسلہ اسباب	مکافات عمل	ثنائے جمیلہ	ترغیب کا علمی مضمون
۳۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	مالکیت	ملوکیت حاکمیت	یوم الدین (جزا)	تکمیل دین	قانون مجازات	ترہیب کا علمی مضمون
۴۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔	عبادت	نظامِ صلوٰۃ	نظامِ زکوٰۃ	استعانت	ابطالِ شرک	نظامِ عمل کا بیان تعلیمی
۵۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	ہدایت	وحی و نبوت	اتباعِ رسالت	صراطِ مستقیم دینِ اسلام	شریعت محمدیہ	راہِ عمل کا مقصد تعلیمی
۶۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	نعمت الٰہیہ	شریعت کا عمل درآمد	تکمیل نظامِ اسلام	نعمت دین محمدیہ	خلافت عظمیٰ	نبوت محمدیہ کا فیضان
۷۔ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	استثنیٰ	اقوامِ مغضوب	ضلالت	ہدایت و ضلالت کا فرق	پرہیزگاری	مستثنیات

اصطلاحات TERMINOLOGY تعریفات DEFINITIONS

۱۔ انتساب DEDICATION یہ دستوری مرقع اللہ تعالیٰ کے نظامِ تکوینی اور نظامِ تشریعی کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

۲۔ تسمیہ NOMENCLATURE اس کا نام دستورِ مملکت خداداد پاکستان ہے۔

۳۔ اللّٰہ ALLAH حاکمیت مطلقہ کا مالک اللہ ہے جو ۴۔ رحمٰن اور ۵ رحیم ذات کبریا ہے۔

مقصد OBJECTIVES

۱۔ حمد۔ دستور کے تمام محامد و محاسن۔ PRAISE & MERITS

۲۔ الوہیت ذات الا حکم الحاکمین کے لیے ہیں تاکہ اس کی عظمت تقدس اور کبریائی (جلال و کمال) کا اعتراف کیا جائے۔

۳۔ توحید ذاتی و صفاتی اور افعالی کے تحت جملہ نوعِ انسانی کی واحدانیت۔ ان کے تعارفی صفات (قبیلہ، خاندان، رنگ، نسل، قومیت پر مشتمل) تشخیص کو برقرار رکھتے ہوئے سب افرادِ مملکت پر فعلاً جاری نافذ اور صادر کیا جائے۔

مدعا

۴۔ نظامِ ربوبیت اس دستور کا مدعا مفادِ عامہ کی پرورش کے اسلامی نظامِ مملکت کو قائم کرنا ہے جو

۵۔ نظامِ کائنات کے الٰہی قوانین کے ساتھ مربوط ہم رنگ اور ہم آہنگ ہے جس کی تشریح کتاب اللہ قرآن مجید کی تعلیمات میں موجود ہے

Marfat.com

دستور کا کوئی منشور قانونی ضابطہ یا دفعات کلیہ یا جزیہ قرآن مجید کی ہدایت سے معرّا نہ ہوگی کیوں کہ یہی اس کا ماخذ اوّل ہے۔

رحمت واسعہ رحمانیت۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت واسعہ اور ربوبیت عامہ کے تحت بلاتفریق مذہب و ملت رنگ و نسل اس دستور کے مقاصد سب افراد مملکت پر جاری ہوں گے ان کی پابندی لازمی ہے۔ رحیمیت اللہ تعالیٰ کی رحیمیت یعنی رحمت خاصہ کی رُو سے امت مسلمہ کے افراد پر اس دستور کے مقاصد بالخصوص نافذ العمل ہوں گے۔

سلسلہ اسباب۔ مملکت کے کاروبار کو چلانے کے لیے اخلاقی اعتقادی معاشرتی۔ معاشی جملہ تہذیبی انتظامی وسیاسی امور کو چلانے کے لئے امت مسلمہ کے افراد وفاقی صورت میں —————— ذمہ دار ارکان مملکت ہوں گے۔ مکافات عمل امور مملکت کے انتظام اور انصرام کے سلسلہ میں دستور کو نافذ العمل رکھنے کے لیے وہ ارکان بذریعہ عہد جوابدہ ہوں گے عہد کی خلاف ورزی کی صورت میں ناقابل اعتماد ارکان متصور ہوں گے۔

ثنائے جمید۔ دستوری اصول اور اعمال FUNCTIONAL OBUECTIVES ہیئت دستوری حاکمیت مطلقہ الہیہ کی شان کے شایاں اللہ کی کبریائی کے اظہار کے لیے اپنے اصول اور اعمال کے لیے پابند ہوگی اور کوئی ایسی سفارشات منظور نہ کرے گی جن کو عقیدہ توحید کلمہ لا الہ الا اللہ کے منافی سمجھا جا سکتا ہو۔ دستوریہ کے محامد بھی توحید کے طاعت اصول DEVOTION میں لہذا اطاعت OBEDIENCE بھی اللہ ہی کے حکم سے ماخوذ ہے۔

مالکیت۔ اللہ تعالیٰ جزا و سزا مرتب کرنے کے لیے مالک و مختار ہے وہ خود کسی پابندی کا مقید نہیں مالکیت اللہ ہی کی مرضی ہے اپنی ملک میں اسے ہر طرح کا تصرف حاصل ہے دستوریہ۔ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اس کی مشیت اور اذن کی پابند ہے اس کے بارہ میں سب ارکان دستوریہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اور اس کی مشیت قانون کے آگے جوابدہ ہیں وہ اپنی مرضی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مالکیت سے سرتابی نہیں کر سکتے۔ مملکت پاکستان اللہ تعالیٰ کی ملک ہے۔

ملوکیت اللہ تعالیٰ جس طرح مالک کائنات اور مملکت پاکستان کا دستوری معنوں میں مالک مختار ہے۔ اسی طرح بادشاہت یا حاکمیت مطلقہ SUPREME SOVERIEGNITY کا بھی وہی حقدار ہے۔ یعنی مملکت پاکستان کا دستوری معنوں میں بادشاہ یا حاکم مطلق اللہ تعالیٰ ہے۔ ارکان مملکت اور عہدہ داروں کی ہیئت حاکمہ کو حکومت کی تفویض اللہ ہی کے حکم سے [illegible] IGATION کے طور پر عمل ہے مجازات اسلامی قانون کی پیروی اور عدم پیروی کے محا[illegible] اعمال کے لیے عدلیہ JUDICIAR قائم کی جا سکتی ہے جو ہر دم ان امور کا جائزہ لے جو دستور کے محامد و محاسن کو برقرار رکھنے کے لئے ہیں۔

جس طرح تکوینی امور کی آخرت میں یوم الدین قائم ہونا حق الامر ہے اسی طرح دستوریہ کے اعمال کی نہاد اور پڑتال کے لیے یوم الفصل کے قیام کی ضرورت ہے کہ ایسی مدت مقرر کی جائے جس میں دستوریہ کے کام کا جائزہ لیا جا سکے۔ اور منعم و منظم ارکان کے تعیین اور ردوبدل کو طے کیا جائے۔ (خواہ بذریعہ نامزدگی یا بذریعہ انتخاب)

تکمیل دین۔ دین کے مفہوم میں انفرادی اور اجتماعی زندگی کے جملہ پہلو شامل ہیں۔ تمام تہذیبی تمدنی اخلاقی معاشرتی معاشی

Marfat.com

انفرادی سیاسی، قومی، بین الاقوامی امور کے اصول ہدایت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت طے شدہ اور ترقی پذیر معاشرہ انسانی اُمت مسلمہ کے لیے مکمل طور پر منضبط ہیں۔ اوامر و نواہی، حقوق و فرائض، عبادات و معاملات کے جملہ اجتماعی نظام ہائے عمل دین اسلام کے ضابطہ شریعت کے تحت عمل پذیر ہوں گے۔ ضوابط شرعی کے اندر ان کی تکمیلی ہیئت متصور ہو گی شرعی حدود سے باہر یا ان کے خلاف کوئی دستوری ضابطہ قابل قبول نہ ہو گا۔

عبادت اللہ سے مراد طاعت (PRAYER DEVOTION) ہے اسی سبب اللہ سے اطاعت OBEDIENCE کا مفہوم اللہ تعالیٰ کے احکام کی کامل فرمانبرداری ہے۔ اطاعت کا ضابطہ تابعداری یا اتباع رسالت TO FOLLOW قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کے مصداق عمل سنت ہے جو دین اور شریعت اسلام کا دوسرا بڑا ماخذ ہے۔

نظام صلوٰۃ اسی ضابطہ طاعت DEVOTION اور اطاعت کو قائم کرنے اور معاشرہ کے تمدن کی ترقی کے لئے قائم کیا جائے گا اس نظام کے تحت اتباع رسالت میں ادائے نماز، تربیت اخلاق اور اسلامی تعلیمات کا انتظام اور نظام زکوٰۃ کے ... تحت ہی نوع انسان کی معاشی فلاح و نگہداشت کے ادارے قائم کئے جائیں گے جن کی تفصیلات علیحدہ ہیں۔

استعانت۔ جملہ نظام اسکے عملی شرعیہ کے لئے طلب امداد کتاب و سنت سے لی جائے گی۔ اور اس پابندی اور نگرانی کی ذمہ دار دستوریہ ہو گی۔

شرط۔ کوئی تمدنی معاشرتی یا معاشی اور سیاسی نظام ایسا قائم نہ کیا جائے گا۔ جو مزاجی اعتبار سے اسلامی نظام کے خلاف معصیت اللہ کے مترادف اور پیروی سنت کے خلاف پڑتا ہو۔

ہدایت۔ GUIDANCE اطاعت کے لیے دستوری لحاظ سے اصولی رہنمائی DIRECTION اتباع رسالت صراط مستقیم اور دین شریعت محمدیہ کی رو سے حسب ذیل امور میں ہے۔

۱۔ حاکمیت یا اقتدار اعلیٰ SUPREME AUTHORITY کا مالک شارع مطلق LAW GIVER اللہ تعالیٰ ہے ان الحکم الا لله امر الا تعبدوا الا ایاه ذلك الدین القیم مملکت پاکستان کے باشندے اس کی حاکمیت مطلقہ کے تحت سیاسی حاکمیت POLITCAL STATE قائم کرنے کے ذمہ دار ہیں

ڈاکٹر غلام سرور اسدی
مجلس آئین اسلامی لاہور

Marfat.com

اسلامی تعلیم کی چند اصطلاحات

جن کو سیاق و سباق سے اخذ کیا جا سکتا ہے

احکام القرآن	سورۃ النساء آیت ۵۹
اسلام۔ دین اور ایمان اور مسلم	سورۃ النساء آیت ۱۲۵، البقرہ آیت ۱۳۱ تا ۱۳۳، آل عمران آیت ۸۴-۸۵
اسلامی تہذیب۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اس کے علاوہ کوئی روش اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔	سورہ آل عمران آیت ۱۹
دعوت اسلام کے بنیادی نقاط	اوّل۔ اقتدار اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اس کی اطاعت اور بندگی اختیار کرنے کے لیے اسلامی اخلاق و تمدن کا پورا نظام قائم ہوتا ہے۔ دوئم۔ نبی علیہ السلام کی اطاعت اور پیروی اللہ تعالیٰ کے نمائندے کی حیثیت سے اختیار کی جائے سوئم۔ حلال و حرام، جائز و ناجائز امور کے متعلق قانونی فیصلہ صرف اللہ کے احکام سے ماخوذ ہوتا ہے سورۃ آل عمران آیت ۵۰-۵۱
اسلام ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے۔	سورۃ انعام آیت ۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳
اسلامی ریاست کی تشکیل ہیئت اسکے اولی الامر	سورۃ النساء آیت ۵۹
امارت کے لیے امیر کے اوصاف مشاورت نرم مزاجی عزم توکل علی اللہ شورٰی کی اہمیت نظام سمع و طاعت۔	سورۃ آل عمران آیت ۱۵۹، النساء آیت ۵۹
افواہیں پھیلانے کا مفسدہ	سورۃ النساء آیت ۸۱

اقامت دین

اللہ کی مدد کرنے کا مفہوم	سورۃ آل عمران آیت ۵۲
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موجب فلاح ہے اور مسلمان بحیثیت خیر امت اس کی ذمہ داری ہے۔	" " " ۱۰۴-۱۱۰
ایمان کا تقاضا اقامت دین ہے۔	" " " ۱۱۴

Marfat.com

اقامت دین کے لیے مزاحمت ناگزیر ہے	سورۃ انعام آیت ۱۱۲
اقام الصلوۃ کا مسئلہ	سورۃ البقرہ آیت ۱ تا ۳
اسلامی نظام حیات میں نماز کا مقام اور اس کو ہر حال میں بجالانے کی تاکید	" " " ۲۳۸ - ۲۳۹
اقامت صلوۃ اسلامی حکومت کی نمایاں علامت ہے	سورۃ النساء آیت ۶۸ - ۶۹
امر بالمعروف و نہی عن المنکر	سورۃ آل عمران آیت ۱۰۴ - ۱۱۰ - ۱۱۴
حقوق اللہ انسان پر فطرۃً عائد ہوتے ہیں۔	سورۃ انعام آیت ۱۵۲
حقوق اللہ میں شرک کی ممانعت	سورۃ البقرہ آیت ۱۹۵
حقوق العباد	
والدین کے حقوق	سورۃ البقرہ آیت ۸۳ - ۲۱۵ - النساء آیت ۳۶ - انعام آیت ۱۵۱
ذوی القربیٰ کے حقوق	سورۃ البقرہ آیت ۱۷۷ - ۲۱۵ - النساء آیت ۳۶
یتمیٰ کے حقوق	سورۃ البقرہ آیت ۲۲۰ - النساء آیت ۲ - ۳ - ۳۶ - انعام آیت ۱۲۷
مساکین اور مسافروں اور اہل حاجت اور ہمسایہ کے حقوق	سورۃ البقرہ آیت ۲۲۰ - النساء آیت ۳۶
احترام ملکیت کے حقوق	سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸
مالی مدد حاصل کرنے کا حق	سورۃ البقرہ آیت ۲۱۵
حلال و حرام کے پورے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔	سورۃ المائدہ آیت ۲ - ۸۷
ذاتی نظریہ حلت و حرمت	سورۃ المائدہ آیت ۴
لوگوں کی خود ساختہ حلت و حرمت	سورۃ انعام آیت ۱۱۶
تشریعت کی بنیادیں	سورۃ انعام آیت ۱۵۱
شہادت کا قانون	سورۃ البقرہ آیت ۲۸۲ - مائدہ آیت ۱۰۲ - ۱۰۷
فی سبیل اللہ انصاف کے ساتھ گواہی دینے کا مطالبہ	سورۃ النساء آیت ۱۳۵
عہد اللہ فطری عہد ہے اس کا تقاضا ہے کہ انسان اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ پر چلے۔	سورۃ انعام آیت ۱۵۲ - ۱۵۳

39404

Marfat.com

کبائر کی تین صورتیں ۱۔ ظلم ۲۔ فسق و معصیت ۳۔ فجور	سورۃ النساء آیت ۲۹-۳۰
کفارہ اور جرمانہ کا فرق یہ ہے کہ اول الذکر توبہ کی ایک شکل ہے اور جرمانہ بطور سزا ہوتا ہے	سورۃ النساء آیت ۹۲
قسم توڑنے کا کفارہ	سورۃ البقرہ آیت ۲۲۴-۲۲۵- المائدہ آیت ۸۹
مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ	سورۃ النساء آیت ۹۲
صدقہ بطور کفارہ	سورۃ المائدہ آیت ۴۵
تعلیم	
اسلامی حکومت کی تعلیمی پالیسی	سورۃ التوبہ آیت ۱۲۲
حکمت تشریع شرعی احکام جاری کرنے سے پہلے مناسب ماحول پیدا کرنا ضروری ہے نیز اجرائے احکام میں تدریج کی ضرورت	سورۃ یوسف آیت
ضبط ولادت قتل اولاد کے مترادف ہے	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۱
عدل کی تشریح اور معاشرے میں اس کی اہمیت	سورۃ النحل آیت ۹۰
فساد فی الارض	سورۃ الاعراف آیت ۵۶ الرعد آیت ۲۵
کفر ایک فساد کی صورت ہے	سورۃ النحل آیت ۸۸
راہ حق سے روکنا فساد ہے	سورۃ النحل آیت ۸۸
مفسدین کون ہیں	سورہ الاعراف آیت ۱۰۳-۱۴۲ - یونس آیت ۴۰-۹۱ - ہود آیت ۸۵
فقہ کے معنی عدل اور حکمت پر مبنی ہیں	سورۃ التوبہ آیت ۱۲۲
اخلاق اور اخلاقی تعلیمات کا فلسفہ	سورۃ کہف آیت ۲۸ تا ۴۶ مومنون آیت ۵۲ تا ۵۵ النور آیت ۱ تا ۳ ۲۶-۲
تعزیر جرم شرک کرنے والے مجرم ہیں	سورۃ کہف آیت ۵۲ - مریم آیت ۸۶
اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت سے منہ موڑنے والے مجرم ہیں۔	سورۃ طٰہٰ آیت ۱۰۰
انبیاء کی دعوت سے بے پروائی کرنے والے مجرم ہیں۔	سورۃ الروم آیت ۵۵
انبیاء کی مخالفت کرنے والے مجرم ہیں۔	سورۃ الفرقان آیت ۲۱ - ۲۶ تا ۳۱
اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے مجرم ہیں۔	سورۃ الروم آیت ۱۰

Marfat.com

آخرت کو نہ ماننے والے مجرم ہیں۔	سورۃ الدخان آیت ۲۱۔ النمل آیت ۶۹
گمراہ کرنے والے پیشوا مجرم ہیں	سورۃ الشعراء آیت ۹۲ تا ۹۵۔ ۹۹۔
مجرموں کی بھی مدد نہ کی جائے	سورۃ القصص آیت ۱۷۔
ظلم بمعنی قصور و گناہ	سورۃ الانبیاء آیت ۸۷۔ النمل آیت ۱۱۔ القصص آیت ۱۶۔ ۴۰
خدا کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعوے کرنے والے ظالم ہیں۔	سورۃ القصص آیت ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰
خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات نفس کی پیروی کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ القصص آیت ۵۰ الروم آیت ۲۹
خواہش کا ارتکاب کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ العنکبوت ۲۹۔ ۳۱۔ النمل آیت ۵۵۔ اعراف آیت ۸۱۔ انبیاء آیت ۷۴
رہزنی کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ الشعراء ۹۔ الصفت ۴۔ القمر ۶۔ عنکبوت آیت ۳۱
اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ الکہف آیت ۱۵
حق کو جھٹلانے والے ظالم	سورۃ العنکبوت آیت ۶۸
رسولوں کی دعوت پر ایمان نہ لانے والے ظالم ہیں۔	سورۃ مومنون آیت ۴۰۔ ۴۲۔
اللہ کے نبیوں کو جھٹلانا بہت بڑا ظلم ہے	سورۃ الحج آیت ۴۳۔ الفرقان آیت ۲۷ تا ۳۰۔ ۳۷۔ النمل آیت ۵۱ عنکبوت آیت ۴۰
اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے ظالم ہیں۔	سورۃ النمل آیت ۸۶
اللہ کی آیات سے منہ موڑنے والے ظالم ہیں	سورۃ کہف آیت ۳۵۔ ۳۸
شرک کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ الفرقان آیت ۱۹۔ النمل آیت ۴۳۔ الروم آیت ۲۹
اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست بنانے والے ظالم ہیں	سورۃ الکہف آیت ۵۰
اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے والے ظالم ہیں۔	سورۃ الحج آیت ۷۱
خدائی میں شریک ہونے کا دعوے کرنے والے ظالم ہیں	سورۃ الانبیاء آیت ۲۹
فرعون اور اس کی قوم ظالم تھی۔	سورۃ الشعراء آیت ۱۱۔ ۱۲
اللہ کا انکار کرنے والے ظالم ہیں۔	سورۃ الکہف آیت ۲۹۔ عنکبوت آیت ۴۹
حقیقت کے خلاف عقیدہ رکھنے والے ظالم ہیں	سورۃ الانبیاء آیت ۶۴
حقیقت کو جھٹلانا ظلم ہے	سورۃ النمل آیت ۱۳۔ ۱۴

Marfat.com

حق کے خلاف معاندانہ روش رکھنے والے ظالم ہیں	سورۃ الحج آیت ۵۳
قرآن کو انسانی تصنیف کہنا ظلم ہے۔	سورۃ الفرقان آیت ۴-۵-۶
منافقین ظالم ہیں۔	سورۃ النور آیت ۴۷-۴۹
ظالموں کا بُرا انجام	سورۃ الکہف آیت ۲۹-۵۹- مریم آیت ۶۸تا۷۲، طٰہٰ آیت ۱۱۱ انبیاء آیت ۱۱تا۱۴ القصص آیت ۴۰تا۴۳-۵۸-الحج آیت ۲۵
اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔	سورہ الکہف آیت ۴۹-طٰہٰ آیت ۱۱۲-الحج آیت ۱۰-مومنون آیت ۶۲ الشعراء آیت ۲۰۹-الروم آیت ۹
ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔	سورۃ القصص آیت ۳۷

اِحکام القرآن متعلقہ عقائد

احکام شریعت کی پابندی کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۱
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے لئے اللہ کے پیغمبر ہیں ان پر ایمان لانے اور اس کے مطابق پیروی کرنے کا حکم	سورۃ الاعراف آیت ۱۵۸
اللہ تعالٰی کو اس کے اسماء حسنٰی سے پکارنے کا حکم اور غلط تاویلات سے بچنے کی تاکید	سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰
دین اسلام کی پیروی کی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل	سورۃ یونس آیت ۱۰۸
اللہ تعالٰی کے سوا کسی ہستی کو نہ پکارا جائے جو نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان	سورۃ یونس آیت ۱۰۶
خدا کا یہ ارشاد کہ اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے امر حق آچکا جو اس کی رہنمائی اختیار کرے وہ طرز عمل اس کے اپنے لیے مفید ہے جو گمراہ رہے اس کی گمراہی اس کے اپنے حال میں تباہ کن ہے۔	سورۃ یونس آیت ۱۰۸
فرمانروائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کو نہیں اس کے سوا کسی کی اطاعت نہ کرنے کا حکم [illegible]	سورۃ یوسف آیت ۴۰
اللہ کی عبادت کا حکم رسالت کے فرائض میں سے تھا اسی سلسلہ میں طاغوت سے اجتناب کی تاکید	سورۃ النحل آیت ۳۶
اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود نہ بنائے والدین کے ساتھ نیک سلوک کا حکم	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴
کسی ایسے امر کے پیچھے نہ لگنے کا حکم جس کا علم نہ ہو۔	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۶
ایمان اور اعتصام کی تاکید اور تفرقہ کی ممانعت۔	سورۃ آل عمران آیت ۱۰۲-۱۰۵

Marfat.com

اپنے دم خم پر یہ مت کہا جائے کہ میں فلاں کا کام کروں گا بلکہ یہ کہو کہ اگر اللہ چاہے۔	سورۃ الکہف آیت ۲۳۔۲۴
اگر والدین شرک کے لئے مجبور کریں تو ان کی اطاعت نہ کی جائے	سورۃ العنکبوت آیت ۸
ایمان باللہ کے متعلق منافقانہ روش کی ممانعت	سورۃ العنکبوت آیت ۱۰

احکام القرآن متعلقہ اخلاق و تعلیمات

سلام و دعا کے احکام	سورۃ النساء آیت ۸۶
عدل و انصاف اختیار کرنے کا حکم خواہ اپنے نفس، والدین، یا اقربین کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔	سورۃ النساء آیت ۱۳۵
آیات اللہ کی استہزا ہونے کی صورت میں احکام	سورۃ النساء آیت ۱۴۰
مشرکوں کے معبودوں کو گالی نہ دینے کا حکم	سورۃ انعام آیت ۱۰۸

قرآن کا فلسفہ اخلاق

آدم علیہ السلام کا قول ربنا ظلمنا انفسنا انسان کے تجاوز پر اللہ درگزر فرما کر رحم نہ کرے تو انسانی علم و عمل برباد ہو جاتا ہے	سورۃ الاعراف آیت ۲۳
ہر غلط کار انسان اپنے آئندہ نسل کے غلط کارناموں کی وجہ سے عذاب کا مستحق ہو گا	سورۃ الاعراف آیت ۳۸
ہر شخص اپنی کمائی کے نتیجہ میں عذاب کا مزا چکھے گا۔	سورۃ الاعراف آیت ۳۹
جو برا کام قوم کی خواہش کی بنا پر کیا جائے اس کے لیے پوری قوم عذاب کی مستحق ہے۔	سورۃ الاعراف آیت ۷۹
جو لوگ سیدھے راستے کو چھوڑ کر ٹیڑھے راستہ پر چل پڑے اور آخرت کی پیشی کا انکار کریں ان کے اعمال ضائع ہوں گے۔	سورۃ الاعراف آیت ۱۴۶
چند نادانوں کے قصور پر ساری قوم کو ہلاک ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رحم کی درخواست کرنی چاہیئے۔	سورۃ الاعراف آیت ۱۵۵
جو قوم منع کئے جانے کے باوجود برے کام کرتی رہے ان لوگوں کے اخلاق اور اطوار ذلیل جانوروں کی طرح ہیں	سورۃ الاعراف آیت ۱۶۶
لوگوں کو یہ یاد دہانی کرا دینی چاہیے کہ خواہشات نفس کی پیروی کرنے والے بندہ نفس ہو کر رہ جاتے ہیں	سورۃ الاعراف آیت ۱۷۶
جو لوگ قتال فی سبیل اللہ میں ثابت قدم رہتے ہیں کافروں پر ان کا رعب ڈال دیا جاتا ہے لہذا اول الذکر گروہ فتحیاب رہتا ہے۔	سورۃ انفال آیت ۱۲۔۱۳

Marfat.com

قتال کے موقع پر دشمنوں کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیری جائے سوائے جنگی چال کے ۔ — سورۃ انفال آیت ۱۴-۱۵

اللہ رسول کی پکار پر لبیک کہنا زندگی بخشنے کا موجب ہوجاتا ہے۔ شامت اعمال کے فتنے سے بچو کیوں کہ اس کی سزا صرف گنہگار تک محدود نہ ہوگی بلکہ پوری قوم کو اس کا نقصان ہوگا۔ — سورۃ انفال آیت ۲۴-۲۵

امانت میں (حقوق و فرائض کے سلسلہ میں) اللہ و رسول کی خیانت مت کرو۔ — سورۃ انفال آیت ۲۷

خداترسی نیک عمل کرنے سے ایسی قوت تمیز پیدا ہوجاتی ہے جو اللہ کی مغفرت اور فضل عظیم کا مستحق بنا دیتی ہے۔ — سورۃ انفال آیت ۲۹

آپس میں قلبی الفت کا پیدا ہوجانا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ — سورۃ انفال آیت ۵۲

صبر اور شعور کی مدد سے اہل ایمان میں وہ اخلاقی قوت پیدا ہوتی ہے جو اپنے سے دس گنا تعداد دشمن پر بھی فتح دلاتی ہے۔ — سورہ انفال آیت ۶۵

مومنین کی جان و مال اللہ تعالیٰ نے جنت کے عوض خریدی تاکہ وہ قتال فی سبیل اللہ میں مریں اور ماریں۔ — سورۃ التوبہ آیت ۱۱۱

مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور پیشی سے انکار کر کے جب دنیا میں مطمئن ہوجانے والے دوزخ کی سزا کے مستحق ہیں۔ — سورۃ یونس آیت ۷-۸

اللہ تعالیٰ کا یہ قاعدہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ایسی حالت میں تباہ کردے جبکہ لوگ اصلاح کرنے والے ہیں — سورۃ الہود آیت ۱۱۷

ہدایت اور ضلالت کا راز اللہ تعالیٰ کا قانونِ مشیت ہے۔ — سورۃ النمل آیت ۹۳

جو ہدایت کے راستہ پر گامزن ہوگا تو وہ اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور جو گمراہ ہوگا اس کا وبال اسی پر ہے — سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۵

قرآن کا اخلاقی نقطہ نظر

تکبر بہت بڑی اخلاقی برائی اور ابلیسی خصلت ہے اس سے بچنا چاہیے۔ — سورۃ الاعراف آیت ۱۲-۱۳

نعمت پر شکر ادا کرنا ہدایت یاب ہونے کی علامت ہے۔ رسالت رب کی بڑی نعمت ہے۔ — سورۃ الاعراف آیت [illegible]

ایمان باللہ و بالآخر اقامت الصلوٰۃ ایتاء الزکوٰۃ اور خشیت الٰہی ہدایت یابی کی علامت ہے۔ — سورۃ التوبہ آیت ۱۸

ایمان باللہ ہجرت جہاد۔ مالی و نفسانی کی صفت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا باعث ہوجاتی ہے — سورۃ التوبہ آیت ۲۰-۲۱-۲۲

اپنے والدین یا اقربا ایمان پر قائم نہ ہوں تو ان کی رفاقت ظلم ہے — سورۃ التوبہ آیت ۲۳

والدین۔ اولاد۔ بھائی بند۔ بیویاں۔ تجارت کا مال وغیرہ کی حب اللہ و رسول کی محبت سے زیادہ نہ ہونی چاہیے۔ — سورۃ التوبہ آیت ۲۴

Marfat.com

مومنین کو اللہ پہ توکّل کرنا چاہیئے	سورۃ التوبہ آیت ۵۱
اللہ پر بہتان باندھنے والے مجرم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے۔	سورۃ یونس آیت ۱۷
توبہ و استغفار کا رویہ اللہ تعالیٰ کے فضل کا مستحق قرار دیتا ہے	سورۃ الہود آیت ۱ تا ۳
حلال کو حرام اور حرام کو حلال سمجھنے والا شخص نفسانی بگاڑ میں مبتلا ہو کر رہتا ہے	سورۃ ہود آیت ۷۹
حیات دُنیا متاع قلیل ہے	سورۃ الرعد آیت ۲۶
دھوکہ دہی کے لیے قسمیں نہ کھائی جائیں تھوڑے سے فائدے کے لیے اللہ کے عہد کو نہ توڑا جائے	سورۃ النحل آیت ۹۴-۹۵
حیاتِ طیبہ نیک عمل سے ملتی ہے۔	سورۃ النحل آیت ۹۷
جلد بازی نقصان کا باعث رہتی ہے اور آخرت کی فلاح کے لیے کوشش کرنا مستحکم ہے گو نتیجہ دیر سے برآمد ہو۔	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۸-۱۹
آخرت پر ایمان نہ لانا اخلاقی کمزوری کا باعث ہو جاتا ہے	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۶
گفتگو کے دوران ذو معنی الفاظ بولنے کی ممانعت	سورۃ البقرہ آیت ۱۰۴

فلسفہ اخلاق

زینت دنیا پسند کے قابل نہیں کیونکہ یہ اللہ کی یاد سے غافل کر کے نفسانی خواہشات میں پھنسا دیتی ہے کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو۔	سورۃ الکہف آیت ۲۸
صالح اعمال کا اجر ضائع نہیں ہوتا	سورۃ الکہف آیت ۳۰
ہر طرح کی جاہ و حشمت میں اللہ تعالیٰ کی مشیت اور قدرت یاد رکھنا چاہیئے۔	سورۃ الکہف آیت ۳۹
مال اور اولاد دنیاوی زینت ہیں نیک اعمال باقی رہنے والے ہیں۔	سورۃ الکہف آیت ۴۴
خشیت الٰہیہ اور اللہ تعالیٰ کی نشانات قدرت پر ایمان نفی شرک اور اللہ تعالےٰ کے حضور آخرت کی پیشی پر یقین انسان کے اعمال کو حسنات کے لیے حق دار قرار دیتا ہے۔	سورۃ مومنون آیت ۵۹ تا ۶۲
زنا کا جرم اخلاقی حدود کو تباہ کر دیتا ہے	سورۃ النور آیت ۳
خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے (اور) پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کو پسند ہیں اخلاق کے معاملہ میں یہ اخلاق کی دین ہے۔	سورۃ النور آیت ۲۶
دین میں اخلاق کی اہمیت اللہ کا عہد مسلمانوں پر عظیم اخلاقی ذمہ داری ہے اس کو ایفا کرنا چاہیئے	سورۃ النحل آیت ۹۰

Marfat.com

اللہ کو عالم الغیب والشہادۃ ماننے کے اخلاقی نتائج	سورۃ ہود آیت ۳
وہ اخلاق فاضلہ جن سے ایک مسلمان کو آراستہ ہونا چاہیے	سورۃ النحل آیت ۹۰-۹۱ ۔ الحجر آیت ۸۸ سورۃ الرعد آیت ۲۰ تا ۲۴ ۔ ابراہیم آیت ۵-۷ ۔
وہ اخلاق فاضلہ جن سے ایک مسلمان کو آراستہ ہونا چاہیے	سورۃ الرعد آیت ۲۵ ۔ ابراہیم آیت ۶ ۔ الحجرات آیت ۸۸ ۔ النحل آیت ۹۱ - ۹۲
صالحین کے اخلاق اور غیر صالحین کے اخلاق کا فرق	سورۃ الاعراف آیت ۴۴ ۔ ہود آیت ۱۰
معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب اور ان کی روک تھام	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۶
معاشرے میں حقوق کا وسیع تصور	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶ تا ۳۵ ۔
امانت کا وسیع مفہوم	سورۃ الانفال آیت ۲۷
مقصد کی پاکی کے ساتھ ذرائع کو بھی پاک ہونا چاہیے	سورۃ النحل آیت ۹۲
فرض شناسی کی اہمیت	سورۃ التوبہ آیت ۱۱۸
صبر کی اخلاقی اہمیت	سورۃ ہود آیت ۱۱
فیاضی اور تواضع کی تعلیم	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶ تا ۲۸
خرچ میں اعتدال کی تعلیم	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۸
اجتماعی زندگی میں عدل و احسان کی تعلیم	سورۃ النحل آیت ۹۰
شرم انسانی فطرت کا تقاضا ہے	سورۃ اعراف آیت ۲۳
نصیحت کو غلط رنگ میں لینے کا نقصان	سورۃ ہود آیت ۳۵
معاہدات کے احترام کا حکم	سورۃ انفال آیت ۵۸ ۔ النحل آیت ۹۱ ۔ [illegible] بنی اسرائیل آیت ۳۴
عہد و پیمان کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنانا چاہیے	سورۃ النحل آیت ۹۲
قومی مفاد کے لیے عہد شکنی کرنا گناہ عظیم ہے	سورۃ النحل آیت ۹۱
مذہبی بہانوں سے عہد شکنی خدا کے ہاں مقبول نہیں	سورۃ النحل آیت ۹۲
مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو وہ دوہرے مجرم ہیں	سورۃ النحل آیت ۹۴

Marfat.com

مفسدین کی پیروی کی مخالفت	سورۃ اعراف آیت ۱۴۲
خیانت کی ممانعت	سورۃ انفال آیت ۲۷ - ۵۸
اسراف کی ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶ - ۲۷
بخل کی ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل ایت ۲۹
زنا اور محرکات زنا سے اجتناب کا حکم	سورۃ بنی اسرائیل ۳۲
عمل قوم لوط کی ممانعت	سورۃ اعراف آیت ۸۱
تکبر کی مذمت	سورۃ اعراف آیت ۱۳-۱۴ النحل آیت ۲۳ - بنی اسرائیل آیت ۳۵
محض گمان کی بنا پر کسی کے خلاف کارروائی نہ کرنی چاہیے	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴ -

احکامات متعلقہ عبادات

حالت سکر اور جنابت میں نماز کی ممانعت نیز تیمم کا حکم	سورۃ النساء آیت ۴۳
قصر صلوٰۃ کا حکم سفر کے دوران	سورۃ النسا آیت ۱۰۱
صلوٰۃ خوف کا حکم جنگ کے دوران	سورۃ المائدہ آیت ۱ - ۲
حالت احرام کے احکام	سورۃ المائدہ آیت ۱ - ۲
حالت احرام میں شکار نہ کرنے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۹۵ -
نماز کے لیے مسجد حرام کی طرف رخ کرنے کا حکم	سورۃ البقرۃ آیت ۱۴۴ - ۱۵۰
صفا و مروہ کے درمیان سعی کا حکم	سورۃ البقرہ آیت ۱۵۸
صیام رمضان کا فریضہ اور اس کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۱۸۳ تا ۱۸۷
حج و عمرہ کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۱۹۶ تا ۲۰۳
مسجد حرام کی طرف عبادت کے دوران رخ کرنے کا حکم	سورۃ اعراف آیت ۲۹
عبادت کے موقعہ پر اپنی زینت سے آراستہ ہونے کا حکم	سورۃ اعراف آیت ۳۱
اللہ تعالیٰ کو انکساری اور عاجزی سے پکارنے کا حکم	سورۃ اعراف آیت ۵۵

Marfat.com

جب قرآن پڑھا جائے اس وقت خاموش رہنے کا حکم	سورۃ اعراف آیت ۲۰۴
اللہ تعالیٰ کو صبح و شام اخفا یا جہر کے ساتھ پکارنے کا حکم	سورۃ اعراف آیت ۲۰۵
عبادت رب اور اس کے حضور سجدہ کی ترغیب (سجدہ تلاوت کا حکم)	سورۃ اعراف آیت ۲۰۶
صدقات وصول کرنے والوں کے متعلق احکام	سورۃ التوبہ آیت ۶۰
مسجد ضرار میں داخل نہ ہونے کے لیے نبی اکرم کو حکم	سورۃ التوبہ آیت ۱۰۸
عبادت رب کا حکم اور اس کی خلق ارض و سما سے دلیل	سورۃ یونس آیت ۳
عبادت رب کا حکم بلا شرکت غیرے اس کے خلاف عذاب جہنم کی وعید	سورۃ ہود آیت ۲۶
عبادت رب اور استغفار کا حکم سابقہ امت کی مطابقت میں نیز صبر و ثبات کا حکم	سورۃ ہود آیت ۴۹-۵۰
عبادت رب کا حکم اور اس کے ساتھ دلیل میزان	سورۃ ہود آیت ۸۴-۸۵
راہ راست پر استقامت توبہ و اقامت کا حکم	سورۃ ہود آیت ۱۱۲
عبادت رب بلا شرکت غیرے کا حکم خلاف ورزی کی صورت میں اس کی مدد سے محرومی کی وعید	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۲
زوال آفتاب سے رات کی تاریکی تک نماز قائم کرنے کا حکم نیز نماز فجر کی تاکید	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۸
نماز تہجد کا حکم	سورۃ بنی اسرائیل ۷۹
مسلمان جہاں سے بھی نکلیں صداقت کی خاطر نکلیں اور جہاں بھی [illegible] کر جائیں صداقت کے ساتھ	سورۃ بنی اسرائیل ۸۰

نماز کے متعلق احکام

نماز تمام انبیاء علیہم السلام کے دین میں فرض تھی	سورۃ مریم آیت ۳۱
جو کچھ وحی کیا جاتا ہے اس کو سننے کا حکم (موسیٰ علیہ السلام کو)	سورۃ توبہ آیت ۱۳
اقام الصلوٰۃ ایتاء زکوٰۃ اور فعل الخیرات کا حکم انبیاء سابقین کو	سورۃ الانبیاء آیت ۷۳

Marfat.com

اسلامی نظام زندگی میں نماز کی اہمیت	سورۃ الروم آیت ۳۱
عبادت رب کا مقصد اللہ تعالیٰ کا کلمہ قائم رکھنا	
نماز سے بے اعتنائی زوال امت کا سبب ہے	سورۃ مریم آیت ۵۹
اہل ایمان کی لازمی صفات اقام الصلوٰۃ اور ایتائی الزکوٰۃ ہیں	سورۃ النحل آیت ۱-۲-۳
نماز کی اقامت اسلامی حکومت کے بنیادی مقاصد میں سے ہے	سورۃ الحج آیت ۴۱-النور آیت ۵۶
پانچ وقتہ نماز کی فرضیت	سورۃ الروم آیت ۱۷-۱۸
اقامت الصلوٰۃ کا حکم	سورۃ الحج آیت ۴-۵-۷۷-۷۸

احکام القرآن متعلقہ شرعی اعمال ومعاملات

ترکہ کے احکام	سورۃ النساء آیت ۷-۹
وراثت میں اولاد کے حصے احکام	سورۃ النساء آیت ۱۱-۱۲
ترکہ کے دیگر احکام	سورۃ النساء آیت ۱۲
امانت کو لوٹانے کا حکم	سورۃ النساء آیت ۵۸
اللہ اور رسولؐ کی اطاعت اور امیر کا حکم	سورۃ النساء آیت ۵۹
احکام شریعت کی پابندی کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۱
مویشیوں کی حرمت کے احکام	سورۃ المائدہ آیت ۲
حالت احرام کے احکام	سورۃ المائدہ آیت ۹۶تا۲۰۰
حرمت حدت کے احکام	سورۃ المائدہ آیت ۳-۴
حالت احرام میں شکار نہ کرنے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۹۵
خشکی اور تری کے شکار کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۹۶-۹۷
تکبیر ذبح سے جانور کا گوشت کھانے کا حکم اور اس کی خلاف ورزی کی ممانعت	سورۃ انعام آیت ۱۱۷-۱۱۸

Marfat.com

حکام کو رشوت دینے کی ممانعت	سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸
انفاق فی سبیل اللہ کا حکم	سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۵
حاجیوں کو اپنے گھروں میں پچھواڑے سے آنے کی ممانعت	سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۹
حج وعمرہ کے احکام	سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۶ تا ۲۰۰-۲۰۳
حرام کھانوں کی تفصیل	سورۃ انعام آیت ۱۴۵-۱۴۶
وصیت کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۱۸۰-۱۸۲
قتل اولاد کی ممانعت۔ فواحش سے اجتناب یتیم کا مال خورد برد کرنے کی ممانعت ناپ تول میں قسط اور معاملات میں عدل وانصاف	سورۃ انعام آیت ۱۵۳
حلال وحرام کا تعین طاہر وطیب کھانے کا حکم اقام الصلوٰۃ۔ ایتاء الزکوٰۃ وایفائے عہد کی تاکید	سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸-۱۷۲-۱۷۷

تمدن ومعاشرت کے متعلق احکام

ستر کی نگہداشت انسانی تمدن کا فطری تقاضا ہے	سورۃ اعراف آیت ۲۷
سال کے بارہ مہینوں کا تعین بذریعہ ہلال	سورۃ التوبہ آیت ۳۶-۳۷
والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴
شرک کی ممانعت قرابت داروں مساکین اور مسافروں کے حقوق کی تاکید اور فضول خرچی کی ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳-۲۶
زنا کی ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۲
مال یتیم کی حفاظت کا حکم	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴
ناپ تول میں ٹھیک پیمانہ رکھنے کی تاکید	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۵
پابندی عہد کی تاکید	سورۃ بنی اسرائیل ۳۴
رزق میں حلال وحرام کا کلیہ	سورۃ یونس آیت ۵۹

Marfat.com

رزق حلال طیب کھا کر نعمت کے طور پر عبادت کا رویہ اختیار کیا جائے	سورۃ النحل آیت ۱۱۴
حرام کھانوں کی تفصیل	سورۃ النحل آیت ۱۱۵-۱۱۶
اہل ایمان کو کافروں کی دوستی منع ہے	سورۃ آل عمران آیت ۲۸
معاشرہ	
وزن کے پیمانے پورا کرنے اور چیزوں میں گھاٹا نہ ڈالنے کا حکم تاکہ انسانی تمدن برباد نہ ہو۔	سورۃ الاعراف آیت ۸۵ ۔ہود آیت ۸۵ ۔بنی اسرائیل آیت ۳۵
باطل طریقوں سے لوگوں کا مال کھانا اور سونا چاندی بیجا جمع کر کے رکھنے والا عذاب جہنم کا مستوجب ہے۔	سورۃ التوبہ آیت ۳۴
ذوی القربیٰ مساکین و ابن السبیل کے حقوق کی تاکید اور فضول خرچی کی ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶-۲۷
افلاس کے ڈر سے قتل اولاد کے فعل قبیح سے ممانعت	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۱
یتیم کے نابالغ ہونے کی صورت میں اس کے اموال کی حفاظت کرنیکا حکم	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴
یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بنانے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۵۱
یمین لغو کے احکام اور کفارہ	سورۃ المائدہ آیت ۸۹
ایفائے عہد اور ناپ تول میں عدل و انصاف کی تاکید	سورۃ انعام آیت ۱۵۳
مشرکات سے نکاح کی ممانعت	سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۱
حیض یمین لغو۔ایلا۔طلاق اور رضاعت کے احکام	سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۲ تا ۲۳۳
غیر مسلموں کو رازدار بنانے کی ممانعت	سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸
سود در سود کی ممانعت	سورۃ آل عمران آیت ۱۳۰
مال یتیم کے متعلق احکام	سورۃ النسا آیت ۲
نکاح یتیمی کے متعلق احکام	سورۃ النسا آیت ۳ تا ۶
ترکہ کے احکام اور اولاد کے حصص	سورۃ النسا آیت ۷ تا ۱۱

Marfat.com

ترکہ کے دیگر احکام	سورۃ النساء آیت ۱۲

عورتوں کے دیگر احکام

عورتوں کی بدکاری کے متعلق احکام	سورۃ النساء آیت ۱۵-۱۶
عورتوں کے مہر کے متعلق احکام	سورۃ النساء آیت ۱۹
محرمات نکاح کے متعلق تفصیل	سورۃ النساء آیت ۲۲-۲۳
لونڈیوں یا اسیران جنگ کے متعلق احکام	سورۃ النساء آیت ۲۴-۲۵
باطل طریقوں سے مال کھانے کی ممانعت اور تجارتی کاروبار کا جواز	سورۃ النساء آیت ۲۹
کمائی میں عورت اور مرد کی ملکیت	سورۃ النساء آیت ۳۲
عورتوں کا نفقہ مرد کی ذمہ داری ہے	سورۃ النساء آیت ۳۴
یتیموں کے معاملات، کمزوروں اور ناداروں کے نکاح کے متعلق احکام	سورۃ النساء آیت ۱۲۸
سودی کاروبار کی حرمت کے احکام	سورۃ النساء آیت ۱۲۸
صدقات کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۲۷۳
کلالہ کے وراثت کے احکام	سورۃ النساء آیت ۱۸۶
اہل کتاب کے ذبیحہ اور ان کی عورتوں سے نکاح کے متعلق احکام	سورۃ المائدہ آیت ۵
سرقہ کی سزا کے متعلق احکام	سورۃ المائدہ آیت ۳۸
طلاق، مہر کے احکام قبل از وطی	سورۃ البقرہ آیت ۲۳۶-۲۳۷
وصیت کے احکام	سورۃ انعام آیت ۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸
بیوگان کی عدت اور نکاح بیوگان کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۲۳۴-۲۳۵
اپنے مال و زر کو دوسروں پر خرچ کرنے کا حکم	سورۃ البقرہ آیت ۱۰۰
ازدواج کے لئے وصیت کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۲۴۰
سود کی ممانعت اور قرضخواہوں کے متعلق احکام	سورۃ البقرہ آیت ۲۷۵-۲۷۸-۲۸۰
قرض کی صورت میں نوشت و خواند اور گواہوں کی ضرورت، رہن مقبوضہ کا حکم	سورۃ البقرہ آیت ۲۸۲-۲۸۳

Marfat.com

اخلاقی تعلیمات

خواہ مخواہ بحث کی ممانعت	سورۃ الکہف آیت ۲۲
ان لوگوں کی معیت سے خوش ہونا چاہئے جو ہر وقت اللہ کی رضا کے طالب رہتے ہیں۔	سورۃ الکہف آیت ۲۸
جو راہ راست اختیار کرتے ہیں اللہ ان کو راست روی میں ترقی دیتا ہے	سورہ مریم آیت ۷۶
جو توبہ کر کے ایمان لائیں اور نیک عمل کر کے سیدھے راہ پر قائم رہیں ان کے لیے اللہ کی مغفرت ہے	سورۃ طٰہٰ آیت ۸۲
دنیاوی شان و شوکت کو حریصانہ طور پر نہ دیکھنا چاہیئے	سورۃ طٰہٰ آیت ۱۳۱
خیر و شر ایک آزمائش ہے	سورۃ النسآ آیت ۳۵
انسانی نفس عجلت پسند ہے	سورۃ النسا، آیت ۳۷
خیر و شر اطمینان و مصیبت کی صورت میں مستقل مزاجی ہونی چاہیے	سورۃ الحج آیت ۱۱
نجس یعنی گندگی اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کا حکم	سورۃ الحج آیت ۳۰-۳۱
اہل ایمان کو چاہیئے کہ عفو اور درگذر سے کام لیں	سورۃ الحج آیت ۶۰
نماز میں خشوع و خضوع بخشش کا باعث ہے	سورۃ المومنون آیت ۱-۲
مومن وہ ہیں جو لغویات سے دور رہتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں جو امانت اور عہد کی پابندی کرتے ہیں نمازوں کی محافظت کرتے ہیں	سورۃ المومنون آیت ۳ تا ۵
رزق طیب کھانے کا حکم اور عمل صالح کا حکم	سورۃ المومنون آیت ۵۱
خوف خدا کا حکم	سورۃ المومنون آیت ۵۲
بھلائیوں میں سبقت کرنا اللہ کی نشانات پر ایمان رکھنا	سورۃ المومنون آیت ۵۸
شرک کی ممانعت خیرات کرنا اور اللہ کے حضور پیشی پر یقین رکھنے کا حکم	سورۃ المومنون آیت ۵۸ تا ۶۱
شیطان کی اکساہٹ سے پناہ مانگنا	سورۃ المومنون آیت ۹۰

Marfat.com

ذکر شکر تواضع اور انکساری کی تعلیم	سورۃ الفرقان آیت ۶۲ تا ۶۴
خرچ میں اسراف یا بخل نہ کرنا چاہیے	سورۃ الفرقان آیت ۶۷
اللہ کے سوا کسی کو پکارنے اور قتل نفس و زنا کی ممانعت	سورۃ الفرقان آیت ۶۸
توبہ اور عمل صالح کی فضیلت	سورۃ الفرقان آیت ۷۰-۷۱
جھوٹی بات کہنے سے پرہیز اور متانت کا حکم	سورۃ الفرقان آیت ۷۲
آیات اللہ کو سمجھ بوجھ کے ساتھ پڑھنا	سورۃ الفرقان آیت ۷۳
اپنے اور اپنی اولاد کے لیے تقویٰ کی دعا کرنا	سورۃ الفرقان آیت ۷۴
لسان صدق کی تمنا اور جنت کی وراثت کی تمنا کرنا	سورۃ الشعراء آیت ۸۴-۸۵
ایمان عمل صالح کثرت اللہ کا ذکر اور صرف ظلم کی صورت میں بدلہ لینے والے نیک لوگ ہیں۔	سورۃ الشعراء آیت ۲۲۷
اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا اور نیک لوگوں کے لیے دعا سے خیر شرک سے اجتناب کا حکم	سورۃ النمل آیت ۵۹
مجرم کی حمایت اور مددگاری نہیں کرنی چاہیئے	سورۃ القصص آیت ۱۷
لغویات پر اعتراض کرنے کا حکم	سورۃ القصص آیت ۵۵
خوشی میں پھولنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا اپنے مال سے آخرت کو سنوارنا چاہیئے احسان کی روش اختیار کی جائے اور زمین پر فساد برپا نہ کیا جائے۔	سورۃ القصص آیت ۷۷
کسی کی فراخی رزق پر حسد نہ کرنا چاہیئے	سورۃ القصص آیت ۸۲
بھلائی کے لیے بھلا اجر اور برائی کے لئے برا اجر	سورۃ القصص آیت ۸۴
دعوت حق کی ترغیب دی جائے۔	سورۃ القصص آیت ۸۷
اہل ایمان کی آزمائش ضروری ہے۔	سورۃ العنکبوت آیت ۲
جدوجہد کرنے والا اپنی کوشش کا اجر پائے گا۔	سورۃ العنکبوت آیت ۶
والدین کے ساتھ احسان اور شرک سے اجتناب۔ ایمان	

Marfat.com

اور عمل صالح کی تاکید۔	سورۃ عنکبوت آیت ۷-۸-۹
موت کو یاد رکھنا	سورۃ عنکبوت آیت ۵۷
صبر اور توکل کی تعلیم	سورۃ عنکبوت آیت ۵۹
اللہ ذات مطلق ہے	سورۃ عنکبوت آیت ۶۰
سود کی مخالفت اور زکوٰۃ کی تاکید	سورۃ الروم آیت ۳۹
بے یقین اور بے ایمان لوگوں کے مقابلہ میں صبر کے ساتھ ڈٹے جانا چاہیئے	سورۃ الروم آیت ۶۰

حقوق العباد

والدین کے حقوق	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳-۲۴-۲۵
اولاد اور نسل کے حقوق	سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۱
رشتہ داروں کے حقوق	سورۃ النحل آیت ۹۰
یتیموں کے حقوق	سورۃ النمل آیت ۲۴
مساکین کے حقوق	سورۃ التوبہ آیت ۶۰
مسافروں کے حقوق	سورۃ التوبہ آیت ۶۰

احکام القرآن متعلقہ سیاست ملکی

منشور۔ دستور۔ نظم ونسق۔ قوانین مملکت و قانون اسلام

قرآنی ضابطہ حیات

غیر مسلموں کو راز دار بنانے کی ممانعت	سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸
لونڈیوں یا اسیران جنگ کے متعلق احکام	سورۃ النساء آیت ۲۴-۲۵
امانت کو لوٹانے کا حکم	سورۃ النساء آیت ۵۸

Marfat.com

امانت کو لوٹانے کا حکم	سورۃ النسا آیت ۵۸
اللہ رسولؐ کی اطاعت اور اطاعت امیر کا حکم	سورۃ النسا آیت ۵۹
جہاد کے لیے جنگی تیاری کے احکام	سورۃ النسا آیت ۷۱ تا ۷۷
دارالکفر میں رہ جانے والے مسلمانوں کے متعلق احکام اور بین الاقوامی معاہدات	سورۃ النسا آیت ۸۹-۹۰
غیر مسلم متحارب کے صلح کی آمادگی کے متعلق احکام	سورۃ النسا آیت ۹۱
نادانستہ قتل مومن کا حکم	سورۃ النسا آیت ۹۲-۹۳
جنگ و قتال کے دوران جو شخص اپنے آپ کو مسلم کی حیثیت سے پیش کرے اس کے حقوق و احکام	سورۃ النسا آیت ۹۴
جنگی سفر میں قصر صلوٰۃ کے احکام	سورۃ النسا آیت ۱۰۱
جنگ کے دوران صلوٰۃ خوف کا حکم	سورۃ النسا آیت ۱۰۲-۱۰۳
دشمن کے تعاقب کا حکم	سورۃ النسا آیت ۱۰۴
مومن کی بجائے کافر کو دوست نہ بنانے کا حکم	سورۃ النسا آیت ۱۴۴
متحارب دشمنوں کی سزا کے احکام جبکہ وہ جنگی قیدی بنائے گئے ہوں	سورۃ المائدہ آیت ۳۳-۳۴
غیر مسلم رعایا کے مقدمات فیصلہ کرنے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۴۱-۴۲
اہل کتاب کے مقدمات فیصلہ کرنے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۴۳
کتاب اللہ کے مطابق مقدمات فیصلہ کرنے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۴۸-۵۰
یہودی اور عیسائیوں کو اپنا رفیق کار نہ بنانے کا حکم	سورۃ المائدہ آیت ۵۱

اسلامی نظام جماعت اور اسلامی ریاست نیز قانون اسلام جنگ و قتال فی سبیل اللہ سے مفصل احکامات متعلقہ ابواب میں ملاحظہ فرمائیں

قتل نفس پر قصاص کے احکام	سورۃ البقرہ آیت ۱۷۸-۱۷۹
قتال فی سبیل اللہ میں تجاوز نہ کرنے کا حکم	سورۃ البقرہ آیت ۱۹۰-۱۹۴

احکام القرآن اصولی احکام

کتاب اللہ یعنی سنت رسول اللہ پر جو نازل ہوا اسکی اطاعت کا حکم اس کے علاوہ جو کچھ ہے اس کی پیروی کی ممانعت	سورۃ الاعراف آیت ۳
عبادات میں اپنا رخ (یعنی اپنا اسلامی مطمح نظر و نصب العین) ٹھیک رکھو خلوص کے ساتھ اللہ کو پکارو	سورۃ الاعراف آیت ۲۹

Marfat.com

لباس۔ اکل و شرب کا اصول جس میں اسراف کی ممانعت ہے۔	سورۃ الاعراف آیت ۳۱
حرمت فواحش گناہ بتجاوز عن الحد شرک۔ قول زور کی ممانعت	سورۃ الاعراف آیت ۳۳
تعمیری اصلاح کے بعد زمین پر تخریبی فساد بپا کرنے کی ممانعت اور اللہ کو خوف و طمع سے خالی اس کی رحمت کو پکارنے کا اصول	سورۃ الاعراف آیت ۵۶
اجتماعی طور پر شرک کی ممانعت (اس کے تاریخی نظائر)	سورۃ الاعراف آیت ۶۰ تا ۶۶
اللہ کا ذکر بلند کرنے کی تاکید اور فساد فی الارض کی ممانعت	سورۃ الاعراف آیت ۷۴
میزان قائم کرنے کی تاکید اور لوگوں کو نقصان پہنچانے اور اجتماعی فساد فی الارض برپا کرنے کی ممانعت	سورۃ الاعراف آیت ۸۵
(صدر مملکت اگر کسی ضرورت سے ملک سے باہر جائے تو اپنا قائم مقام مقرر کرنے کی نظیر	سورۃ الاعراف آیت ۱۴۲
شرعی احکام پر پوری قوت کے ساتھ پیروی کرنے کا حکم اور اس کی نظیر	سورۃ الاعراف آیت ۱۴۵
اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم اور اس سے انحراف کی ممانعت	سورۃ انفال آیت ۲۰
حالت جنگ میں ثابت قدمی اور یاد اللہ کی بکثرت کا حکم	سورہ انفال آیت ۴۵
اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم آپس میں تنازعہ کی ممانعت اور صبر کی تلقین	سورہ انفال آیت ۴۶
متحد ہو کر کفار کا مل کر مقابلہ کرنے کا حکم	سورۃ التوبہ آیت ۳۶
صحیح مسلمانوں کا فرض منصبی حدود اللہ کی حفاظت	سورۃ التوبہ آیت ۱۱۲
سچوں کا ساتھ دینے کا حکم	سورہ التوبہ آیت ۱۱۹
قرآن مجید کے ذریعے نزول رحمت پر فرحت اور مسرت کے اظہار کا حکم	سورہ یونس آیت ۵۷
بغیر اہل ایمان قریبی رشتہ داروں کو باپ اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بنانے کا حکم	سورہ التوبہ آیت ۲۳
حلال و حرام کے معاملہ میں افترا علی اللہ سے ممانعت	سورہ یونس آیت ۶۰
فساد فی الارض کی ممانعت کا حکم (تجارت کے معاملہ) اور عدل اختیار کرنے کا حکم	سورہ ہود آیت ۸۵
نماز مغرب اور عشاء کی فرضیت کا حکم	سورہ ہود آیت ۱۱۴
عدل۔ احسان۔ ایتائی ذوی القربی کی تاکید خواہشات۔ منکرات۔ بغی (تجاوز عن الحد) کی ممانعت	سورہ النحل آیت ۹۰
عہد اللہ اور اپنی قسموں کے بارے میں تاکید۔	سورہ النحل آیت ۹۱
شرک کی ممانعت پھر اگر کسی شخص کو مجبور کر کے کچھ کہا جائے تو اس کے لیے معافی ہے اگر اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو	سورہ النحل آیت ۱۰۶
صبر اور تقویٰ کی تاکید اور حزن و ملال سے پرہیز کی تاکید	سورہ النحل آیت ۱۲۷ و ۱۲۸
زمین پر متکبرانہ طور پر چلنے کی ممانعت	سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۷

ڈاکٹر تنویر الدین ناظم اعلیٰ مجلس آئین اسلامی لاہور

Marfat.com

۸۹

اصولِ قانون

۲

اصولی احکام

ترجمہ

۱۔ جملہ معاملات میں قرآن ہی قانونی مرجع ہے مائدہ آیت ۴۸ تا ۵۰

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ ۴۸

اور (ہم) پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو (حکم خدا نے) نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو خدا نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں۔ ۴۹

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے خدا سے اچھا حکم کس کا ہے۔

۲۔ اسلامی قانون کے نفاذ سے قبل کے معاملات کا حکم النساء آیت ۲۲

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا

(قانونی دفعات)

ہر معاملہ کا فیصلہ قرآن کی روشنی میں کیا جائے گا۔ قرآن سابقہ الہامی کتابوں کے دیے ہوئے قوانین کی تصدیق کرتا ہے ان قوانین پر عمل کرنا اگر قرآن کے خلاف نہیں تو جائز ہے

الہامی کتابوں کے دیے ہوئے قوانین کے خلاف عمل کرنا جائز نہیں۔

الہامی کتابوں کے قوانین کے خلاف ذاتی خواہشات پر عمل کرنا جائز نہیں۔

الہامی کتابوں کے قوانین کی مخالفت کرنے والے مستوجب سزا ہیں۔

اس فعل کی کوئی سزا نہیں جو مرزد ہونے کے وقت ناجائز نہ تھا۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا۔ ۲۲	باپ کی بیوی سے نکاح جائز نہیں۔
۳۔ قانونی اور اخلاقی حیثیت کا فرق البقرہ آیت ۲۷۵	
جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد ہے اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ ۲۷۵	سود لینے والے کو سزا دی جائے گی۔ منع کرنے پر بھی جو سود لے اس کو آگ کی سزا دی جائے گی
۴۔ حلال و حرام کے حدود مقرر کرنے کا خدا کے سوا کسی کو حق نہیں ہے توبہ آیت ۲۹ ۔ النحل آیت ۱۱۴	
جو لوگ اہل کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ۲۹	کسی چیز کو جائز یا ناجائز قرار دینا صرف خدا کے اختیار میں ہے۔
پس خدا نے تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ۱۱۴	حلال کو حرام اور حرام کو حلال بنانا خلاف قانون ہے حلال کو حلال سمجھ کر کھایا جائے۔
۵۔ خدا کے قانون میں حیلہ بازی کر کے ناجائز کو جائز کر لینا کافرانہ فعل ہے۔ توبہ آیت ۳۷-۳۸	
امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال کر لیتے اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو خدا نے مقرر	خدا کے مقرر کردہ قوانین میں کوئی حیلہ بازی قابل قبول نہیں ہر عمل مقرر کردہ قوانین کے مطابق ہو گا خلاف قانون عمل کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
کئے ہیں گنتی پوری کرلیں اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ ان کے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۳۷	
مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔ ۳۸	جاری کردہ قوانین کے تحت اگر کسی عمل کے کرنے کا حکم دیا جائے تو اس کا انکار خلاف قانون ہوگا
۲۔ حیلہ کے معنی — توبہ آیت ۳۷	
اس کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو خدا نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کرلیں اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں ان کے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۳۷	مقررہ قوانین کے نفاذ میں حیلہ جوئی جائز نہیں
۳۔ گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا — یونس آیت ۳۶	
اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا بے شک خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے۔ ۳۶	قوانین کے [illegible] نفاذ [illegible] نہیں
۴۔ محض شک اور گمان کی بنا پر کسی کے خلاف کارروائی کرنا درست نہیں۔ توبہ آیت ۱۰۷۔۱۰۸۔ اسرائیل آیت ۳۶	
اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں	قانون کی [illegible] کسی [illegible] جائز نہیں تفرقہ [illegible] فساد [illegible]

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ ۱۰۷	شک و گمان کی بنیاد پر کسی کو سزا نہیں دی جائے گی۔
"تم اس (مسجد) میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ ۱۰۸ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں ہے اس کے پیچھے نہ پڑ۔ اور کان اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی۔ ۳۶	جس چیز کا علم نہیں اس پر عمل کرنا ناجائز ہے۔ تفرقہ پیدا کرنے والوں کی پیروی۔ اطاعت۔ تابعداری مدد یا طرفداری نہ کی جائے۔
۹۔ کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا یونس آیت ۹۹ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ۹۹ **۱۰۔ جس شخص سے زبردستی گناہ کرایا جائے وہ قابل معافی ہے** سورۃ النحل آیت ۱۰۶	مذہب کی تبدیلی میں زبردستی جائز نہیں۔
جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔ ۱۰۶	مجبوری اور جبر کے تحت خلاف قانون عمل پر کوئی سزا نہیں جو شخص بالارادہ نقصان پہنچائے یا خلافِ قانون فعل کرے تو اس کو سخت سزا دی جائے گی۔ فاعل کا ارادہ اس کے فعل کو ظاہر کرتا ہے۔
۱۱۔ مجبوری کی حالت کی ضرورت اور حدود النحل آیت ۱۱۵ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا ہو تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔	مردار کا گوشت۔ سود اور لہو حرام ہے۔ لیکن اگر مجبوری میں کھا لیا جائے تو جائز ہے۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
۱۲۔ بدلہ اصل زیادتی سے بڑھ کر نہ ہونا چاہیئے۔ النحل آیت ۱۲۶	
اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ ۱۲۶	عمل کی نوعیت کے مطابق اس کی سزا ہو گی۔
۱۳۔ جھوٹ اور توریے کا فرق توریے کا محل اور اس کی شرائط۔	
سورۃ یوسف آیت ۸۰ - ۸۱ جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۸۰ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اس کے لے آنے کا وعدہ کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتیں جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔ ۸۱	عہد پختگی سے پابندی کرنا لازم ہے۔
۱۴۔ فلسفہ قانون النور - ۱۹ - ۲۷ - ۲۸	
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بیحیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ۱۹	بیحیائی، بدکاری اور بدی کی تہمت لگانے اور جھوٹی خبریں پھیلانے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔
مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔ ۲۰	بلا اجازت کسی کے گھر میں داخل ہونا جائز نہیں اگر گھر والے اندر آنے کی اجازت نہ دیں تو اندر جانا جائز نہیں۔

Marfat.com

اور اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے۔ ۲۸

۱۵۔ ظالموں اور مجرموں کی مدد جائز نہیں۔ القصص آیت ۱۷

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ ہوں۔ ۱۷

بدکاری اور قانون کے خلاف عمل کرنے والے کی مدد کرنا ناجائز ہے۔

۱۶۔ ظالم حکمتوں کی مزاحمت کا مسئلہ القصص آیت ۱۷-۱۸

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں۔ ۱۷

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے (موسیٰ نے) اس سے کہا تو تو صریح گمراہی میں ہے ۱۸

قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کی مدد کرنا غلط (؟) ہے اس سے اجتناب بہتر ہے۔

۱۷۔ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے فعل کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔ عنکبوت آیت ۱۱-۱۲-۱۳

اور خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کرے گا۔ ۱۱

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ۱۲

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو بہتان باندھتے ہیں قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی ۱۳

کسی ایسے شخص کو جس نے جرم کا ارتکاب نہیں کیا کسی دوسرے کے جرم کی سزا نہیں دی جائے گی۔ کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ دوسرے والے کے جرائم کی سزا اپنے اوپر لے گا یا خود برداشت کرے گا تو وہ جھوٹا ہے کیونکہ جرم کرنے کی سزا جرم کرنے والے کو دی جائے گی۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
۱۸۔ جرم پر آمادہ کرنے والا بھی مجرم ہے عنکبوت آیت ۱۱-۱۲ اور خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔ ۱۱ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ۱۲	مجرم کی اعانت کرنا جرم ہے۔
۱۹۔ ایک غیر قانونی فعل کسی قانونی فعل کو غیر قانونی نہیں بنا دیتا۔ النور آیت ۳ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۳	بدکار کا نکاح بدکار سے ہوگا۔
۲۰۔ ہر شخص کو بے گناہ سمجھا جائے گا جب تک کہ اس کے جرم کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ النور ۱۱-۱۲-۱۳ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔ ۱۱ جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے ۱۲	جرم کی نوعیت اور اہمیت کے مطابق اس کی سزا ہوگی۔
یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ ۱۳	جرم کی تصدیق کے لیے چار گواہ ضروری ہیں۔ گواہ کی عدم موجودگی میں جرم عائد نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ جرم کا الزام غلط اور جھوٹ سمجھا جائے گا۔

Marfat.com

۲۱۔ حق اللہ اور حق آدمی کا فرق — النور آیت ۱ تا ۵

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس (میں) واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ یاد رکھو۔ ۱

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو (سو) دُرّے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۲

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے ۳

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ لائیں تو ان کو اسی دُرّے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں۔ ۴

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو خدا (بھی) بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵

بدکار مرد اور بدکار عورت کو ان کے جرم ثابت ہونے پر کوڑے لگائے جائیں گے جن کی تعداد ایک سو تک ہوگی اس سزا میں نرمی نہ کی جائے گی۔

بدکار مرد کا نکاح بدکار عورت یا مشرکہ سے کیا جائے اسی طرح بدکار عورت کا نکاح بدکار مرد یا مشرک سے کیا جائیگا کسی مومن کا نکاح بدکار عورت سے حرام ہے۔

غلط تہمت لگانے والے کو اسّی دُرّوں تک کی سزا دی جائے گی۔ بدکاری کی تہمت پر چار گواہوں کی شہادت ضروری ہے۔ تہمت لگانے والا اگر شہادت پیش نہ کرے تو اس کو بدکاری کی سزا دی جائے گی۔

۲۲۔ سدِ باب ذرائع کا قاعدہ — النور آیت ۳۷

(یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ ۳۷

نیک آدمی غلط قدم اٹھانے سے ڈرتے ہیں۔

۲۳۔ شارع اور حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے — شوریٰ آیت ۱۰ تا ۱۳، ۲۱

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو۔ اس کا فیصلہ خدا کی طرف

اختلاف رائے کی صورت میں خدا کے عائد کردہ قوانین

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
(سے ہوگا) یہی خدا میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۰	کی طرف رجوع ضروری ہے اور اس کی تابعداری کرو۔
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے) اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے (بنائے اور) چارپاؤں کے بھی جوڑے بنائے اور اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا دیکھتا ہے۔ ۱۱	
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۱۲	حاکم مجاز ہے، کسی کو ترقی دے یا تنزل کرے
اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ۱۳	دین کے بارے کیا جو قانون ایک دفعہ نازل ہو گیا اور نسلاً بعد نسل چلتا رہا تو اسے نافذ سمجھا جائے تا اصولی طور پر دین اسلام وہی ہے جس کا حکم گزشتہ انبیاء کو دیا گیا تھا۔ دین میں تفرقہ مت ڈالو۔
کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ۲۱	
۲۴۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے عمل کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا۔ فاطر آیت ۱۸	
اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ	کسی مجرم کی سزا غیر مجرم کو نہ دی جائے گی کسی کی ذمہ داری

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت داری ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۱۸ ۲۵۔ ہر شخص پر صرف اس کے ذاتی عمل کی ذمہ داری ہے۔ الزمر آیت ۷	کسی ایسے شخص پر نہ ڈالی جائے گی جو ذمہ دار نہیں
اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔ ۲۶۔ نادانستہ فعل پر گرفت نہیں ہے گرفت صرف اس بات پر ہے	ہر شخص اپنے ذاتی فعل کا ذمہ دار ہے۔
جو کوئی جان بوجھ کر کرے۔ احزاب آیت ۵ مومنو لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا جائے کیونکہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے لیکن جو قصد دلی کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵ ۲۷۔ کسی حکم سے پہلے جو بات اس کے خلاف ہو اس پر گرفت نہیں۔	لے پالک اپنا بیٹا نہیں بن سکتا۔ لے پالک کو اس کے باپ کے نام سے پکارا جائے۔ لے پالک دین میں اپنا بھائی ہے غلطی سے اور بلا ارادہ اگر کوئی فعل سرزد ہو جائے تو وہ قابل معافی ہے۔
احزاب آیت ۵۹	ہر وہ فعل جو سرزد ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا قابل مواخذہ نہیں۔

Marfat.com

۴۸۔ کسی مسلمان کو خدا اور رسول کے مقابلہ میں آزادی رائے استعمال کرنے کا حق نہیں۔ احزاب آیت ۳۶

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔ ۳۶

خدا اور رسول کے عائد کردہ قوانین کو عمل میں لانے کے وقت عامل کی مرضی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ورنہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

دستوری قانون

۳

دستوری مسائل

۱۔ اسلامی حکومت کی دستوری بنیادیں النساء آیت ۵۹

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔ ۵۹

(۱) خدا، رسول اور اپنے میں سے حکام کی اطاعت کرنا ہر شخص کا فرض ہے۔
(۲) معاملات میں اگر کسی امر پر اتفاق نہ ہو تو خدا اور رسول کی طرف توجہ کریں۔
(۳) جو اصول نیکی کی طرف راغب ہوں ان پر عمل کرنا احسن ہے۔

۲۔ خدا کی قانونی حاکمیت۔ یوسف آیت ۴۰، اسرائیل آیت ۲۳

جن چیزوں کو تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۴۰

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی

۱۔ حکومت صرف اللہ کی ہے۔
۲۔ زمین پر [illegible] خلیفہ [illegible] ہے۔
۳۔ اگر کوئی خلیفہ کی موجودگی میں حکومت کا دعویٰ کرے تو وہ باغی ہے۔

۱۔ ماں باپ جب بوڑھے ہو جائیں تو ان کی خدمت کرنا

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ ۲۳	ان کی اولاد پر فرض ہے۔ ۲۔ بوڑھے ماں باپ سے نرمی کی بات کرو۔ ۳۔ بوڑھے ماں باپ کو دکھ نہ دو۔
۳۔ قانون سازی کا مطلق اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔	
النحل آیت ۱۱۴۔ توبہ آیت ۲۵۔ یونس آیت ۵۹	
خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ ۲۵	کثرت پر بھروسہ کرنا واجب نہیں اپنی طاقت پر گھمنڈ کرنا حماقت کی نشانی ہے۔
کہہ دو کہ (یہ کتاب) خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔	
کہو کہ بھلا دیکھو تو خدا نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال (ان سے) پوچھو کیا خدا نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم خدا پر افترا کرتے ہو۔ ۵۸۔ ۵۹	خدا کے قائم کردہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا ناجائز ہے۔ خدا کے قائم کردہ قواعد میں کوئی ترمیم نہیں ہو گی۔
پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔	
۴۔ اسلامی معاشرے کی رکنیت کی شرطیں۔ توبہ آیت ۱۱	
اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو یہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی	نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے آپس میں باہم بھائی بھائی ہیں اس کے خلاف فیصلہ دینا ناحق ہے۔

Marfat.com

آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۱۱

۵۔ نماز اور زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کے دستوری قانون میں توبہ آیت ۵۔ ۱۱

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو، اور گھیر لو، اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو پھر اگر وہ توبہ کرلیں، اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگ جائیں تو ان کی راہ چھوڑ دو، بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵

اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۱۱

صرف حرمت کے مہینے میں جنگ و جدل ممنوع ہے اس کے بعد جنگ جیتنے اور دشمنوں کو قتل کرنے اور شکست دینے کے لئے ہر قدم جائز ہے۔

اگر کوئی مشرک مسلمان بن کر نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے تو وہ دشمن نہیں بلکہ دین میں تمہارا بھائی ہے

۶۔ قانونی مسلمان اور حقیقی مسلمان کی حیثیتوں کا فرق۔

توبہ آیت ۸۸۔ ۹۰

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے، انہی لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔ ۸۸

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا (وہ گھر میں) بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ ۹۰

جھوٹ بولنے اور فریب دینے والے کو عذاب سزا دی جائے گی۔

۷۔ نفاق اور کفر کے شبہ کے باوجود وہ لوگ قانونی حیثیت سے مسلمان ہی شمار ہوں گے جن کا کفر یا نفاق ثابت نہ ہو جائے

توبہ آیت ۸۸۔ ۹۰

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی

جب تک جرم ثابت نہ ہو، ملزم کو سزا نہیں دی جائے گی۔ مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو انعام ملے گا۔

Marfat.com

مراد پانے والے ہیں۔ ۸۸

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا (وہ گھر میں) بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ ۹۰

مال و جان سے جہاد کرنے سے جی چرانے اور بہانے کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

۸۔ ہجرت کے اثرات و نتائج دستوری قانون میں۔

انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

خدا کی راہ میں ہجرت کرنے والے کو زندگی کی ہر چیز مہیا کی جائے گی۔

جن لوگوں نے ہجرت نہیں کی ان سے لین دین بند کر

۹۔ اہل ایمان کی سیاسی حیثیت

انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہ

ہجرت کرنے والے کو ہر فیلڈ میں ترجیح دی جائے گی اور جس نے ہجرت نہیں کی اس کی طرف کوئی خیال نہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

ہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) تو خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

اسلامی ریاست

۱۔ اسلام کے لیے اس کی اہمیت اور ضرورت بنی اسرائیل آیت ۸۰

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔ ۸۰

۱۱۔ ریاست کا منشور جو مکہ معظمہ کے آخری دور میں پیش کیا گیا

بنی اسرائیل آیت ۲۲ تا ۴۰

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔ ۲۲

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۲۳

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ ۲۴

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی

حاکم وقت کو شہر میں باحفاظت رہنا ہوگا اور شہر سے باہر جاتے وقت بھی باحفاظت ہو۔

حاکم کی موجودگی جیسی بھی ہو سر سے کو حاکم مقصود نہ اس کے حکم کی فرمانبرداری کرو۔

اگر حاکم بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہے تو اس کی خدمت کرنا ہر شخص کا فرض ہے اس سے سخت کلامی سے پیش آنا منع ہے

بڑھاپے کی وجہ سے حاکم اور ملازم کو پنشن دی جائے گی تاکہ وہ زندگی آرام سے گزار سکے۔

ریٹائرڈ ہونے والے سے نرمی سے پیش آؤ صاف دل

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
واقف ہے اگر تم نیک رہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا ہے۔ ۲۵	سے بات کرنی چاہیئے۔
اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ ۲۶	ہر شخص اپنی کمائی میں سے رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کا حصہ الگ کر دے۔
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا انکار کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ ۲۷	اگر ان کا حصہ ادا نہیں کر سکتے تو ان سے نرمی سے بات کی جائے۔
اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ ۲۸	
اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ ۲۹	اپنی آمدنی کے مطابق خرچ کیا جائے۔
بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔ ۳۰	
اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۳۱	مفلسی کی وجہ سے بچوں کو قتل کرنا جرم ہے۔
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ۳۲	بدفعلی کی کمائی حرام ہے
اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوئ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے	مقتول کے ورثا کو قصاص لینے کا حق ہے لیکن حد سے زیادہ نہ ہو۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔ ۳۳	
اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ۳۴	یتیم کے مال کو ناجائز طریق سے کھانا بُرا ہے اس کی نگرانی کی جائے اور جب بڑا ہو جائے تو اس کے سپرد کر دیا جائے۔
اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا کرو۔ اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ ۳۵	تول اور ناپ میں برابر رہو۔
اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی۔ ۳۶	
اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔ ۳۷ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔ ۳۸	تکبر اور غرور نہ کرو۔
(اے پیغمبر) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔ ۳۹	
(مشرکو) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور (خود) فرشتوں کو بیٹیاں بنایا بے شک یہ تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔ ۴۰	

Marfat.com

۱۲۔ اس کی تعلیمی پالیسی

توبہ آیت ۱۲۲

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں
کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جائیں تاکہ دین کا
علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آئے
تو ان کو ڈر سنائے تاکہ وہ حذر کرتے ۔ ۱۲۲

۱۳۔ اس کی معاشی و معاشرتی پالیسی

بنی اسرائیل آیت ۳۱

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیوں کہ ان کو اور
تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت
گناہ ہے ۳۱

۱۴۔ اسلامی ریاست کے واجبات میں وہ اہل ایمان شامل نہیں جو دار الاسلام کی رعایا نہ ہوں

انفال آیت ۷۴ - ۷۵

اور جو لوگ ایمان لائے وہ وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں
لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان
کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ۔ ان کے لیے (خدا کے ہاں) بخشش اور
عزت کی روزی ہے ۔ ۷۴

اور جو لوگ بعد میں ایمان لاتے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے
ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے ۔ وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا
کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں
کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ ۷۵

۱۵۔ اسلامی ریاست کن مسلمانوں کی ولی ہے اور کن کی نہیں

انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں

قوم میں سے چند آدمی جو منتخب شدہ ہوں درس و تدریس
میں لگے رہیں۔
ہر شخص کو اس کا مناسب کام دیا جائے گا ۔

مفلسی کے ڈر سے اولاد کو مار ڈالنا بہت بڑا جرم ہے ہر
شخص محنت و مشقت سے مفلسی کو دور کرے اور اپنی اولاد
کی پرورش کرے ۔

خدا کی راہ میں جدوجہد نہ کرنے والوں سے قطع تعلق بہتر
ہے ۔
جو شخص خدا کی راہ میں جدوجہد کرتا ہے اس کی مدد کرنا ہر
شخص کا فرض ہے ۔

ہر شخص جو خدا کی راہ میں جدوجہد کرتا ہے ایک دوسرے
کے برابر ہے رتبہ میں اور حق میں ۔

ریاست ان لوگوں کی ہر ممکن مدد کرے گی جو

Marfat.com

(اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

۱۔ ہجرت کرنے آئے
۲۔ جہاد میں شامل ہو کے مال و جان سے۔
۳۔ ہجرت کرنے والوں کو جگہ دے اور ان کی مدد کرے۔
یہ سب لوگ ایک دوسرے کے رفیق اور برابر کے شریک ہیں۔

۱۶۔ ریاست کے تمام باشندے اس کی اخلاقی ذمہ داریوں میں شریک ہیں انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

ہجرت کرنے والوں۔ جہاد میں شریک ہونے والوں اور مہاجروں کو جگہ دینے والوں اور مدد دینے والوں کو کسی ایسے لوگوں کے خلاف مدد نہ دی جائے گی جن کے ساتھ اسلامی ریاست کا دوستانہ معاہدہ ہو۔

۱۷۔ اس میں خاندان کی اہمیت بنی اسرائیل ۲۶

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ ۲۶

ہر شخص کی کمائی میں سے اس کے رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کا بھی حق ہے ریاست ان کا یہ حق [illegible] اسلامی ریاست ہر اس عہد و پیمان کی پابند ہو گی جو اس نے کسی دوسری ریاست سے کئے ہوں۔

۱۸۔ اس کی داخلی و خارجی سیاست عہد و پیمان اور قول و اقرار کی پابندی پر مبنی ہونی چاہیئے۔ بنی اسرائیل آیت ۳۴

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ۳۴

یتیم کی جائیداد محفوظ رکھی جائے گی اور جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کو اس کی جائیداد واپس کر دی جائے گی۔

Marfat.com

۱۹۔ معاشرے کو زنا اور محرکات زنا سے پاک رکھنا اس کا فرض ہے
بنی اسرائیل آیت ۳۲

اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ۳۲

زنا ہر حالت میں جرم ہے۔

۲۰۔ یتیمی کے حقوق کی حفاظت اور اس کے فرائض بنی اسرائیل آیت ۳۴

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی ۔ ۳۴

دیکھو نمبر ۱۸

۲۱۔ وہ ان تمام لوگوں کے مفاد کا محافظ ہے جو اپنے مفاد کی حفاظت کرنے کے خود قابل نہ ہو بنی اسرائیل آیت ۳۴

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو۔ کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی ۳۴

ریاست ہر اس شخص کی محافظ ہے جو اپنی حفاظت نہیں کر سکتا۔

ریاست ہر اس شخص کی سرپرست ہے جو سن بلوغ کو نہیں پہنچا۔

۲۲۔ تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنا اس کے فرائض میں سے ہے۔
بنی اسرائیل آیت ۳۵

اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھر کرو اور جب تول کر دو تو (ترازو) سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ ۳۵

ریاست ناپ اور تول کے پیمانے مقرر کرے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دے گی۔

۲۳۔ اس کے حکمرانوں کو غرور اور تکبر سے پاک ہونا چاہیے
بنی اسرائیل آیت ۳۷

اور زمین پر اکڑ کر (یعنی تن کر، مغرور ہو کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا ۳۷

سرکاری ملازموں کو لوگوں سے ملنا چاہیے اور غرور اور تکبر سے بالا رہنا چاہیے۔

۲۴۔ منافقین کے بارے میں اس کی پالیسی توبہ آیت ۲، ۷۳، ۱۲۰

Marfat.com

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔ اور
ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ۷۳

کافر اور منافق قابل سزا ہیں

اور یہ تو ہو سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں
نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم
سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس
آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔ ۱۲۲

لوگوں میں تقسیم کار ہونا چاہیے۔

۲۵۔ بین الاقوامی معاہدات کا احترام بنی اسرائیل آیت ۳۴

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت
بہتر ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد
کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ۳۴

ریاست اپنے عہد و پیمان کی پابند ہوگی

۲۶۔ دار السلام کے تمام باشندے اسلامی ریاست کے کئے ہوئے معاہدات کے پابند ہیں۔ انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں
اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو)
جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔
اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت
نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے
معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں
کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)
اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

ریاست کے تمام باشندے ریاست کے کئے ہوئے عہد و پیمان کے پابند ہوں گے۔

جن لوگوں نے ہجرت نہیں کی ریاست ان کی ذمہ دار نہیں۔ نہ ان سے کوئی سروکار یا رشتہ رکھے گی مگر جو عہد کر رکھا ہوگا اس کی پابند ہوگی

۲۷۔ کفار کے محکوم مسلمانوں کی مدد اسلامی ریاست پر کس صورت میں واجب ہے انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے

ہجرت نہ کرنے والوں کی مدد صرف دین کے سلسلہ میں

Marfat.com

مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

کی جائے گی۔

۲۸۔ اسلامی ریاست کو بین الاقوامی پیچیدگیوں سے بچانے کے لیے ایک اہم دستوری قاعدہ۔ انفال آیت ۷۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں، تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۲

جس ریاست کے ساتھ کوئی عہد و پیمان ہو گا اس کے خلاف کسی کی مدد نہ کی جائے گی۔

۲۹۔ تحقیق کے بغیر کسی کے خلاف کارروائی کرنا ممنوع ہے

اس کی بین الاقوامی سیاست دلیرانہ ہونی چاہیے

بنی اسرائیل آیت ۳۶۔ انفال آیت ۶۲

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہو گی۔ ۳۶

جس چیز کا علم نہیں اس کے پیچھے پڑ جانا جائز نہیں

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمہیں کفایت کرے گا وہی تو

Marfat.com

۶۲ ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔	تحقیقات کے بغیر فیصلہ درست نہیں
۳۰۔ اس کی ضروریات پر مال خرچ کرنا انفاق فی سبیل اللہ ہے انفال آیت ۶۳	
اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر خدا ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست (اللہ) حکمت والا ہے۔ ۶۳	لوگوں میں آپس میں محبت پیدا کی جائے۔
۳۱۔ کس قسم کے لوگ اطاعت کے مستحق نہیں۔ ق آیت ۲۸	
۲۹۔ الفرقان آیت ۵۲۔ الشعراء آیت ۱۵۱-۱۵۲۔	
(خدا) کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردّوکد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے ہیں ۲۸	فساد پھیلانے والوں کی مدد نہ کی جائے گی۔
ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ۲۹	
اور تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن حکیم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔ ۵۲	قرآنی اصولوں کو نافذ کرنے کے لیے کافروں سے جنگ کرو۔
او حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ۱۵۱	
جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ۱۵۲	
۳۲۔ اسلامی ریاست کا مقصد الحج آیت ۴۱	
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ ۴۱	اراکین حکومت نماز، زکوۃ، نیکی کے کاموں کے پابند ہوں گے برائی سے منع کریں گے

Marfat.com

۴۳۔ اسلامی ریاست کے فرائض النور آیت ۵۴-۵۵-۵۶

کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول (خدا) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمّے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے اور رسولؐ کے ذمّے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ ۵۴

ہر شخص اپنی اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے خدا اور رسولؐ کے احکام کو معلوم کرکے ان پر عمل کرے۔

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ۵۵

ملک کا حاکم نیک کردار ہوگا

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر (خدا) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۵۶

۴۴۔ اسلامی ریاست کو مجرموں کو معاف کر دینے کا اختیار نہیں۔ النور آیت ۲

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے) تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو۔ اگر تم خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا کے حکم میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ ۲

قرآنی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے سے کوئی رعایت نہ ہوگی۔

۴۵۔ سیاسی نظام کے متعلق قرآن کی رہنمائی۔ الشعراء آیت ۱۳۱- ۱۵۱-۱۵۲-۱۵۱، النحل آیت ۹۲، القصص آیت ۴-۸-۳۸-۴۱

Marfat.com

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ۱۵۱
جو لوگ ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ۱۵۲
تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ
وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ۳۴
اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر
احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ۵
اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا
نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکا) دو پھر
ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں
تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ۳۸
اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف
بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی ۴۱

۳۶۔ شارع و قانون ساز صرف اللہ ہے شوریٰ آیت ۲۱

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر
کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ
ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے دردناک
عذاب ہے ۲۱

۳۷۔ مسلمانوں کی عدلیہ اور مقننہ کو لازماً خدا اور رسول کے احکام کی پابندی کرنی چاہیئے۔ احزاب ۳۶

اور کسی مومن مرد اور عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس
کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں
اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ
ہو گیا۔ ۳۶

ریاست احکام جاری کرے گی
۱۔ خدا کی فرمانبرداری کے لیے۔
۲۔ ظالموں کو سزا دینے کے لیے۔
۳۔ فساد کرنے والوں کو مٹانے کے لیے۔
۴۔ نافرمانوں کو سیدھے راستہ پر لانے کے لیے۔
۵۔ کمزوروں کی حفاظت کے لیے اور ان کی ترقی کے لئے

دین کا قیام اللہ کرتا ہے اور اس کے قائم کردہ دین پر
چلنا ہر شخص کا فرض ہے۔

کسی شخص کو مقرر کردہ قوانین میں ہی تبدیلی کرنے کی اجازت
نہیں۔

Marfat.com

۳۸۔ شوریٰ کا حکم اس کی اہمیت اور اس کے تقاضے

شوریٰ آیت ۳۸

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۳۸

حکومت کی فرمانبرداری ضروری ہے۔

۳۹۔ حکومت کے فرائض

ص آیت ۲۶

اے داؤد ہم نے تم کو زمین کا بادشاہ بنایا ہے اور لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔ ۲۶

ہر حاکم کا کام انصاف قائم کرنا ہے۔

۴۰۔ وراثت زمین

القصص آیت ۵

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو اپنا پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث کریں۔ ۵

سربراہ حکومت جس کو چاہے زمین عطا کرے

۴۱۔ صالحین کو وراثت زمین عطا کئے جانے کا مطلب

الزمر آیت ۷۴

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا۔ ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیا خوب ہے ۷۴

۴۲۔ اللہ نے انسان کو زمین کی خلافت دی ہے

النمل آیت ۶۲

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون) اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور

Marfat.com

معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔ ۶۲

۴۳۔ اس دنیا کی انسان کو صرف آزمائشی خلافت دی گئی ہے نہ کہ مستقل خلافت

طٰہٰ آیت ۱۲۴

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ ۱۲۳

آدمی خدا کا نائب ہے۔

۴۴۔ اہل ایمان کو خلافت عطا کرنے کا وعدہ اور اس کی شرائط

النور ۵۵ ۔ ۵۶

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔ ۵۵

(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کر دیں گے ایسے جاتے کہاں سکتے ہیں (ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ۵۷

۴۵۔ نجی زندگی کے تحفظ کا حق

النور آیت ۲۸

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے۔ ۲۸

بغیر اجازت کسی کے اندر داخل ہونا منع ہے اگر گھر والے اندر آنے کی اجازت نہ دیں تو واپس چلے جاؤ۔

ہر شخص اپنے گھر میں خلوت کی آزادی چاہتا ہے کسی شخص کی نجی زندگی میں مداخلت نہ کی جائے گی۔

Marfat.com

۴۶۔ انسانی جان کی حرمت الفرقان آیت ۶۸

اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ ۶۸

کسی کو بغیر قانون قتل کرنا جرم ہے۔

بدکار کو سخت سزا دی جائے گی۔

۴۷۔ قانون کی نگاہوں میں سب کو یکساں ہونا چاہیے القصص آیت ۴-۵

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔ ۴

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ۵

قانون ہر شخص پر برابر نافذ ہوگا۔

۴۸۔ رعیت کے درمیان امتیازی سلوک ناروا ہے القصص ۴-۵

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔ ۴

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں

قانون ہر شخص کے لئے برابر ہے
قانون کے سامنے کسی کو کسی قسم کی ترجیح نہ دی جائے گی۔

بغاوت

۱۔ نظام اسلام سے بغاوت کی سزا المائدہ آیت ۳۳

جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے

ان کے کردار سے ملک میں فساد پھیل جاتا ہے سمگلر، ذخیرہ اندوز

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں۔ یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔ ۳۳	پھیلائے اور بلاوجہ ملک میں فساد کی ایجی ٹیشن کی بنیاد رکھنے والے ہیں۔
۲۔ خدا اور رسولؐ کے خلاف جنگ کرنے کا مفہوم المائدہ آیت ۳۳ جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔ ۳۳	قرآن اور سنت کی مخالفت کرنا گویا خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنا ہے
۳ باغیوں کے لئے توبہ کی گنجائش المائدہ آیت ۳۴ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۴	فیصلہ صادر ہونے سے پیشتر یا گرفتاری سے پیشتر اگر کوئی فسادی یا باغی توبہ کرے اور سیدھے راستے پر آجائے تو اس کو معاف کیا جائے گا
۴ جھوٹی افواہیں پھیلا کر ملک کے نظام میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش مستلزم سزا ہے لقمان آیت ۶۰ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے ... ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے ... تھوڑے دن۔ ۶۰	منافق، فسادی اور بری خبریں پھیلانے والوں کو شہر بدر کی سزا دی جائے گی۔
... ن حالات میں جلا وطنی کی سزا دی جاسکتی ہے لقمان آیت ۶۰ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے	جھوٹی خبریں پھیلانا بری خبریں پھیلانا

Marfat.com

شہر) میں بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں۔ پھر تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔ ۶۰

فساد برپا کرنا
گڑبڑ پیدا کرنا شہر بدر کی سزا کا مستوجب بنتا ہے۔

بین الاقوامی قانون

۱۔ بین الاقوامی معاہدات کا ضابطہ النساء آیت ۹۰ - ۹۱

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں۔ جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رُک گئے ہوں۔ تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔ ۹۰

دشمنوں سے اگر کوئی شخص جنگ نہ کرنے کی پیش کش کر[ے]
ہے تو اس کو کوئی سزا نہ دی جائے گی۔

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں۔ تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے۔ ۹۱

اگر کوئی شخص دشمن سے مل کر حکومت کے خلاف جنگ
کرتا ہے تو اس کو موت کی سزا دی جائے گی۔

۲۔ معاہدات کے احترام کا حکم انفال آیت ۵۶ تا ۵۸، ۶۲

التوبہ آیت ۴۔ ۷۔ النحل آیت ۹۱-۹۵۔ بنی اسرائیل آیت ۳۴

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں۔ اور (خدا سے) نہیں ڈرتے۔ ۵۶

صلح کے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والے کو
سخت سزا دی جائے گی یا قتل کیا جائے گا۔

Marfat.com

اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ۵۷

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۵۸

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۶۲

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۴

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵

اور جب خدا سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ

صلح کے معاہدے کے بہانہ سے اگر کوئی فریب کرے تو اس کی سزا قتل ہوگی۔

ہجرت نہ کرنے والوں کو اپنا رفیق نہ سمجھ۔

دشمنوں سے کئے ہوئے معاہدہ کی پابندی کی جائے گی

عارضی صلح کے بعد اگر کوئی [illegible] کرے تو اس کی سزا قتل ہوگی۔

معاہدہ توڑنے کی کوشش نہ کی جائے گی۔

Marfat.com

تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔ ۹۱

اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے ۹۵

لالچ میں آ کر معاہدہ توڑنے کی سزا سخت ترین ہوگی۔

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ بھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ۳۴

لالچ میں آ کر معاہدہ توڑنے کی سزا سخت ترین ہوگی۔

۳۔ معاہدات کی پابندی کے لیے لازمی شرط التوبہ آیت ۸

(بھلا ان سے عہد) کیونکہ (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ ۸

پکے دشمنوں سے معاہدہ نہ کیا جائے گا بلکہ ان کو معاف کیا جائے گا۔

۴۔ معاہدہ شکنی کرنے والوں کے ساتھ معاہدات کی پابندی نہیں کی جاسکتی التوبہ آیت ۷۔ ۸۔

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم (رہیں) تو تم بھی (اپنے قول اقرار پر) قائم رہو۔ بیشک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۷

جو شخص معاہدہ نہیں توڑتا اس کا معاہدہ برقرار رکھا جائے گا۔

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ ۸

جو شخص معاہدہ توڑتا ہے تو نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
۵۔ معاہدات توڑنے والے فریق کے ساتھ کیسا معاملہ کیا جائے انفال آیت ۵۶ تا ۵۸ ۔ التوبہ آیت ۱ ۔ ۲	
پھر جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (خدا سے) نہیں ڈرتے ۔ ۵۶	جو شخص معاہدہ توڑے وہ سزا کا مستحق ہو جاتا ہے ۔
اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو اس سے عبرت حاصل ہو (۵۷)	
اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ۵۸	
(اے اہل اسلام اب) خدا اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے ۱	
بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (خدا) کے جلا وطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ تم ایمان رکھتے ہو (۳))	معاہدہ توڑنے والے کو سزا دی جائے گی ۔
۶۔ الٹی میٹم کا طریقہ **الٹیمیٹم کی مدت گزرنے سے پہلے کوئی کارروائی نہ کی جائے** التوبہ آیت ۴ ۔ ۵	
البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) خدا پرہیزگاروں کو	عہد کا وفا کرنا ہر شخص کا فرض ہے ۔

Marfat.com

دوست رکھتا ہے۔ ۴

جب عزت کے مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو اور پکڑلو اور گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵

دو جنگ کرنے والوں کے درمیان عارضی صلح کا وقت ختم ہونے کے بعد دوبارہ جنگ جاری رہے گی۔

۸۔ دوران جنگ میں دشمن قوم کے افراد کو مستامن کی حیثیت سے داخل ہونے کی اجازت دینا۔ التوبہ آیت ۵۔ ۶۔ ۷

جب عزت کے مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو۔ اور پکڑلو اور گھات میں ان کی جگہ بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵

جنگ کے دوران دشمن کے کسی فرد کو پناہ نہ دی جائے گی

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگنے کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ ۶

مشرک کو پناہ دے کر اس کو سمجھا بجھا کر امن کی جگہ پر پہنچا دیا جائے گا۔

بھلا مشرکوں کے لیے (جنہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) خدا اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر قائم رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و اقرار پر) قائم رہو بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۷

اگر مشرک عہد کو برقرار رکھتا ہے تو عہد قائم رہے گا

ترجمہ	تقابلی افادات
۹۔ اگر دشمن حرام مہینوں کی حرمت کا لحاظ نہ کرے تو مسلمان بھی لحاظ نہ کریں گے التوبہ آیت ۳۷	
امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو ان کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کو جو خدا نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں ان کے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور خدا کافروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۳۷	عارضی صلح کی مدت میں کوئی دشمنی نہ کی جائے گی
۱۰۔ اسیران جنگ انفال آیت ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹	
پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ۶۷	لڑائی کرنے والے دشمن کو قتل کر دیا جائے گا
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا ۶۸	دشمن سے چھینا ہوا مال حلال ہے۔
تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۶۹	
۱۱۔ دشمن اگر صلح کی درخواست کریں تو خدا کے بھروسہ پر قبول کر لی جائے انفال آیت ۶۱	
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ۶۱	دشمن اگر صلح کے لئے آمادہ ہو تو صلح کرنا جائز ہے۔
۱۲۔ جنگ سے متعلق احکام الحج آیت ۳۸ تا ۴۱	
خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا ہے بیشک خدا کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۳۸	دشمن کا خاتمہ اولین مقصد ہے۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیوں کہ اُن پر ظلم ہو رہا ہے اور خدا (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً اُن کی مدد پر قادر ہے۔ ۳۹	اگر کوئی دشمن حملہ کرے تو جواب دیا جائے گا۔
یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں خدا کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے بے شک خدا توانا (اور) غالب ہے۔ ۴۰	حملہ کرنے والے پر حملہ کرنا اس کا مناسب جواب ہے۔
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ ۴۱	
۳۱۔ دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے بارے میں حدود و قواعد۔ شوریٰ آیت ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲	
اور بُرائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بُرائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملہ کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۴۰	حملہ کرنے والے پر حملہ کرنا اس کا مناسب جواب ہے۔
اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ ۴۱	دشمن سے انتقام لینا ناجائز نہیں لیکن دشمن کو معاف کرنا بُرا نہیں۔
اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ۴۳	

Marfat.com

معاشرتی قانون

تہذیب و تمدن و معاشرت، ثقافت

ستیذان کے احکام

۱۔ اسلامی قانون معاشرت کی روح اور مقاصد احزاب ۶۰

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بُری بُری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ۶۰

فسادی، شعبدہ باز اور بدمعاش کو شہر بدر کیا جائے گا۔

۲۔ مغنیہ عورتوں کا گانا سننا حرام ہے۔ لقمان آیت ۶

اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزا کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ ۶

بیہودگیاں کرنے والے کو ذلالت کی سزا دی جائے گی۔

۳۔ تصاویر اور مجسموں کی حرمت السباء آیت ۱۳

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں ۱۳

بازاروں کے لیے مجسموں کا تراشنا اور تصویروں کا بنانا ممنوع ہے۔

بتوں اور تصویروں کا [illegible] جرم ہے۔

۴۔ عورتوں کے لئے زیور کے استعمال کا جواز زخرف آیت ۱۸

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (خدا کی) بیٹی ہو سکتی ہے؟ ۱۸

زیور پہننا کسی مرتبہ [illegible] کوئی شخص زیور پہن کر خوبصورت [illegible] نہیں ہو سکتا۔

۵۔ کسی شخص کا نسب اس کے حقیقی باپ کے سوا کسی دوسرے شخص سے ملانا ممنوع ہے احزاب آیت ۵

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر گناہ نہیں لیکن جو بات قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ ۵	ہر شخص کی ولدیت اس کے باپ کے نام سے ہو گی۔ ہر فعل کا اندازہ فاعل کے ارادے سے کیا جائے گا ہر عمل کا نتیجہ عامل کے قصد سے لیا جائے گا۔ ہر وہ عمل جو سہواً ہو معاف کیا جا سکتا ہے لیکن جو عمل قصداً کیا جائے گا اس پر پکڑ ہو گی۔
۱۱۔ پردے کے احکام احزاب آیت ۵۳ تا ۵۵۔ ۵۹	
مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ۵۳	غیر کے گھر میں داخل ہونا جائز نہیں مگر اجازت کے ساتھ یا دعوت پر جانا جائز ہے اور دعوت کے بعد زیادہ دیر تک ٹھہرنا مناسب نہیں۔ نہ باتوں میں لگے رہنا درست ہے۔
اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ) خدا ہر چیز سے باخبر ہے ۔ ۵۴	اخفائے راز بہتر نہیں۔
عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) خدا سے ڈرتی رہو بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۵۵	ہر عورت مناسب پردہ اختیار کرے۔
اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو	

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
باہر نکلا کریں تو اپنے (موہنوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب (شناخت و امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵۹	اگر عورت پبلک میں آئے تو سر کی چادر اوڑھ لے۔

۔ آیت حجاب اس کا سبب نزول اور اس کی تشریح

احزاب آیت ۵۳

ترجمہ	قانونی دفعات
مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو۔ اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن خدا سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو یہ تمہارے اور ان دونوں کے دلوں کے لیئے بہت پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔ ۵۳	ہر شخص کو حق حاصل ہوگا کہ اس شخص کے گھر کی آزادی میں مداخلت نہ کی جائے گی۔

۸۔ والدین کے حقوق

لقمان آیت ۱۴ احقاف آیت ۱۵

ترجمہ	قانونی دفعات
اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اپنے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۱۴	والدین سے بھلائی کرنا ہر شخص کا فرض ہے۔
اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور	

Marfat.com

(ماں کا) پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گذار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ۱۵

۹۔ کفار و مشرکین کے ساتھ کس قسم کے تعلقات رکھے جاسکتے ہیں اور کس قسم کے نہیں

التوبہ آیت ۷ - ۱۷ - ۲۳ - ۲۹ - ۱۱۳ - ۱۱۴

بھلا مشرکوں کے لیے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد) پر قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار) پر قائم رہو بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۷

مشرکوں کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کیا جائے

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بیکار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ۱۷

اے اہل ایمان اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ ۲۳

کفر کو پسند کرنے والوں سے قطع تعلق لازمی ہے۔

جو لوگ اہل کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسولؐ نے حرام کی ہیں۔ اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ۲۹

ان لوگوں سے جنگ جو
(۱) خدا پر ایمان نہیں لاتے
(۲) روز آخرت پر یقین نہیں رکھتے
(۳) خدا اور رسول کے مقررہ کردہ حرام نہیں سمجھتے۔

Marfat.com

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔ ۱۱۳

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ ۱۱۴

۱۰۔ منافقوں کے ساتھ معاشرے میں کیا برتاؤ ہونا چاہیے

التوبہ۔ آیت ۷۳۔ ۸۴۔ ۹۶۔ ۱۰۷

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ۷۳

اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا کر کھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ ۸۴

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔ ۹۶

اور کچھ لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ ۱۰۶

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں

۴۔ دین حق کو قبول نہیں کرتے جنگ کیا جائے گا یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اطاعت قبول کریں۔

کافروں کے ساتھ اگر کوئی وعدہ کیا ہے تو اس کو پورا کرو اگر وہ خدا اور رسول کے خلاف نہ ہو۔

کافروں اور منافقوں کے ساتھ جنگ جاری رہے گی۔

اگر کوئی کافر یا منافق مر جائے تو اس کے جنازے کی نماز نہ پڑھی جائے۔

نافرمان لوگوں کی قسموں پر اعتبار کرنا درست نہیں۔

جو عبادت گاہ میں تفرقہ ڈالنے والے آکر سجدہ کریں تو وہ نا جائز ہے اس کو منہدم کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد تو صرف بھلائی تھی مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ ۱۰۷	
۱۱۔ اسلامی معاشرے کے عناصر کی ترکیب ۔ انفال آیت ۴، ۵	
اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ۴،	مہاجر اور انصار دونوں اسلامی معاشرے کے افراد ہیں۔
اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۵،	بعد میں آنے والے مہاجر اور جہاد میں شریک ہونے والے سب اسلامی معاشرے کے برابر کے افراد ہیں۔
۱۲۔ اسلامی معاشرے میں شامل ہونے اور شامل رہنے کی شرطیں۔ التوبہ آیت ۱۱	
اگر یہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں یہ تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۱۱	اسلامی معاشرے میں نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
۱۳۔ اہل ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیئے التوبہ آیت ۱۱	
اگر یہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۱۱	اسلامی معاشرے میں نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے آپس میں بھائی بھائی ہیں
۱۴۔ اہل ایمان کو ایک دوسرے کا حامی اور مددگار ہونا چاہیئے	
انفال آیت ۴، ۵،	
اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں	ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا مددگار ہوگا خواہ

Marfat.com

(لڑ)ائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد (کی) یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی (ر)وزی ہے ۷۴

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے (س)اتھ ہوکر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم (ک)ی رُو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۷۵

وہ مہاجر ہو یا مقامی۔ خدا کی راہ میں دونوں جہاد میں حصہ لیں گے۔

۱۵۔ باہمی تعلقات درست رکھنے کا حکم انفال آیت ۱-۲

(اے محمد! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسولؐ کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ ۱

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۲

غنیمت کا مال خدا اور رسول کا مال ہے۔ اس بارے میں آپس میں جھگڑنا کرنا درست نہیں۔

۱۶۔ نزاع و اختلاف سے بچنے کا حکم انفال آیت ۴۶۔

اور خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو تو آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ۴۶

آپس میں جھگڑنا درست نہیں۔ جھگڑے کی صورت میں خدا اور رسولؐ کے حکم کی تابعداری [illegible] اور امن کا باعث ہے۔

۱۷۔ اطاعت امر کا حکم انفال آیت ۱-۲۰-۲۴-۴۶

(اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ (کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسولؐ کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے

ہر شخص خدا اور رسولؐ کے حکم پر چلے کیوں کہ دین کی یہی صحیح راہ ہے۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
رسولؐ کے حکم پر چلو۔ ۱	
اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔ ۲۰	ہر شخص افسر مجاز کے حکم کی تعمیل کرے گا ورنہ سزا کا مستحق ہوگا۔
مومنو! خدا اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہو اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے ۲۴	
اور خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ۴۶	آپس کے جھگڑوں کی صورت میں قرآن و سنت کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔
۱۸۔ اجتماعی زندگی امانت کا حکم اور غداری و خیانت سے بچنے کی تاکید انفال آیت ۲۷	
اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو ۲۷	امانت میں خیانت جرم ہے۔
۱۹۔ معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب اور ان کی روک تھام کی تدابیر بنی اسرائیل آیت ۱۶	
اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔ ۱۶	ہر قسم کے فواحش اور بیہودگیاں خلاف قانون ہوں گی اور ان کا ارتکاب کرنے والا موت کی سزا کا مستحق ہے
۲۰۔ اصلاح معاشرت کے ذرائع بنی اسرائیل آیت ۳۱	
اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ ۳۱	بچوں کو قتل کرنا موت کی سزا کا موجب بنتا ہے ہر شخص اتنا کماتے کہ اپنے بچوں کا کفیل بن جائے۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
۴۱۔ معاشرے کو زنا اور محرکات زنا سے پاک رکھنے کی ہدایات	
بنی اسرائیل آیت ۳۲	
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔ ۳۲	زنا جرم ہے۔
۴۲۔ معاشرے میں فساق فجار کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے	
التوبہ آیت ۸۵	
اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دُنیا میں عذاب کرے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں ۸۵	فاسق اور فاجر کا مال حرام ہے۔
۴۳۔ مشتبہ لوگوں کے طرز عمل پر نگاہ رکھی جائے التوبہ آیت ۱۰۱-۱۰۲	
اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں۔ اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ۱۰۱	منافق لوگوں کی نگرانی کی جائے گی کہ وہ نفاق کا زہر نہ پھیلائیں۔ اگر ایسا کریں تو ان کو سزا دی جائے گی۔
اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۰۲	اگر ایسے لوگ اپنے جرموں کا اقرار کریں تو ان کو معاف کیا جا سکتا ہے۔
۴۴۔ معاشرے میں منافقین کی شمولیت کا نقصان التوبہ آیت ۴۶	
۴۷-۴۸-۵۰-۵۴	
اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن خدا نے ان کا اُٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ۴۶	منافقوں کو شرکت میں شامل نہ کیا جائے گا۔
اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ۴۷	

Marfat.com

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور خدا کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے ۔ ۴۸

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ۔ ۷۳

یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوائے اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ ۷۴

۲۵۔ منافقین کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔ التوبہ آیت ۷۳، ۷۴، ۸۳، ۸۴ - ۱۰۲

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ۷۳

یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے۔ سوا اس کے کہ خدا اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ ۷۴

پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے

ہر منافق کو کاروباری شرکت سے بے دخل کیا جائے گا۔

اگر منافق شرارت کریں یا فساد بپا کریں تو ان کو سخت سزا دی جائے گی۔

منافق کی اعانت کرنا۔ مدد کرنا، سہلا دینا، پناہ دینا ممنوع ہے۔

Marfat.com

کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ۸۳

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ خدا اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) ۸۴

منافق کی سزا قطع تعلق یعنی بائیکاٹ بھی ہے

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا ہے قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۰۲

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے رہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے ۱۰۳

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ۱۲۳

دشمنوں سے جنگ ضروری ہے خواہ وہ نزدیک ہی کیوں نہ ہوں۔

۲۶۔ اولاد پر والدین کی فرمانبرداری لازم ہے مگر ان کے حکم سے خدا کی نافرمانی جائز نہیں۔ عنکبوت آیت ۸

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھ کو واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا۔ ۸

ماں باپ کی اطاعت ضروری ہے مگر خدا کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کی تلقین پر عمل نہیں کیا جائے گا

۲۷۔ صالح اہل ایمان کے لئے بدکار عورتوں سے شادی بیاہ جائز نہیں۔

النور آیت ۳

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔ ۳

بدکار عورت کا نکاح بدکار مرد سے یا مشرک سے ہو۔ بدکار مرد کا نکاح بدکار عورت سے یا کسی مشرک سے ہوگا۔ مومن کا نکاح کسی بدکار عورت سے ممنوع اور حرام ہے اور اس کی نسل حرامی ہوگی۔

۲۸۔ ازدواجی زندگی کی اصل روح۔

الروم آیت ۲۱

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو۔ اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۲۱

میاں بیوی کے درمیان ان کا آپس میں میلان ضروری ہے۔

۲۹۔ کیا باپ کی خدمت بیٹی کا مہر قرار پا سکتی ہے

القصص آیت ۲۸

موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد) پختہ ہوا۔ میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں خدا اس کا گواہ ہے ۲۸

اگر ایک مرد کسی لڑکی کے باپ کی خدمت اس شرط پر کرے کہ مدت معینہ کے بعد اس مرد کا نکاح اس لڑکی سے کر دیا جائے گا تو وہ مدت مہر کی شکل میں متصور ہوگی۔

۳۰۔ ستر عورت کے احکام

النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیورات کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور خسر اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان غلام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردہ کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے

ہر عورت اپنے ستر کی حفاظت کرے گی ورنہ سزا کی مستحق ہوگی۔

ہر عورت اپنے سنگار کو اپنے خاوند۔ باپ۔ بیٹے بھائی کے علاوہ سب سے مخفی رکھے گی۔

Marfat.com

طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار) کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

۲۳۱ - ستر اور حجاب کا فرق النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور (سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار) کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

۲۳۲ - شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے

سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے) زمین پر نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں تک پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

۳۲ شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیورات کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں۔ مگر جو ان میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض) ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے) زمین پر نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں تک پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

۳۳۔ زینت کے معنی النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو ان میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے

Marfat.com

(عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور پر زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا) پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

۴۷۔ محرم رشتہ داروں کے متعلق احکام النور آیت ۳۱

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی ہی (قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۳۱

ازدواجی قانون

۵

ازدواجی معاملات

ا۔ نکاح البقرہ آیت ۲۲۱۔۲۳۵، النساء آیت ۳۔۲۰ تا ۲۵، المائدہ آیت ۵

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح مت کرنا کیونکہ

مشرک عورتوں سے نکاح ناجائز ہے جب تک وہ ایمان

ترجمہ	قانونی دفعات
مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۲۱	نہ لے آئے۔ مشرک مرد سے نکاح ناجائز ہے جب تک وہ ایمان نہ لے آئے۔
اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کروگے۔ مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہولے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا (اور) حلم والا ہے۔ ۲۳۵	عدت کے دوران نکاح ناجائز ہے
اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ ۳	اگر یتیموں سے خود تنہا انصاف نہیں کر سکتے تو ان سے انصاف کرنے کے لیے ایسی عورتوں سے شادی کرو جو اس انصاف میں ممد و معاون ثابت ہو اگر یتیموں کی تعداد زیادہ ہو تو اسی قسم کی عورتوں میں سے چار تک کو اپنے نکاح میں لایا جا سکتا ہے بشرطیکہ ان چاروں کے حقوق انصاف سے ادا کیے جائیں
اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو تو پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لوگے؟ ۲۰	جو کچھ بیوی کو دے چکو اس کی علیحدگی پر اس سے واپس نہ ہو گا۔
اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے (کے) ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں ۲۱	مہر جو عہدہ کے مطابق ہے واپس نہیں کیا جائے گا۔

Marfat.com

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ
کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی
بات تھی اور بہت برا دستور تھا ۲۲
تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں
اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور
ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں
جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے
مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ
نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام)
ہے مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ۲۳
اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے
طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات)
کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح
کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی تو
جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر ہو ادا کر دو اور اگر مقرر
کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۲۴
اور جو شخص تم میں سے آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا
مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح
کرے) اور خدا تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے
ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح
کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ
کھلم بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا

قانون کے نافذ ہونے سے پہلے اگر کوئی فعل سرزد ہو گیا ہو جو اس قانون کی رو سے جرم بن گیا ہے تو اس کی سزا نہ ہوگی۔

نکاح ایسے رشتہ دار سے نہ کیا جائے جس کا رتبہ ماں بہن اور بیٹی کے برابر ہو۔

منکوحہ عورتوں سے نکاح حرام ہے لیکن ان غیر شادی [illegible] لونڈی یا ہر عورت سے نکاح جائز ہے بشرطیکہ اس کا مہر ادا کیا جائے۔

Marfat.com

از کتاب کو بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے) اور لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۵

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جب کہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔ ۵

ایلا

البقرہ آیت ۲۲۵ تا ۲۲۶

خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۲۲۵

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسمیں کھا لیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیئے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۲۲۶

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی خدا سنتا اور جانتا ہے ۲۲۶

۲ طلاق

البقرہ ۲۲۶ تا ۲۳۵

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی خدا سنتا اور جانتا ہے۔ ۲۲۶

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ خدا نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق

اگر نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو تو نکاح کی بجائے تنہا رہنا بہتر ہے۔

تمام پاکیزہ چیزوں کا کھانا حلال ہے

اہل کتاب عورت سے نکاح حلال ہے۔

ہر فعل اس کے ارادہ سے جانچا جائے گا۔

بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھانے سے نکاح نہیں ٹوٹتا

اگر طلاق کا ارادہ کر لیا ہو تو معاہدہ توڑا جا سکتا ہے۔

طلاق پانے والی عورت تین حیض کے ختم ہونے تک دوبارہ نکاح نہ کرے گی۔

طلاق پانے کے وقت ہر عورت اپنے حمل کو افشا کرے گی

اگر اس میعاد میں خاوند اس عورت کو اپنے پاس رکھنا چاہے تو بیوی بنا کر رکھ سکتا ہے اس صورت میں طلاق مفقود ہو جائیگی

Marfat.com

(مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۔ ۲۲۸

طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ۲۲۹

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ۲۳۰

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز

طلاق دینے اور واپس لینے میں ہر عورت کو وہی حقوق حاصل ہیں جو مرد کو ہیں

لیکن مرد کو عورت پر فضیلت حاصل ہونے کی وجہ سے مرد کی مرضی پر عمل ہوگا۔

طلاق اگر دو دفعہ دی گئی ہے تو واپس لی جاسکتی ہے اور مرد اور عورت باہم میاں بیوی بن کر زندگی بسر کریں گے۔

دیا ہوا مہر بیوی سے واپس نہیں ہوگا۔

Marfat.com

سے واقف ہے ۲۳۱

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں خدا اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۳۲

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے ۲۳۳

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔ اور جب یہ عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۲۳۴

اور اگر تم کنایے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی

یعنی بیوہ دوسرا نکاح کرنے تک چار ماہ دس دن تک انتظار کرے گی۔

Marfat.com

خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول واقرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا (اور) علم والا ہے۔ ۲۳۵

۴۔ مہر

بقرہ آیت ۳۶۔ النسآ آیت ۴-۵-۱۹-۲۲-۲۴۔ المائدہ ۵

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ ۳۶

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو۔ ۴

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ ۵

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ ۱۹

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ

بیوہ کی عدت کے دوران بیوہ سے نکاح کی گفت و شنید مخفی رہنی چاہیئے

اگر کسی عورت کو میاں بیوی کی ملاقات یا مہر کی ادائگی سے پہلے میاں کی طرف سے طلاق دی گئی ہو تو طلاق کے بعد اس عورت کو اس کا خاوند حسب حیثیت گزر اوقات کا بندوبست کرے گا۔

مہر واپس لینے میں کوئی زبردستی جائز نہیں اگر بیوی اپنا مہر خوشی سے پورا یا تھوڑا چھوڑ دے تو اس کا لینا جائز ہے۔

ہر اس شخص کے کھانے پینے اور رہائش کے متعلق جس کی عقل درست نہیں اس شخص پر واجب ہے جس کے فیصلے سے اس بے عقل کی جائیداد [illegible] والی [illegible] کرنا جائز نہیں۔

[illegible] نہیں ہو سکتا [illegible] کے لئے عورت پر زبردستی جائز نہیں [illegible] جا سکتا۔

اگر بیوی ناپسند ہو [illegible] سے باہر نکالنا جائز نہیں۔

ترجمہ

کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا۔ ۲۲

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے اور (ان محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۲۴

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والے ہوں گے۔ ۵

۱۸۔ **عدت** بقرہ آیت ۲۲۸-۲۳۱-۲۳۴

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ خدا نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۲۲۸

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری

قانونی دفعات

باپ دادا کی بیوی سے نکاح جائز نہیں۔

کسی منکوحہ عورت سے نکاح حرام ہے لیکن غنیمت میں آنے والی سے نکاح جائز ہے اگر اس کو مہر ادا کیا جائے۔

محرم عورتوں کے علاوہ باقی تمام عورتیں حلال ہیں بشرطیکہ ان کا مہر ادا کیا جائے نکاح کا مقصد عفت ہے شہوت رانی نہیں۔

مقرر کئے ہوئے مہر میں نکاح کے بعد آپس کی رضامندی سے میاں بیوی کی طرف سے اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

اہل کتاب عورت سے نکاح جائز ہے اگر اس کا مہر ادا کیا جائے۔

طلاق لینے والی عورت کی عدت تین حیض کے اختتام تک ہے۔

طلاق کے وقت عورت اپنے حمل کو ظاہر کرے گی اس پر اگر خاوند طلاق واپس لینا چاہے تو لے سکتا ہے

[illegible] کے بعد اگر خاوند طلاق واپس

ترجمہ	قانونی وضاحت
ہوجائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کریگا	لینا چاہے تو عدت کے اندر لے سکتا ہے مگر زبردستی مہر واپس لینے کی خاوند کو اجازت نہیں ۔
اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ ۲۳۱	عدت میں طلاق واپس ہو گئی تو عورت بطور بیوی اپنے خاوند کے پاس رہے گی ۔
اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۲۳۴	بیوہ کی عدت چار مہینے دس دن ہے اس کے بعد نکاح کرنے کا حق رکھتی ہے ۔
۱۸۔ رجعت البقرہ آیت ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۱	
اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا	عدت کے اندر خاوند اپنی طلاق واپس لے سکتا ہے
بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ ۲۳۱	عدت کے بعد عورت کو بطریق شائستہ رخصت کیا جائے گا
اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ خدا نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت	طلاق لینے والی عورت کی عدت تین حیض تک ہے اگر اس مدت میں خاوند اس عورت کو واپس لینا چاہے تو مدت میں لینے کا حق دار ہے

Marfat.com

چاہیں تو اس (عدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حق دار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔ ۲۲۸

طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ ۲۲۹

دو دفعہ طلاق دینے کے بعد بھی عورت کو اس کی عدت میں خاوند اپنی زوجیت میں لے سکتا ہے۔

۷۔ خلع

البقرہ آیت ۲۲۹ تا ۲۳۱

طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ ۲۲۹

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے اس

تیسری طلاق کے بعد بیوی حرام ہے جب تک وہ کسی اور مرد کی بیوی بن کر اس سے طلاق نہ لے پہلے خاوند

Marfat.com

(پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ ٢٣٠

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ٢٣١

٨۔ عورت کا نفقہ

النساء آیت ٣٤

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بے وفائی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو۔ اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ٣٤

سے نکاح نہیں کر سکتی

دو طلاق کے بعد عدت کے اندر عورت کو بیوی بنا کر رکھا جا سکتا ہے

عدت کے بعد بطریق شائستہ رخصت کیا جائے گا۔

عدت کے بعد کسی عورت کو اس لیے گھر پر نہ رکھا جائے کہ اس پر زبردستی کی جائے۔

عدت کے اندر عورت کو اس لیے روکا نہ جائے کہ اس کو تکلیف دی جائے اور زیادتی کی جائے۔

بیوی کا نان نفقہ خاوند کے سپرد ہے

ہر بیوی اپنے خاوند کی وفادار ہوگی۔ اگر بیوی سرکشی کرے تو خاوند کو اختیار ہے کہ اس کو سمجھائے اس پر اگر وہ باز نہ آئے تو چارپائی پر پابند کرے اس پر بھی باز نہ آئے تو اس کو زدوکوب بھی کرے جب تک وہ اپنی فرمانبردار نہ ہو جائے۔

Marfat.com

۹۔ انسانی تمدن میں ازدواجی زندگی کی اہمیت البقرہ آیت ۱۰۲

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور خدا کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ [۱۰۲]

۱۰۔ ازدواجی زندگی کے تعلق کی نوعیت البقرہ آیت ۱۸۷

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح

Marfat.com

خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ وہ پرہیزگار بنیں۔ ۱۸۷

۱۱۔ ازدواجی زندگی کے آداب البقرۃ ۲۲۱

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیوں کہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۲۱

۱۲۔ مہر کے معاملہ میں زوجین کو فیاضانہ برتاؤ کی تلقین

البقرہ آیت ۲۳۶-۲۳۷

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا ہاں اگر عورتیں بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں۔ تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۲۳۷

۱۳۔ بیویوں سے نان و نفقہ کے لیے وصیت کرنے کا حکم

البقرہ آیت ۲۴۰

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں۔ تو تم پر کچھ گناہ نہیں خدا زبردست

وصیت اس امر کی جا سکتی ہے کہ وصیت کرنے والے کی وفات کے بعد اس کی بیوی اپنے مرحوم شوہر کی جائیداد میں سے ایک سال تک گزر اوقات کے لئے خرچ لے سکتی ہے۔

Marfat.com

حکمت والا ہے۔ ۲۴۰

۱۴۔ تعدد ازواج کی صورت میں بیویوں کے درمیان عدل کا حکم

النساء آیت ۳۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸

اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ ۳

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو۔ اور (ان) بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے۔ ۱۲۷

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ۱۲۸

۱۵۔ تعدد ازدواج پر قیود

النساء آیت ۳

اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ سب عورتوں

اگر کسی شخص کی دو یا دو سے زیادہ بیویاں ہیں تو وہ ہر بیوی سے یکساں سلوک کرے گا۔

Marfat.com

سے) انصاف سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ ۳

۱۶۔ بیوی کا مہر معاف کرنا　　النساء آیت ۴

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق و شوق سے کھا لو۔ ۴

خاوند اپنی بیوی کو اس کا مہر ادا کرے گا۔ اگر بیوی مہر چھوڑ دے سارا یا کچھ تو خاوند کے لیے جائز ہے۔

۱۷۔ ازدواجی تعلق کو صبر سے نباہنا　　النساء آیت ۱۹ تا ۲۱

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ ۱۹

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ ۲۰

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں۔ ۲۱

۱۸۔ مہر میں حق مارنے کے لیے عورتوں کو تنگ نہ کیا جائے

النساء آیت ۱۹

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو اگر وہ

خاوند اپنی بیوی سے مہر چھیننے کا حق نہیں رکھتا

مہر وصول کرنے کے لئے مطلقہ بیوی کو گھر میں روکنا جائز نہیں۔

Marfat.com

تم کو ناپسند ہو تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ ۱۹

۱۹۔ طلاق بالکل آخری چارہ کار ہے — النساء آیت ۱۹۔۲۰

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ ۱۹

اگر میاں بیوی کے درمیان گھریلو زندگی حد سے زیادہ خراب ہو جائے تو تسکین حاصل کرنے کے لئے آخری حربہ طلاق یا خلع ہے۔

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو تو پہلی کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے مت کچھ لینا بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ ۲۰

اور شدہ مہر واپس لینا جائز نہیں۔

۲۰۔ اسلامی معاشرت میں مرد کی فوقیت — النساء آیت ۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بیشک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۳۴

۲۱۔ عورت کا نشوز — النساء آیت ۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے خدا نے بعض کو بعض سے

Marfat.com

افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک
بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت
میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم
ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو (پہلے ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ
سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو
زد و کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت
ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ۳۴

۲۱۰ بہترین بیوی کی صفات — النساء آیت ۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض پر فضیلت
بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں
ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیچھے خدا کی حفاظت میں
(مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو
کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں
تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و
کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت
ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ۳۴

۳۱۰ شوہر کی طاعت کی حد — النساء آیت ۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے
افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک
بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت
میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم
ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں

Marfat.com

تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینا کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بے شک خدا سب سے اعلیٰ اور جلیل القدر ہے۔ ۳۴

۲۴۔ مرد پر عورت کے نفقہ کی ذمہ داری

النساء آیت ۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینا کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بے شک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۳۴

۲۵۔ زوجین کے اصلاح تعلقات کے لئے ثالثی کا طریقہ

النساء آیت ۳۵

اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ ۳۵

میاں بیوی کے لڑائی جھگڑے کو دور کرنے کے لیے مصالحت کے لیے دونوں طرف کے معتبر لوگ جمع ہو کر فیصلہ کریں۔

۲۶۔ نشوز کی صورت میں عورت کی سرزنش کی آخری حد

النساء آیت ۳۵

اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد

Marfat.com

کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ۳۵

۲۷۔ زوجین کے لیے جدائی سے مصالحت بہتر ہے النساء آیت ۱۲۸

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۱۲۸

۲۸۔ بیویوں کے درمیان عدل کے برتاؤ کی حالت النساء آیت ۱۲۸

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں ۔ اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۱۲۸

۲۹۔ زوجین باہم تنگ دلی سے برتاؤ نہ کریں ۔ النساء آیت ۱۲۸

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۱۲۸

۳۰۔ بیویوں کو معلق رکھنے کی ممانعت النساء آیت ۱۲۹

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا

تمام بیویوں میں ایک سا سلوک کیا جائے ۔

Marfat.com

کبھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۱۲۹

۲۱۔ رضاعت طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں کی رضاعت کا معاملہ۔

البقرہ آیت ۲۳۳

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے ۲۳۳

۲۲۔ یتیم بچے کی رضاعت کی ذمہ داری اس کے اولیاء پر ہے

البقرہ آیت ۲۳۳

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس بچے

Marfat.com

کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا تھا دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۲۳۳

۳۲۔ حرمت بربنائے رضاعت — النساء آیت ۲۳

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ۲۳

دودھ پلانے والے کا رشتہ جنم دینے والی ماں کے برابر ہے۔

قانون نکاح وطلاق

۳۴۔ رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت دو برس ہے کے بعد دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی — لقمان آیت ۱۴

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں بھی تاکید کی ہے کہ

Marfat.com

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۱۴

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا (ہے) اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۱۵

۳۵۔ منہ بولے رشتہ سے کوئی حرمت قائم نہیں ہوتی احزاب آیت ۳۷

منہ بولا کوئی حقیقی رشتہ نہیں۔

اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔ ۱۶

۳۶۔ ظہار سے بیوی حرام نہیں ہوتی احزاب آیت ۴

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو

Marfat.com

تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ ۴

۳۷۔ تخییر کا مفہوم اور اس کا حکم (احزاب آیت ۱۹)

اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلب گار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں ان کے لیے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ ۱۹

۳۸۔ عدت عورت پر شوہر کا حق ہے۔ سورہ احزاب آیت ۳۷

اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔ ۳۷

۳۹۔ لونڈی سے بوساطت مالک تمتع کی اجازت احزاب آیت ۵۰

اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو خدا نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (یہ سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لئے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی [illegible]

Marfat.com

اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت (اے محمدؐ) خاص تمہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵۰

معاشی قانون
(۶)

۱۔ کم ناپنا اور کم تولنا حرام ہے
اعراف آیت ۸۰ ہود آیت ۸۴

اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۸۰

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، تو انہوں نے کہا اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔ ۸۴

تول اور ناپ میں کمی بیشی کرنا جرم ہے۔

۲۔ اوزان اور پیمانوں کی نگرانی
بنی اسرائیل آیت ۳۵

اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا کرو۔ اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے) اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ ۳۵

تول اور ناپ کے پیمانے مقرر کیے جائیں گے ان کی پڑتال کی جایا کرے گی اور خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

۳۔ مال جمع کر کے رکھنا اور اسے راہ خدا میں خرچ نہ کرنا سخت گناہ ہے۔
توبہ آیت ۲۴

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان

ذخیرہ اندوزی جرم ہے

ترجمہ	قانونی دفعات
آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲۴	
۴۔ قرآن کا معاشی نقطہ نظر بنی اسرائیل آیت ۳۱-۶۶، النحل آیت ۷۱	
اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ ۳۱	ہر شخص اپنی وسعت کے مطابق حتی المقدور محنت کر کے روزی کمائے گا۔
تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ ۶۶	
اور خدا نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو دے ڈالنے والے نہیں تاکہ سب آپس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں۔ ۷۱	بوجہ مجبوری اگر کوئی شخص روزی کمانے سے معذور رہے تو حکومت اس کو رزق مہیا کرے گی۔ دولت مند لوگ اپنی دولت میں سے غریبوں کو حصہ دیں گے۔
۵۔ ترازو اور پیمانے ٹھیک رکھنے کا حکم الشعراء آیت ۱۸۱-۱۸۳	
(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ۱۸۱ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ۱۸۲ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔ ۱۸۳	ناپ تول حکومت کے مقرر کردہ معیار کے مطابق ہوں گے خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔
۶۔ معاشی زندگی کے متعلق قرآن کی رہنمائی الفرقان آیت ۶۷	
اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو بیجا نہیں اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ ۶۷	کسی شخص کو اس کی مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ فضول [illegible] کئے جائیں گے۔

Marfat.com

قانون معیشت

۷۔ گانے بجانے والی لونڈیوں کی خرید و فروخت ممنوع ہے

لقمان آیت ۶

اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ ۶

عصمت فروشی کی دلالی کرنا جرم ہے۔

۸۔ زیور کی زکوٰۃ کا حکم

الزخرف آیت ۱۸

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (خدا کی بیٹی ہو سکتی ہے)؛ ۱۸

زکوٰۃ کے سلسلے میں زیور جو زیبائش کے لئے کسی عورت کے پاس ہو جائیداد متصور ہوگا۔

۹۔ قرآن کا فلسفہ معیشت

السبا آیت ۳۴ تا ۳۹ ۔ الزمر آیت ۵۲

زخرف آیت ۳۲ ۔ ۳۴ تا ۳۸

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔ ۳۴

ہر شخص اپنی خوشحالی کا خود ضامن ہے۔

اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔ ۳۵

مالدار اور غریب قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۳۶

امیر مجرم کی دولت بحق سرکار ضبط کی جا سکتی ہے۔

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور خاطر جمع سے بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے۔ ۳۷

دولت کی موجودگی سرکار کے سامنے قابل فخر نہیں

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

Marfat.com

وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ ۳۸

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اور جو تم خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ۳۹

لیکن ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لیئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵۲

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔ ۳۲

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔ ۳۴

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ ۳۵

اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ ۳۶

اور یہ شیطان ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔ ۳۷

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش مجھ میں اور

تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ۳۸

رزق

۱۰۔ طیبات رزق سے کیا چیز مراد ہے المومن آیت ۶۴

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ۔ ۶۴

۱۱۔ رزق کی تقسیم کا خدائی انتظام ۔ شعراء آیت ۷، ۲۸۔ زخرف آیت ۳۲۔ بنی اسرائیل آیت ۳۱۔ عنکبوت آیت ۶

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ۔ ۷

(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک اللہ ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ۲۸

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیاوی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۔ ۳۲

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیوں کہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۔ ۳۱

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۶۰

Marfat.com

۱۔ رزق کی تقسیم کا انتظام کن مصلحتوں کے تحت ہو رہا ہے۔

السبا آیت ۳۶ تا ۳۹۔ الزمر آیت ۵۲۔ الزخرف آیت ۳۲ تا ۳۵

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۶

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہیں۔ ۳۷

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ ۳۸

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۳۹

کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ۵۲

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۳۲

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے

ہر شخص کو رزق پہنچانا حکومت کا فرض ہے

نیک عمل والے کو حکومت کی طرف سے زیادہ رزق دیا جائے گا۔ نیک عمل میں حکومت کی طرف داری، وفاداری، نوکری، مزدوری شامل ہے اور بدلے کے لفظ میں تنخواہ گرانٹ، مزدوری وغیرہ شامل ہیں۔

بدعمل میں حکومت کی مخالفت، مروجہ قوانین کی خلاف ورزی وغیرہ شامل ہیں اور بدلے کے لفظ میں تنخواہ مزدوری وغیرہ میں کمی، کاٹ یا بند کرنا بھی شامل ہیں۔

Marfat.com

تو جو لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ۔ ۳۳

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں ۔ ۳۴

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے ۔ ۳۵

۱۳۔ اللہ کے رزق سے مراد رزق حلال ہے طٰہٰ آیت ۱۳۱/۱۳۲

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ۔ ۱۳۱

ہر شخص اپنی حلال کی کمائی سے روزی کھائے گا، حرام کی کمائی کرنے والے کو سزا دی جائے گی ۔

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ۔ ۱۳۲

۱۴۔ اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے کا مطلب الشوریٰ ۳۸

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ ۳۸

اپنی کمائی میں سے ہر شخص حکومت کو زکوٰۃ ادا کرے گا ۔

۱۵۔ اللہ کی شان رزاقی حم السجدہ ۱۰

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام)

زمین ہر حکومت کی ملکیت ہے اور حکومت زمین سے رزق پیدا کرانے کا بندوبست کرے گی ۔

Marfat.com

طلب گاروں کے لیے یکساں ہے۔ ۱۱

۱۶۔ رزق کی تنگی اور کشادگی اللہ ہی کے اختیار میں ہے — الشوریٰ آیت ۱۲

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۱۲

۱۷۔ رزق دنیا میں مومن و کافر سب کو دیا جاتا ہے — البقرہ آیت ۱۲۶

اور جب ابراہیم نے دعا کی اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ ۱۲۶

۱۸۔ رزقِ دنیا کی فراوانی امانت کی بنیاد نہیں — البقرہ آیت ۱۲۶

اور جب ابراہیم نے دعا کی اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ ۱۲۶

۱۹۔ دنیا کا رزق تقویٰ کے لحاظ سے نہیں دیا جاتا — البقرہ آیت ۲۱۲

اور جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا

ہے

زمین کی ملکیت کے کل اختیارات حکومت کے پاس ہیں جو بربنائے امانت کسی سکیم کے تحت کاشتکاروں میں سب منصفانہ تقسیم کرے گی۔

حکومت کی طرف سے ہر شخص کو خواہ نیک ہو یا بد رزق مہیا کرنے کا بندوبست کرے گی۔

جو شخص حکومت کی مخالفت کرے گا اس کو بھی رزق پہنچایا جائے گا۔ مگر وہ اپنے کئے کی سزا اٹھائے گا۔

۲۰۔ دنیا کے رزق کی کثرت وقلت پر آخرت کی کامیابی وناکامی کا مدار نہیں البقرہ آیت ۲۱۲

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۲۱۲

۲۱۔ رزق رسانی اللہ کے اختیار میں ہے آل عمران ۲۷۔۳۷

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ ۲۷

دن کا کھانا ہو یا رات کا حکومت ہر شخص کو پہنچانے کا بندوبست کرے گی۔

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں خدا کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۳۷

۲۲۔ صرف حلال وطیب رزق استعمال کرنے کا حکم المائدہ آیت ۸۸

اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔ ۸۸

ہر شخص نیک کمائی کا حق دار ہے

۲۳۔ زرعی وحیوانی رزق (املاک) سے متعلق تین اہم ہدایات

انعام آیت ۱۴۱۔۱۴۲

Marfat.com

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے رحمی سے قتل کیا اور خدا پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بے شک گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ ۱۴۱

اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کاٹو اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اڑانا کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۱۴۲

۲۴۔ رزق رسانی اللہ کے ذمے ہے　　انعام آیت ۱۵۲

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں یہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں۔ ان کی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا۔ اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۱۵۲

۲۵۔ رزق کا وسیع مفہوم　　یونس آیت ۵۹ - ہود آیت ۸۸

کہو بھلا دیکھو تو خدا نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا ہے تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال ان

حکومت ہر کم عمر بچے کا رزق پہنچائے گی

کھیتی کے ہر فصل اور باغ کے ہر پھل پر حکومت کا بھی کچھ حق ہے یعنی ٹیکس لینے کا حق ہے

جن چیزوں سے حکومت نے منع کیا ہے ان سے

(کہو) پوچھو کیا خدا نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم خدا پر افترا کرتے ہو؟ ۵۹

باز رہنا ہر شہری کا فرض ہے جو چیز حکومت کی طرف سے رزق میں دی جائے اس کے کھانے سے کوئی شخص انکار نہیں کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں اس کے خلاف کروں گا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۸۸

۲۶۔ رزق کی کمی بیشی اخلاق کے حسن و قبح پر مبنی نہیں الرعد آیت ۲۶

خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔ ۲۶

حرام کی مالی پالیسی کا کوئی حق نہیں ہے حکومت اس کو چھین لے گی۔

۲۷۔ ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ ہود آیت ۶

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔ ۶

ہر شخص کو اس کے رزق کی ذمہ داری حکومت کا فرض ہے۔

۲۸۔ وہی رزق دینے والا ہے یعنی اللہ　یونس آیت ۳۱

(ان سے پوچھو کہ) تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے ا... جھٹ کہہ دیں گے کہ خدا۔ تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں ۳۱

جس کی خدمت کی جائے وہ مزدور بدلہ یا معاوضہ ادا کرے گا۔

Marfat.com

۲۹۔ اسلام میں رزق حلال کی اہمیت المومنون آیت ۵۱

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔ ۵۱

۳۰۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے النور آیت ۳۸

تاکہ خدا ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۳۸

۳۱۔ اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ القصص آیت ۸۲ عنکبوت آیت ۶۲ الروم آیت ۳۷

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے۔ ۸۲

خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۶۲

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ۳۷

۳۲۔ رزق اللہ کا فضل ہے۔ الروم آیت ۲۳ - ۴۶

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

ہر شخص حلال کمائی کرنے پر مجبور ہوگا

حکومت جس کو چاہے نیک کاموں پر انعام دے زمین، نقد روپیہ، وظیفہ، لقب، تمغہ، سند وغیرہ دے۔

Marfat.com

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۲۳

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا اپنے فضل سے بدلہ دے گا بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۴۵

نیک کام کرنے والے۔ خدمت کرنے والے لوگوں کو ضرور بدلہ دیا جائے گا

۳۳۔ اموال کو نادان لوگوں کے تصرف میں دینا موجب فساد ہے۔

النساء آیت ۵

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ ۵

نابالغ اور بے شعور کو کوئی ایسی جائداد دی جائے گی جس سے دوسرے لوگ معاش حاصل کر رہے ہوں۔ نااہل افسر اسی ضمن میں آتے ہیں۔

۳۴۔ کمائی کے باطل طریقے اور لین دین کے جائز طریقے

النساء آیت ۲۹

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے۔ ۲۹

غصب کرنا جرم ہے

کاروبار میں فائدہ کمانا حلال ہے

کسی کو جان سے ناحق مارنا جرم ہے۔

۳۵۔ خدا کے عطیات میں فطری نامساوات اور اس کی پاسداری

النساء آیت ۳۲

اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور خدا سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۳۲

قرض و رہن

۳۶۔ قرض و رہن اور اس کے احکام

البقرۃ ۲۸۲۔۲۸۳

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا خدا نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز) کا مضمون بول کر لکھوائے اور خدا سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل اور ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا کرو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی اور جب (گواہی کے لیے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہ پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں) کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲۸۲

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے)

ہر قسم کا لین دین دستاویزی ہوگا

ہر دستاویز میں صحیح کیفیت درج ہوگی

تحریر لکھنے والا صحیح صحیح لکھے کسی کی طرفداری نہ کرے

قرض لینے والا دستاویز میں اپنی شرطیں تحریر کردے

اگر قرض لینے والا بے عقل ضعیف ابنی نابالغ یا بوڑھا ہے تو اس کا ولی ایسی دستاویز کی شرطیں لکھوائے

ہر ایسی دستاویز کی تحریر پہ دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت ضروری ہے۔

قرض کی رقم تھوڑی ہو یا زیادہ دستاویز [illegible] کے وقت تحریری دستاویز لکھوائی جائے۔

اگر لین دین میں نقد یا دست [illegible] ہو تو وقتی [illegible] لکھنی ضروری نہیں۔

اگر زیادہ دولت کا نقد سودا ہے تو گواہی بھی ضروری ہوگی۔

کسی قیمتی چیز کو رہن رکھ کر قرض لیا جاسکتا ہے امانت میں خیانت کرنا جرم ہے۔

Marfat.com

بغیر قرض دے دے تو امانتدار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے ۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا ۔ جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۲۸۳

۷۳ ۔ تقسیم وراثت سے قبل ادائے قرض کا حکم النساء آیت ۱۱ و ۱۲

خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف ۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کی اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی حصہ ماں کا اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادؤں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے ۔ یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے ۔ ۱۱

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا چوتھائی حصہ ۔ لیکن یہ تقسیم وصیت (کی تکمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو کی جائے گی ۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھائی حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ۔ یہ حصے تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی

جو شخص کسی معاملہ کے دوران بطور شہادت گواہ بن گیا تو وہ کسی جگہ گواہی دینے کے لئے بلایا جا سکتا ہے ۔

وراثت کی تقسیم کے وقت لڑکے کو دو حصے اور لڑکی کو ایک حصہ دیا جائے گا ۔

اگر وارث صرف لڑکیاں ہی ہوں تو ساری جائداد میں سے دو تہائی ان کو ملے گا ۔

اگر وارث صرف ایک لڑکی ہو تو کل جائداد کا نصف حصہ اس کو ملے گا

وراثت میں ماں یا باپ اس کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ اس کی اپنی کوئی اولاد باقی رہ گئی ہو ۔

اگر متوفی کی کوئی اولاد نہیں تو ماں باپ اس جائداد کے وارث ہوں گے اس صورت میں ماں کو ایک تہائی ملے گا اگر متوفی کے بھائی ہیں تو ماں کو چھٹا ملے گا ۔ جائداد وصیت کے مطابق تقسیم ہوگی ۔ جائداد پر سب سے پہلا بار وصیت اور قرضہ ہے ۔

بیوی کی فوتیدگی پر اگر اس کی اولاد موجود نہیں تو نصف حصہ خاوند کا ہے

اگر متوفیہ کی اولاد ہے تو خاوند کا حصہ چوتھائی ہے

خاوند کی فوتیدگی پر اگر اس کی اولاد نہیں تو بیوی

Marfat.com

ہو۔ اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے (یہ خدائی فرمان ہے اور خدا نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ ۱۲

اگر متوفی کا نہ باپ ہے نہ بیٹا تو اس کے بھائی بہن چھٹا چھٹا حصہ لیں گے اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہیں تو سب کا حصہ کل کا ایک تہائی ہے۔

۳۸۔ دیوالیہ کا قانون — البقرہ آیت ۲۸۰

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔ ۲۸۰

اگر قرض لینے والا قرض کی رقم واپس کرنے کے قابل نہیں تو اس کو مہلت دی جائے گی کہ وہ اپنی کمائی سے قرض کی رقم واپس کرے۔

سود

۳۹۔ سود فوجداری جرم ہے — البقرہ آیت ۲۷۵

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔ ۲۷۵

سود لینا جرم ہے۔
بار بار سود لینے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔

۴۰۔ اس کی حرمت — البقرہ آیت ۲۷۵

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے

Marfat.com

لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے شخص دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ ۲۷۵

۴۱۔ اس کا خلاف عقل ہونا اور خلاف انصاف ہونا البقرہ آیت ۲۷۵

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے شخص دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ ۲۷۵

۴۲۔ تجارت اور سود کا فرق۔ البقرہ آیت ۲۷۵

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ ۲۷۵

سودا بیچ کر نفع کمانا حلال ہے۔ نقد روپیہ دے کر اس پر نفع کمانا حرام ہے۔

۴۳۔ پچھلے سودی معاملات کی تنسیخ البقرہ آیت ۲۷۸

مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ ۲۷۸

قرض دینے والا شخص اپنی اصلی رقم واپس کا حق دار ہے سود کا نہیں۔

Marfat.com

۴۴۔ سود فوجداری جرم قرار دیا جاتا ہے البقرہ آیت ۲۷۹

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہو اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔ ۲۷۹

جو شخص سود لیتا ہے وہ حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے حکومت کا مخالف متصور ہو گا اور اس کو سخت سزا دی جائے گی۔

۴۵۔ رہن میں سود کی صورت البقرہ ۲۸۳

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانت دار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کرے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔ جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا اور خدا سب کاموں سے تمہارے واقف ہے۔ ۲۸۳

۴۶۔ اس کے دور رس مفاسد آل عمران آیت ۱۳۰

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ۔ اور خدا سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔ ۱۳۰

۴۷۔ سود کی مذمت الروم آیت ۳۹

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند کرنے والے ہیں۔ ۳۹

اس نظریہ سے کہ دولت میں زیادہ ہو سود لینا جرم ہے

Marfat.com

عدالت و قضا

(۷)

۱۔ عدالتی فیصلے کا دار و مدار ظاہر شہادتوں پہ ہو گا البقرہ آیت ۱۸۸

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پہ نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔ ۱۸۸

۲۔ عدالت کی طرف سے پنچوں کے تقرر کا قانون۔ النسا آیت ۳۵

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ ۳۵

۳۔ قضا کا اسلامی طریقہ النسا آیت ۱۰۵ ، ۱۰۸

اے پیغمبر! ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ ۱۰۵

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ خدا خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ۱۰۷

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپتے۔ حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور خدا ان کے تمام کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ۱۰۸

۴۔ خدا کا عطیہ عدالت الانبیاء آیت ۷۸۔۷۹

اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ

غیر کے مال کو ناحق کھانا جرم ہے۔
حاکموں کو رشوت دینا ممنوع ہے۔

میاں بیوی کے لڑائی جھگڑے پر دونوں طرفوں کے لوگ مل کر مفاہمت کریں گے
دو پارٹیوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے دونوں طرفوں کے لوگ مل کر صلح کرائیں گے۔

تمام مقدمات کے فیصلے خدا کے احکام کے مطابق ہوں گے۔
جھوٹے کی حمایت میں بحث نہ ہو گی۔
خیانت کرنے والے کی حمایت میں بحث نہ ہو گی
چھپ کر کسی ناجائز اور ممنوع کام کا کر لینا بھی جرم ہے۔

Marfat.com

فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ ۷۸

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا اور ہم نے دونو کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔ ۷۹

۵۔ عدالت کے سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے　　النور آیت ۴۷-۴۸

عدالت کے سمن کی تعمیل پر عدالت میں حاضر نہ ہونا جرم ہے۔

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا حکم) مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔ ۴۷

اور جب ان کو خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول خدا) ان کا تصفیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔ ۴۸

قانون شہادت

(۸)

شہادت

شہادت بالقرائن　　یوسف آیت ۲۵ البقرہ ۲۸۱

جھوٹی تہمت لگانا جرم ہے
شہادت بالقرائن افضل ہے

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے (یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے۔ ۲۵

Marfat.com

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔ ۲۸۱

جھوٹی گواہی دینا جرم ہے۔

۲۔ شہادت کا قانون

البقرہ آیت ۲۸۲

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں سے کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا کہ خدا نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور خدا سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی قسم کا شک و شبہ بھی نہ پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور خدا سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۲۸۲

قرض کے معاملہ میں تحریر بطور شہادت پیش کی جائے گی۔

محرر نے جو لکھا وہ بلا رو رعایت لکھا ہوا تسلیم کیا جائے گا۔

وثیقہ نویس باقاعدہ ٹرینڈ اور سند یافتہ ہو گا۔ دستاویز میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ قرض لینے دینے کی طرف سے لکھوایا ہوا سمجھا جائے گا۔

حاشیہ کے گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں گے طلب کرنے پر گواہ حاضری سے گریز نہ کریں گے۔

تحریر کے بالمقابل زبانی گواہ کوئی وقعت نہیں رکھتا

Marfat.com

۳۔ زنا کے لئے نصاب شہادت — النساء آیت ۱۵

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا خدا ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کر دے۔ ۱۵

عورت کی بدکاری ثابت کرنے کے لئے چار شخصوں کی گواہی ضروری ہے ورنہ جرم ثابت نہ ہوگا۔

اگر بدکاری ثابت ہو جائے تو عورت کو گھر سے باہر جانے کی اجازت نہ دی جائے گی تاآنکہ وہ اسی گھر میں زندگی ختم کرے یا طلاق لے لے۔

۴۔ وصیت کے لئے نصاب کی شہادت

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ [illegible]

وصیت کے وقت دو مردوں کو گواہ بنانا ضروری ہے خواہ کسی مذہب وملت کے ہوں۔

وصیت کے گواہ بننے سے پہلے ہر گواہ اس بات کا اقرار کرے گا کہ وہ شہادت کا کچھ عوض نہ لے گا۔

ہر گواہ بلا عوض گواہی دینے پر پابند ہوگا۔

۵۔ گواہوں کا صاحب عدل ہونا — المائدہ آیت ۱۰۶

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ ۱۰۶

وصیت کے گواہ ہمیشہ عدل پسند ہوں۔

Marfat.com

۶۔ شہادت کا ضابطہ المائدہ آیت ۱۰۶

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اور اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ ۱۰۶

ہر گواہ سچی گواہی دے گا خواہ وہ شہادت اس کے کسی رشتہ کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

۷۔ زنا کی شہادت کا نصاب النور آیت ۴ - ۱۳

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔ ۴

اور یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے اور جب یہ چار گواہ نہیں لا سکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ ۱۳

بدکاری کی تہمت لگانے والے اگر بدکاری ثابت نہ کریں تو ان کو ۸۰ کوڑے لگائے جائیں گے اور آئندہ ان کے کسی بیان پر اعتماد نہ کیا جائے گا۔ ان کی زبان بندی کردی جائے گی۔

۸۔ شہادت وہی معتبر ہے جو علم پر مبنی ہو۔ الزخرف آیت ۸۶

اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ۸۶

گواہی صرف علم ویقین کی حد پر ہوگی۔

Marfat.com

فوجداری قانون

قتل انسان

۱۔ قتل کے لئے قصاص کا قانون — البقرہ آیت ۱۷۸ و ۱۷۹

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خونبہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔ ۱۷۸

قتل کے کیس میں قاتل کو موت کی سزا دی جائے گی خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ اگر مقتول کا بھائی یعنی اس کا وارث معاف کر دے تو قاتل کو سزا نہ دی جائے گی بشرطیکہ وہ معاوضہ ادا کر دے۔

اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و) خونریزی سے بچو۔ ۱۷۹

قاتل کو قتل کی سزا دینا عین مناسب ہے۔

۲۔ قتل کا معاملہ قابل راضی نامہ ہے۔ — البقرہ آیت ۱۷۸۔ ۱۷۹

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خونبہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے

قتل کے کیس میں مقتول کے وارثوں اور قاتل کے درمیان قصاص دے کر راضی نامہ ہو سکتا ہے

ترجمہ	قانونی دفعات
لئے دکھ کا عذاب ہے ۱۷۸ اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو ۔ ۱۷۹	لیکن اگر قتل کا کیس سنگین ہو تو قاتل کو قتل کرنا بہتر ہے ۔
۴۔ دیت خون بہا کا قانون۔ البقرہ آیت ۱۷۸ ۔ ۱۷۹	
مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت ۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے ۱۷۸ اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو ۔ ۱۷۹	خون بہا مناسب رقم کا ہوگا ۔
۴۔ مومن کی جان کی حرمت نسا آیت ۹۲	
اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر ۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ	کوئی شخص کسی شخص کو قتل نہ کرے گا ۔

Marfat.com

میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ۹۲

۵۔ مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ النساء آیت ۹۲

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار بھی ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ۹۲

۶۔ خون بہا اور اس کی مقدار النساء آیت ۹۲

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار بھی ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو میسر

اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل یا سہواً مارا جائے تو مقتول کا خون بہا مقتول کے وارثوں کو مناسب رقم میں ادا کیا جائے گا

اور قاتل متواتر دو ماہ تک روزے رکھے اور توبہ کرے۔

خون بہا کی مقدار رواج کے مطابق مناسب ہوگی۔

Marfat.com

تو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ۹۲

۷۔ اسلام میں قتل کے لئے پانچ وجوہ الانعام آیت ۱۵۱

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ خدا نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ۱۵۱

۸۔ تورات کا قانون قصاص المائدہ آیت ۴۶

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا۔ جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی نصیحت کرتی ہے۔ ۴۶

تورات کے وہ تمام قوانین جو قرآن سے رد نہیں ہوئے برقرار ہیں اور ان کی تعمیل کرنا واجب ہے۔

۹۔ ارتداد کی سزا التوبہ آیت ۱۲

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ) بے ایمان لوگ ہیں اور ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔ ۱۲

دین اسلام میں شامل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص اسلام سے منحرف ہوجائے اور اسلام پر طعنہ زنی کرے تو اس کو سخت سزا دی جائے گی۔ عہد توڑنے والوں کی زبان پر اعتبار نہ کیا جائے گا۔

۱۰۔ ارتداد پر مجبور کیا جانے والا شخص قابل مواخذہ نہیں ہے

النحل آیت ۱۰۶

Marfat.com

جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔ ۱۰۶

جو شخص ارادۃً اسلام چھوڑ کر اسلام کو برا کہے تو اس کے ارادے کے مطابق اس کی باز پرس ہوگی۔

۱۱۔ عمل قوم لوط کی سزا — الاعراف آیت ۸۱

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۸۱

غیر فطرتی عمل کی سخت سزا ہے۔

۱۲۔ قتل نفس کی حرمت — بنی اسرائیل آیت ۳۳

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ ۳۳

بلا جواز قانونی یعنی بغیر حکم عدالت مجاز کسی کو قتل کرنا منع ہے۔

۱۳۔ خودکشی بھی قتل نفس ہے۔ — بنی اسرائیل آیت ۳۳

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ ۳۳

۱۴۔ قصاص کے مطالبے کا حق اولاً وارثاً اولیائے مقتول کو پہنچتا ہے۔ — بنی اسرائیل آیت ۳۳

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز

مقتول کا حق خون بہا صرف اس کے وارثوں

Marfat.com

طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ ۳۳

کو ملتا ہے۔

۱۵۔ قصاص لینا مدعیوں کا اپنا کام نہیں بلکہ قصاص دلوانا عدالت کا کام ہے۔ بنی اسرائیل آیت ۳۳

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔ ۳۳

قصاص لینے میں خود پیش قدمی کرنا منع ہے

عدالت مجاز قصاص لے گی

۱۶۔ قصاص میں حد سے تجاوز کرنا ممنوع ہے بنی اسرائیل آیت ۳۳

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔ ۳۳

جو حد قانون نے مقرر کی ہے اس سے تجاوز کرنا منع ہے۔

قصاص میں قاتل کے علاوہ غیر قاتلوں کو قتل کرنا ممنوع ہے۔

Marfat.com

جرم زنا کے متعلق قانون

۱- جرم زنا کے متعلق
المومنون آیت ۶-۷

مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔ ۶

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔ ۷

اپنی بیوی سے مباشرت زنا نہیں ہے۔

اپنی بیوی کے علاوہ دوسری عورتوں سے مباشرت زنا ہے۔

۲- اس کے انسداد کے لیے اسلام کی اصلاحی تدابیر
النور آیت ۳۳

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو اور اپنی لونڈیوں کو بھی اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳

جو نکاح کرنے کی مالی طاقت نہیں رکھتے ان کے لیے پاکدامنی بہتر ہے جب تک خدا اس کو دولت نہ دے۔

کسی عورت کو بدکاری پر مجبور نہ کیا جائے گا۔ نہ زبردستی عصمت فروشی سے روپیہ کمایا جائے گا۔

۳- قحبہ گری کا سد باب
النور آیت ۳۳

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور جو مال خدا نے تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو اور اپنی لونڈیوں کو بھی اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے

عصمت فروشی کے اڈے بنانا، چلانا اور وہاں جا کر عصمت فروشی کرنا یا کرانا سخت سزا کا مستوجب بنتا ہے۔

Marfat.com

فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳

۴۔ زنا اس کی حرمت

الفرقان آیت ۶۸

اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ ۶۸

بدکاری یعنی زنا کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

۵۔ اس کی سزا۔

النور آیت ۲-۳

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی جماعت بھی موجود رہے۔ ۲

زنا کا فعل ثابت ہونے پر ہر زنا کرنے والے کو ایک سو درے کی سزا دی جائے گی۔

اس سزا میں کوئی نرمی جائز نہیں۔ زنا کی سزا عام لوگوں کے سامنے دی جائے گی۔

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کر سکتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۳

زنا کرنے والے مرد کا نکاح صرف زنا کرنے والی عورت سے اور زنا کرنے والی عورت کا نکاح زنا کرنے والے مرد سے ہوگا۔ غیر زانی مرد پہ زانیہ حرام ہے۔

۶۔ زنا بالجبر کی صورت میں جس پر جبر کیا گیا ہو وہ سزا کا مستحق نہیں۔

النور آیت ۳۳

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے غنی کردے اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرلو اور خدا

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کریگا تو ان بیچاریوں کے مجبور کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳	زنا کا خود ارادہ کرنے والا سزا کا مستحق ہے۔ مجبور ہونے والے کو معاف کیا سکتا ہے۔
۷۔ زنا کی ابتدائی سزا النساء آیت ۱۶	
اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ۱۶	اگر دو مرد آپس میں بدکاری کریں تو سزا کے مستحق ہیں۔
۸۔ محرمات سے زنا کا ارتکاب جرم ہے۔ النساء آیت ۲۳	
تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ۲۳	قرآن نے جو عورتیں کسی پر حرام کر دی ہیں ان سے مباشرت کرنا زنا ہے اور قابل سزا ہے۔
۹۔ منکوحہ لونڈیوں کے لیے زنا کی سزا۔ النساء آیت ۲۵	
اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے) اور خدا تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم	اگر کسی امیر عورت سے نکاح کرنے کی مالی طاقت نہیں

Marfat.com

آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے) یہ (لونڈیوں کے ساتھ نکاح کرنے کی) اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ ۲۵	تو غریب عورت سے نکاح کر لینا جائز ہے۔
۱۰۔ زنا کی ممانعت اور معاشرے کو اس سے پاک رکھنے کا حکم ۔ بنی اسرائیل آیت ۳۲	
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ۳۲	زنا کرنا ممنوع ہے ۔

شراب کے متعلق قانون

شراب	
۱۔ شراب کے بارے میں پہلا حکم البقرہ آیت ۲۱۹	
اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں ۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ	شراب نقصان دہ ہے ۔

Marfat.com

تم سوچو۔ ۲۱۹

۲۔ اس کے بارے میں پہلا حکم البقرہ آیت ۲۱۹

اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو اس طرح خدا تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲۱۹

۳۔ تدریجی امتناع کے تحت دوسرا حکم النساء آیت ۴۳

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو ہاں اگر حالت سفر میں رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کرکے تیمم) کرلو بے شک خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۴۳

نشے کی حالت میں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

۴۔ اس کی حرمت کا قطعی حکم المائدہ آیت ۹۰

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۹۰

شراب سے پرہیز ضروری ہے

۵۔ شراب نوشی شیطانی کام ہے المائدہ آیت ۹۰-۹۱

Marfat.com

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۹۰

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہاری آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہیئے۔ ۹۱

شراب سے پرہیز ضروری ہے
شراب نوشی برا فعل ہے

شراب سے باز رہنا ضروری ہے

۲- جنت کی شراب دنیا کی شراب کا فرق الصّفٰت آیت ۴۵ تا ۴۷

شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔ ۴۵

جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے سراسر لذت ہوگی۔ ۴۶

نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں۔ ۴۷

جنگی قوانین

قانونِ جنگ

۱- جنگ کا حکم
النساء آیت ۸۹-۹۰-۹۱

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ خدا کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔ ۸۹

اسلام کی بنا پر تقسیم ملک کی صورت میں یا ہجرت کے وقت جو مسلمان ہجرت نہ کرے اس سے واسطہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

جو لوگ ہجرت میں مزاحمت کریں ان کی سزا قتل ہے۔

Marfat.com

ترجمہ

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضرور نہیں) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے پھر اگر وہ تم سے جنگ کرنے سے کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔ ۹۰

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے۔ ۹۱

۲۔ **جنگ کا مقصد**۔ البقرہ ایت ۱۹۱ تا ۱۹۳ آل عمران آیت ۱۴۰، ۱۴۱

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ ۱۹۱

اور اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ ۱۹۲

جو لوگ جنگ نہ کرنا چاہیں اور صلح کرنا چاہیں ان سے صلح کرنا بہتر ہے۔

جو لوگ جنگ کے وقت کنارہ کشی نہ کریں صلح نہ کریں سرکشی سے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو قتل کر دینا ہوگا۔

اگر دشمن نے ملک بدر کیا ہے تو اس کی سزا بھی ملک بدر ہے۔

دین سے گمراہ کرنے ... کی سزا قتل ہے جو فساد، قتل اور خونریزی سے بڑھ کر ہے۔

جو شخص جنگ کرے یا لڑائی لڑے اس کو قتل کرنا واجب ہے

Marfat.com

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے اور اگر وہ (فساد) سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے)۔ ۱۹۳ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۱۴۰	جنگ یا لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک دشمن میدان میں موجود ہے اور فسادی ختم نہ ہو جائیں۔
اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ ۱۴۱	جنگ کا مقصد دشمنوں کو نابود کرنا ہے۔
۳۔ جنگ کے حدود البقرہ آیت ۱۹۲۔ النساء آیت ۹۴-۹۵	
اور اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ ۱۹۲	جنگ کرنے والے اگر جنگ کرنے سے رک جائیں تو جنگ بند کرنی ہوگی۔
جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔ ۹۵	لڑنے والے اور نہ لڑنے والے برابر نہیں
۴۔ اسلامی قانون جنگ کا ارتقاء انفال آیت ۱	
(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور	غنیمت کا مال سرکار کا مال ہے کسی خاص شخص کا نہیں اس کی تقسیم پر مجاہدوں کا آپس میں جھگڑنا درست نہیں حکومت جس طرح تقسیم کرے اس

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ ۱	کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔
۵۔ دشمن اگر اسلام قبول کرے تو اس کے خلاف جنگ بند کر دی جائے۔ التوبہ آیت ۵	
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵	صلح یا عارضی صلح کے بعد جنگ جاری ہوگا جس میں دشمن کو قتل کرنا پڑے گا۔
۶۔ وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں مانا جا سکتا کہ دشمن نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ التوبہ آیت ۵ تا ۱۲	
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵	اگر دشمن توبہ کرے تو جنگ بند کرنا ہو گی۔
اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ ۶	جنگ سے پناہ مانگنے والے کو پناہ دی جائے گی۔
بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا خدا اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۷	اگر دشمن عہد توڑ چکا ہے تو دوسری پارٹی عہد کی پابند نہیں
(بھلا ان سے عہد) کیوں کر (پورا کیا جائے) جب ان کا یہ حال	

Marfat.com

ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل ان باتوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ ۸

دشمن کسی عہد کا پاسدار نہیں نہ کسی رشتہ کو ملحوظ رکھتا ہے۔

یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روکتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ ۹

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ۱۰

اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۱۱

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔ یہ بے ایمان لوگ ہیں اور ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔ ۱۲

۷ اسلام پر طعن کرنے والے کے خلاف آخر تک جنگ جاری رہے گی۔

۷۔ اموال غنیمت کی حیثیت اور ان کی تقسیم کا قاعدہ

انفال آیت ۱۔ ۴۱

اے محمد (مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ ۱

مال غنیمت سرکاری مال ہے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ۔ اس میں سے

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسولؐ کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (کی نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۱	مال غنیمت کا پانچواں حصہ خدا اور اس کے رسول یعنی حکومت کا ہے جو مجاہدوں کے قریبی رشتہ دار ہوں ان کے یتیموں، محتاجوں اور مسافروں پر خرچ ہوگا۔
۸۔ مال غنیمت میں اللہ اور رسولؐ کے حصے اور ذوالقربیٰ کے حصے سے کیا مراد۔ انفال آیت ۴۱	
اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم خدا پر اور اس (کی نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۱	
۹۔ جزیہ کا حکم اور اس کی تشریح التوبہ ۲۳، ۲۴، ۲۹	
اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے بالمقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ ۲۳	غیر مسلم سے دوستی کرنا لغو واجب ہے جو دوستی رکھتا ہے وہ مجرم ہے۔
کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲۴	جہاد میں حصہ نہ لینے والوں کو سزا دی جائے گی اور جائداد ضبط کر لی جائے گی۔ جہاد میں اپنی تمام دولت اور جائیداد لگانے سے گریز نہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ ۲۵

پھر خدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔ ۲۶

پھر خدا اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۷

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں۔ اور اگر تم کو مشرکوں کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا بے شک خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ ۲۸

جو لوگ اہل کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ۲۹

جہاد فی سبیل اللہ

۱۰۔ جہاد کے معنے

التوبہ آیت ۷۳

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ۷۳

۱۱۔ جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے

التوبہ آیت ۶۰

جہاد میں اپنے قبیلہ کے لوگ۔ خاندان کے افراد اور گھر کے تمام افراد شامل ہوں گے۔

جہاد کرنے والوں کو حکومت ہر قسم کی مدد دے گی ظاہرا اور خفیہ۔

خدا کو نہ ماننے والے اور مشرک لوگوں کو خانہ کعبہ میں جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔

جنگ ان کے خلاف کیا جائے گا جو

۱۔ اہل کتاب ہو کر خدا پر ایمان نہیں لاتے۔

۲۔ روز آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔

۳۔ خدا اور رسول کی ممنوع اور حرام بتائی ہوئی چیزوں کو جائز اور حلال جانتے ہیں۔

سختی کے ساتھ جنگ کیا جائے گا

۱۔ کافروں

اور (۲) منافقوں سے

اور ان کو موت کے گھاٹ اتارا جائے گا۔

Marfat.com

صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۔ ۶۰

جہاد کا خرچ لوگوں کے دیئے ہوئے صدقات سے بھی ہو گا ۔

۱۲۔ اسلام میں اس کی اہمیت

التوبہ آیت ۱۲، ۱۴ تا ۱۶، ۲۴، ۱۱۹

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو یہ بے ایمان لوگ ہیں اور ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آ جائیں ۔ ۱۲

وہ کافر جو جنگ نہ کرنے کے عہد کو توڑیں اور اسلام پر طعنے کسیں جنگ میں قتل کیے جانے کے لائق ہیں ۔

ان سے (خوب) لڑو ۔ خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا ۔ ۱۴

جب جنگ لڑا جائے گا تو جب تک دشمن کا خاتمہ نہ ہو جائے جاری رہے گا ۔

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور خدا اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۔ ۱۶

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسولؐ سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۔ ۲۴

۱۱۹
اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو ۔

ہر مسلم شخص جہاد کرنے والے کا ساتھ دے گا ۔

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
۱۳۔ ایمان کی کسوٹی التوبہ آیت ۴۲ تا ۴۵-۵۴-۵۵-۸۵-۸۶ تا ۹۱ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور خدا جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ ۴۲	جہاد کے وقت ہر رکاوٹ اور ہر دشواری کو راہ سے ہٹا دیا جائے گا، اور کسی مشکل کو نظر میں نہ رکھا جائے گا۔
خدا تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی۔ ۴۳	
جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور خدا پرہیزگاروں سے واقف ہے۔ ۴۴	جہاد مال اور جان سے کیا جائے گا۔
اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ ۴۵	جہاد میں شامل نہ ہونے والے مشکوک القلب ہیں اور سزا کے مستحق ہیں اور سزا پانے کے مستوجب ہیں۔
اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ انہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔ ۵۴	جہاد میں ہر قسم کا مال خرچ کرنا جائز ہے۔
تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی رہیں۔ ۵۵	
اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب ان کی جان نکلے تو (اس	جہاد میں شامل نہ ہو کر اپنے مال، جائداد اور اولاد کو بچانے کی خواہش کرنا غیر مناسب

Marfat.com

وقت بھی (یہ کافر ہی ہوں۔ ۸۵

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو خدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں گے۔ ۸۶

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں (یعنی) جبکہ خدا اور اس کے رسول کے خیراندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۹۱

۱۴۔ اس کی فضیلت التوبہ آیت ۱۹۔ ۲۰۔ ۱۱۹۔ ۲۹

یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے) میں جھگڑتے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ ۱۹

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ ۲۰

اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ ۱۱۹

۱۵۔ اس کا اجر التوبہ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ النحل ۱۱۰

اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ ۱۱۹

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں یہ اس لئے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے

ہے۔

جہاد سے کوئی شخص مستثنیٰ نہیں گریز کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

مگر بوڑھے ضعیف، بیمار اور غریب و نادار لوگ مستثنیٰ ہیں جو لڑنے کی ہمت نہیں رکھتے۔

جہاد میں سب آدمی ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔

Marfat.com

پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲۰

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے۔ تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور) ان پر رحمت کرنے والا ہے۔ ۱۱۰ النحل

۱۶۔ اس میں اہل ایمان کی بھلائی ہے۔ انفال آیت ۴۱۔ التوبہ

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۱

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو۔ ۴۱

ہر شخص خواہ غریب ہو یا امیر جہاد میں تن من دھن سے حصہ لے گا۔

۱۷۔ اس سے جی چرانے والے منافق ہیں التوبہ آیت ۷۹-۸۰، ۸۱-۸۴

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ۷۹

تم ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول سے کفر کیا اور

جہاد سے جی چرانے والوں کو سزا دی جائے گی

Marfat.com

خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۸۰

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا کی (مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔ ۸۱

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جاکر) کھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے۔ اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) ۸۴

۱۸۔ مجاہدین کی مدد کے لیئے مال زکوٰۃ کا استعمال۔ التوبہ آیت ۶۰

صدقات (یعنی زکوٰۃ خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۶۰

جہاد کرنے والوں کی مدد میں خیرات کی رقم بھی کام آئے گی۔

۱۹۔ منافقین اور کفار کے خلاف جہاد کا مطلب التوبہ آیت ۷۳

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ۷۳

کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد اس وقت تک ضروری ہے جب تک وہ [illegible] ہو جائیں

قتال فی سبیل اللہ

۲۰۔ اسلام میں جنگ کا مقصد اور بنیادی نظریہ۔ انفال آیت ۱،۷

۲۹۔ التوبہ آیت ۲۹

(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت

جہاد میں غنیمت کا مال خدا اور رسولؐ کا مال ہے

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو۔ ۱	جس طرح خدا و رسول (یعنی حکومت یا حاکم وقت) اس کی تقسیم کرے اس کو ہر شخص قبول کرے گا۔
اے ایمان والو! نہ تو خدا اور اس کے رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔ ۲۷ مومنو! اگر تم خدا سے ڈروگے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے۔ ۲۹	کوئی مجاہد مال غنیمت کو خورد برد نہیں کرے گا۔
جو لوگ اہل کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ۲۹	
۲۱۔ دین میں قتال فی سبیل اللہ کی اہمیت التوبہ آیت ۱۱۱۔۱۲۰	
خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے بھی ہیں اور مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں، یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۱۱	جہاد میں ہر شخص اپنی جان اور اپنا مال لگا دے گا۔
اہل مدینہ کو جو ان کے پاس آتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں یہ اس لئے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات	قبیلہ، قریہ، شہر اور ملک کے تمام افراد جہاد میں حصہ لیں گے جہاد سے گریز کرنے والوں کو سزا دی جائے گی۔

Marfat.com

پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے کچھ شک نہیں کہ خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲۰

۴۲۔ قتال فی سبیل اللہ میں حصہ لینا عین اس معاہدے کا تقاضا ہے جو ایمان لانے کے ساتھ مومن اور خدا کے درمیان قائم ہو جاتا ہے۔ التوبہ آیت ۱۱۱

خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں اور اس کے عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارے جاتے بھی ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۱۱

۴۳۔ اہل ایمان کو نہ چاہیئے کفر و اسلام کی جنگ میں پیچھے رہنا۔ التوبہ آیت ۴۳۔ ۴۴۔ ۱۲۰

خدا تمہیں معاف کرے۔ تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ۴۳

جو لوگ خدا پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور خدا پرہیزگاروں سے واقف ہے۔ ۴۴

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات

جب جنگ چھڑ جائے اور جہاد شروع ہو جائے تو ہر شخص کی جان اور اس کا مال حکومت کا ہو جاتا ہے حاکم وقت اس شخص کو جس محاذ پر چاہے بھیج دے اور اس کے مال کو جس طرح چاہے خرچ کرے۔

امن حاصل کرنے کے لئے ہر شخص اپنی جان و مال خدا کی راہ میں بصورت جہاد قربان کر دے گا اور اپنے آپ کو اور اپنے مال کو حکومت کے سپرد کر دے گا تاکہ وہ جہاد میں حصہ لے کر امن قائم کر سکے۔

جہاد میں حصہ لینے والوں کو انعام واکرام دیا جائے گا۔

پران کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲۰

۲۴۔ جن لوگوں کو اسلامی حکومت جنگ کے لئے طلب کرے ان سب پر فوجی خدمت فرض عین ہے التوبہ آیت ۳۸۔ ۳۹

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ۳۸

اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم ان کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۳۹

۲۵۔ جب جنگ کے لیے طلب کر لیے جاؤ تو ذاتی سہولت اور صعوبت کا خیال کیے بغیر ہر مسلمان کو نکلنا چاہیے التوبہ ۴۱

تم سبکسار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو۔ ۴۱

۲۶ مگر ہر وہ شخص لازماً منافق ہی نہیں ہے جو لبیک نہ کہے۔ التوبہ آیت ۱۱۷ تا ۱۱۹۔

بے شک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ۱۱۷

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ خدا کے ہاتھ سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں پھر خدا نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۱۱۸	
اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔ ۱۱۹	
۲۷۔ لبیک نہ کہنے والے مومنوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے	
التوبہ آیت ۹۱	
نہ ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں) یعنی جبکہ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۹۱	معذور ضعیف، بیمار، نادار کو جہاد کرنا معاف ہے بشرطیکہ وہ وفادار رہے۔
۲۸۔ جنگ پر نہ جانے کے لئے جائز عذرات کیا ہو سکتے ہیں۔	
التوبہ آیت ۹۱	
نہ ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں) یعنی جبکہ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۹۱	
۲۹۔ جائز عذر بھی اس کا مقبول ہے جو اللہ و رسولؐ کا سچا وفادار ہے۔ التوبہ آیت ۹۱	
نہ ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں) یعنی جبکہ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۹۱	وفاداری معقول عذر کی بنا پر جہاد سے معافی دلا سکتی ہے۔

Marfat.com

۴۰۔ بیجا عذرات کرنے والوں یا بلا عذر بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے التوبہ آیت ۸۱ تا ۸۴، ۹ تا ۹۳۔

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا کی (مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ (اس) سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔ ۸۱

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔ ۸۲

پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ۸۳

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ ۸۴

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر الزام ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ ۹۲

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔ ۹۳

بلا عذر جہاد پر نہ جانا اور دوسروں کو جہاد پر نہ جانے کے لئے ورغلانے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔

Marfat.com

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا
کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے خدا نے ہم کو تمہارے
سب حالات بتا دیے ہیں اور ابھی خدا اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو
(اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد)
کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے آئے ہو وہ سب تمہیں بتلائے گا ۹۴

۳۱۔ بزدلی ایک نجاست ہے جو شیطان آدمی کے دل میں ڈالتا ہے۔ انفال آیت ۱۱

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی
چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک
کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے
دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ ۱۱

۳۲۔ میدان جنگ سے فرار حرام ہے۔ انفال آیت ۱۵-۱۶

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان
سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ ۱۵
اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے
کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے
ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ۱۶

۳۳۔ مسلمانوں کو اپنی فوجی طاقت ہر وقت مضبوط رکھنے کا حکم انفال آیت ۶۰

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار
رکھنے سے ان کے مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور
تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا
ہے ہیبت بیٹھی رہے گی اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم

ہر مجاہد یا جماعت دستے یا جماعت کے میدان جنگ
سے بھاگنا اس کو موت کی سزا کا مستحق بناتا
ہے۔

مجاہد ہر وقت چاق و چوبند اور چوکس رہے
ہر وقت تیار رہے سستی اور کاہلی اس کو
موت کے گھاٹ اتار دے گی۔

Marfat.com

کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ ۶۰	
۳۴۔ فوجی ضروریات پر مال خرچ کرنے میں بخل نہ کیا جائے	
انفال آیت ۶۰	
اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لیے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ ۶۰	جنگ کے ہوتے ہوئے اگر کوئی مال خرچ کرنے میں بخل کرے گا تو حکومت اس کا مال ضبط کر سکتی ہے۔
۳۵۔ اسلامی جنگ کے آداب۔ انفال آیت ۴۶۔ ۴۵	
اور خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ۴۶	ہر مجاہد جنگ میں اپنے حاکم کے حکم کی بلا چون و چرا تعمیل کرے گا۔ اگر حکم عدولی کرے تو اس کی سزا بہت سخت ہوگی۔
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ ۴۵	کوئی مجاہد میدان جنگ میں اپنے ساتھی مجاہد سے جھگڑا نہ کرے گا۔ ہر مجاہد میدان جنگ میں ثابت قدمی سے ڈٹا رہے گا۔
۳۶۔ کفار کی فوجوں کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنے کی ممانعت	
انفال آیت ۴۵	
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ ۴۵	
۳۷۔ دشمن کی فوجی طاقت توڑ دینا وہ اصل ہدف ہے جس پر میدان جنگ میں فوج کی نگاہ جمی رہنی چاہیئے انفال آیت ۶۷ تا ۷۰	
پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور خدا آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ۶۷	جب تک دشمن باقی جنگ جاری رہے گی

Marfat.com

ترجمہ	قانونی دفعات
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا (۶۸) تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیئے) حلال طیب ہے اور خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۶۹	جنگ کے دوران قیدیوں کا فدیہ لینا جائز نہیں۔ جو چیز دشمنوں سے جنگ میں چھینی گئی وہ حلال ہے۔
اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷۰	جنگی قیدی جب تک توبہ کر کے فرمانبردار نہیں ہو جاتا اس کو رہا نہ کیا جائے گا۔
۳۸۔ اسیران جنگ کو اسلام کی تبلیغ۔ انفال آیت ۷۰	
اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے۔ اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا، اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷۰	جنگی قیدیوں میں تبلیغ اسلام جاری رہے گی جب تک وہ دل سے اس کو نہ سمجھ لیں۔
۳۹۔ دوران جنگ میں دشمن کو تبلیغ کی جاتی رہے۔ التوبہ آیت ۵	
جب عزت کے مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو۔ اور گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵	دوران جنگ عارضی صلح کے بعد پھر سے قتل و قتال شروع رکھا جائے گا ہر گھات سے دشمن کو قتل کیا جائے گا۔
۴۰۔ ظالموں اور معاہدہ شکنوں کے جنگ کا حکم التوبہ آیت ۱۳-۱۴	
بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (خدا) کے بے وطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی کیا تم ایسے ہو سے الائکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔ ۱۳	دشمن اگر عہد و پیمان توڑ دے تو اس کا قتل واجب ہے دل کھول کر دشمن سے لڑائی کرو اور ان کو قتل کرو۔

ان سے (خوب لڑو) خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں
ڈالے گا اور رسوا کرے گا۔ اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں
کے سینوں کو شفا بخشے گا۔ ۱۴

۱۴۔ مرتدین کے خلاف جنگ کا حکم۔ التوبہ آیت ۱۲

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین
میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان
لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ (اپنی حرکات
سے) باز آجائیں۔ ۱۲

قرآن پاک میں سے ضابطہ حیات کی تدوین کے لیے رات دن محنت شاقہ کی گئی انہی ایام میں مجھ پر فالج کا حملہ ہوا بیماری میں یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ اب شاید یہ کام انجام پذیر نہ ہو۔ سر بسجود ہو کر دعائیں مانگتا رہا ــــــ الحمد للہ بے انتہا شکر ہے اللہ عزوجل نے نبی اکرم آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے بیماری میں کچھ افاقہ عطا فرمایا ــــــ میں نے صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس کام کو مقدم سمجھا ذات بابرکات کی توفیق سے قرآنی منشور مکمل اختتام پذیر ہوا۔ دنیا میں بڑی مسرت نصیب ہوئی دعا فرمائیں آخرت میں بھی مقبول ہو جائے۔ آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

الداعی الی الخیر ڈاکٹر شمس الدین

مطبوعات

لغات القرآن (حصہ اول) شمع ہدایت قرآن مجید کا عام فہم ترجمہ و تفسیر (چار جلدوں میں) ترجمہ مجوزہ ادہماز
چھپ رہی ہوں گا ــــــ معنی خیز ترجمہ پارہ اول زیر طبع ــــــ علاوہ ازیں اشتہارات و پمفلٹوں کی شکل میں اسلامی لٹریچر
شائع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی اس کار خیر میں تعاون فرما کر اخروی زندگی کو بہتر بنائیں۔

الداعی: ڈاکٹر شمس الدین شفاء الملک چوک شالامار باغ لنک روڈ لاہور

ناظم اعلیٰ مجلس آئین اسلامی لاہور

حمایت اسلام پریس لاہور

Marfat.com